Titas FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ توحید کا بیان۔ حدیث 2275)

کلکتہ ● بدھ، ۲۱ رمئی ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۲ ر ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Wednesday, 21st May 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:136 ● Pages-12

میں فساد نہیں چاہتی میں امن چاہتی ہوں

ممتا نے نام لیے بغیر بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست پر تنقید کی

کولکاتا20 رمئی: فسادات عام لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انہیں زندگی یا موت کی صورت حال کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انہیں اس کی یاد دلائی اور امن کا پیغام دیا۔ شمالی بنگال کے دبگرام سے انہوں نے کہا کہ میں فسادات نہیں چاہتی، میں امن چاہتی ہوں۔ پھر انہوں نے بی جے پی کا نام لیے بغیر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر فسادات ہوں گے تو سیاست میں لوگوں کو سیاست کرنے کا موقع ملے گا، میں فسادات نہیں چاہتی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شمالی بنگال کا دورہ کیا ہے۔ آج بروز منگل پھولباری ڈبگرام میں مختلف خدمات فراہم کرنے والوں نے شرکت کی۔ وہیں چیف منسٹر کے ذہن میں فسادات کا مسئلہ آیا۔ ممتا نے امن کے پیغام کے ساتھ نام لیے بغیر بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست پر خوب بھڑاس نکالی۔ وزیر اعلیٰ نے اجلاس میں کہا کہ 'فساد کرنے والے فسادات سے پیدا ہوتے ہیں، وہ عوام کی بھلائی نہیں چاہتے، (باقی صفحہ 10 پر)

”بنگلہ زراعتی بیمہ“ اسکیم کے تحت ایک لاکھ کسانوں کو مالی مدد

موسم کی سنگدلی کے بعد آلو کے کسانوں کا خسارہ ممتا نے پورا کر دیا

کولکاتا20 مئی: وزیر اعلیٰ نے نہایت ہی مطمئن لہجے میں کہا کہ ”بنگلہ زراعتی بیمہ“

اسکیم کے تحت ریاستی حکومت نے ایک لاکھ آلو کی کھیتی کرنے والوں کے اکاؤنٹ میں براہ راست 158 کروڑ روپے بھیج دیا ہے۔ دیدی نے یہ بھی کہا کہ میں بنگال کے کسان اور ان کے پریوار کو اس عطیہ پر مبارک باد دیتی ہوں۔ اس مالی تعاون سے وہ سارے آلو کھیتی کرنے والے کسانوں کا خسارہ بھی پورا ہو جائے گا جن کی ربی کی فصل کو موسم کے عتاب نے پورے طور پر برباد کر دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگال کے یہ کسان زراعتی انشورنس بالکل ہی مفت میں پاتے ہیں اور حکومت بنگال تمام پیداواری کی سالانہ پریمیم بھی ادا کرتی ہے۔ یہ اسکیم 2019 سے شروع ہوا تھا اور اب تک ہماری حکومت بنگال کے کسان کو ”بنگلہ زراعتی بیمہ“ اسکیم کے (باقی صفحہ 10 پر)

وقف بورڈ مسلمانوں کے مذہبی املاک کے تحفظ کیلئے بنایا گیا ہے

غیر مسلموں کے داخلے کو روکنے کیلئے کپل سبل کی مضبوط دلیل

20 رمئی: وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو داخلے سے روکنے کے لیے سپریم کورٹ میں کپل سبل کی مضبوط دلیل۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وقف بورڈ کسی بھی طرح سیکولر نہیں ہے۔ یہ مسلمانوں کی مذہبی املاک کے تحفظ کے لیے بنایا گیا ہے۔ تو پھر حکومت کیوں اس بورڈ میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟ ایک سینئر وکیل سے سوال۔

اقلیتی برادری کے ایک بڑے طبقے نے یہ الزام لگاتے ہوئے ایک بڑی تحریک کا راستہ اختیار کیا ہے کہ وقف ترمیمی ایکٹ مسلم مفادات کے خلاف ہے۔ احتجاج پورے ملک میں پھیل گیا ہے۔ نئے وقف ایکٹ کی مخالفت بھی سپریم کورٹ پہنچ گئی ہے۔ نہ صرف اسلامی تنظیموں بلکہ مختلف سیاسی جماعتوں کی طرف سے بھی مقدمات درج کروانے کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو سپریم کورٹ میں ان (باقی صفحہ 10 پر)

ریاست میں ترقی کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے
عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
نے مورخہ 20 رمئی 2025 کو ضلع جلپائی گوڑی کے پھول باڑی فٹبال میدان (ہیلی پیڈ گراؤنڈ) سے اس ضلع میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے گاجول ڈوبا بیرج کو بگان باڑی سے ملانے والی 9.65 کیلومیٹر لمبی سڑک کی ترقی کیلئے نئے تعمیر شدہ منصوبوں کا مبارک افتتاح کیا

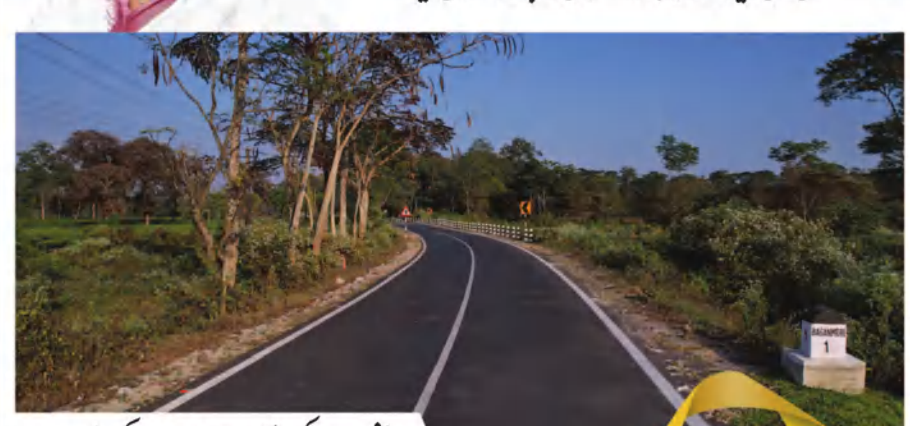
منصوبے کی مالیات: 23.13 کروڑ روپے

اس کے ساتھ ہی ضلع جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور سلی گوڑی سب ڈویژن علاقوں میں بے شمار نوتعمیر شدہ روڈ اور بریج والے منصوبوں کا مبارک افتتاح کیا

ضلع جلپائی گوڑی میں 16.5 رکیلومیٹر لمبی ساتوڈانگی – بیلا کوبا روڈ کا اپ گریڈیشن
منصوبے کی مالیات: 16.42 رکروڑ روپے

سلی گوڑی سب ڈویژن علاقے میں 2.2 رکیلومیٹر کے طویل بر دوان روڈ کا اپ گریڈیشن
منصوبے کی مالیات: 9.88 رکروڑ روپے

ضلع علی پور دوار کے بکسا فوریسٹ روڈ کے 4.8 رکیلومیٹر کا طویل حصہ کا اپ گریڈیشن بشمول تین بکس کلورٹ کی تعمیر
منصوبے کی مالیات: 9.31 رکروڑ روپے

جلپائی گوڑی ضلع میں مچواندی کے اوپر گائر کاٹا – رامسائی راستے پر 1.9 رکیلومیٹر کا بریج تعمیر
منصوبے کی مالیات: 8.51 رکروڑ روپے

ICA- D1027(14)/2025

محکمۂ تعمیرات عامہ، حکومت مغربی بنگال

احمد آباد: چندولا علاقے میں انہدامی کارروائی شروع، 50 بلڈوزر، 3000 پولیس اہلکار تعینات

20 رمئی: احمد آباد کے چندولا تالاب علاقے میں آج سے بڑی انہدامی کارروائی کا دوسرا مرحلہ شروع ہو گیا ہے۔ احمد آباد میونسپل کارپوریشن (اے ایم سی) نے اس آپریشن کے لیے بڑے پیمانے پر تیاری کی ہے جس (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی بم باری، 40 فلسطینی ہلاک

غزہ، 20 مئی (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں شمالی علاقے بیت لاہیا سے لے کر جنوب میں موراج کی راہ داری تک پھیلی ہوئی سرحدی پٹی پر بھاری توپ خانے اور جنگی کشتیوں کے ذریعے شدید گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے ۔ یہ بات العربیہ کے (باقی صفحہ 10 پر)

مدرسوں کو غیر قانونی قرار دینا تعلیم دشمنی ہے، یوپی حکومت رویہ بدلے: مایاوتی

لکھنؤ:20 رمئی: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے ریاستی حکومت کی جانب سے مدارس کے خلاف حالیہ کارروائیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوگی حکومت کا رویہ غیر منصفانہ، غیر ضروری اور تعلیم دشمن ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ نجی تعلیمی اداروں خصوصاً مدارس کے حوالے سے اپنا رویہ تبدیل کرے اور انہیں غیر قانونی قرار دے کر بند کرنے کے بجائے ان کی معاونت کرے۔

مایاوتی نے ایک کے بعد ایک تین سوشل میڈیا پوسٹ کے (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news Kolkata
Wednesday, 21st May 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۱ مئی ۲۰۲۵ء

بنگال حکومت کا 'بنگلار باڑی (دیہی)' اسکیم کے تحت 12 لاکھ خاندانوں کو 1.2 لاکھ روپے کی امداد

کولکاتا ،20 مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ مغربی بنگال وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ریاستی حکومت نے 'بنگلار باری (دیہی)' اسکیم کے تحت 12 لاکھ غریب اور مستحق خاندانوں کو اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے فی خاندان 1.2 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی ہے۔ یہ رقم دو قسطوں میں دی گئی ہے اور مکمل خرچ ریاستی حکومت نے اپنے فنڈز سے برداشت کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہماری ریاستی حکومت اپنی ذاتی فنڈنگ سے 'بنگلار باری (دیہی)' اسکیم کے تحت 12 لاکھ غریب اور مستحق خاندانوں کو گھروں کی تعمیر کے لیے فی خاندان 1,20,000 روپے دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکیم کی پہلی قسط جس کی مالیت 7,200 کروڑ روپے ہے گزشتہ دسمبر میں جاری کی گئی تھی جبکہ دوسری قسط کی ادائیگی بھی آج سے شروع ہوگئی ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 14,400 کروڑ روپے کی رقم براہ راست مستفیدین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی ہے۔ ممتا بنرجی نے مزید اعلان کیا کہ آئندہ مرحلے میں مزید 16 لاکھ مستحق خاندانوں کو اس اسکیم سے فائدہ پہنچے گا۔ ان خاندانوں کو پہلی قسط دسمبر 2025 میں اور دوسری قسط مئی 2026 میں دی جائے گی۔ ہم ان 16 لاکھ خاندانوں کو بھی گھروں کی تعمیر میں مدد فراہم کریں گے۔ انہیں اگلے مرحلے میں قسطیں ملیں گی۔ میں پیشگی نیک تمنائیں پیش کرتی ہوں۔ واضح رہے کہ 14 مئی کے دن ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست میں صنعتی ترقی کی بڑھتی ہوئی طلب کو تسلیم کرتے ہوئے کولکاتا میں ایک نیا "انٹرنیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی، انٹرٹینمنٹ اور کلچرل پارک (IITEC)" قائم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ یہ منصوبہ ہاؤسنگ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (HIDCO) کے اشتراک سے مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا "ریاست میں صنعتی کاری کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ ہم اس ضمن میں موصول ہونے والی درخواستوں کو جلد از جلد کلیئر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ریاست کے 23 اضلاع میں بڑے بازار قائم کیے جائیں گے، جن کے لیے زمین سیلف ہیلپ گروپس کو مفت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فی الحال 11 اضلاع جیسے پرولیا، دارجلنگ، بانکوڑہ، کوچ بہار، ہوڑہ، جلپائی گوڑی، جھاڑگرام، مرشدآباد، پچھم مدنی پور، اور اتر دیناج پور میں سائٹس کی منظوری دے دی گئی ہے باقی اضلاع پر اگلی کابینہ میٹنگ میں فیصلہ ہوگا۔ دریں اثنا، دگھا میں جگن ناتھ دھام کے قریب ایک نیا بازار، اور انٹرنیشنل کنونشن سینٹر بھی زیر تعمیر ہے جس کی طرز پر ایک منصوبہ سلی گوڑی میں بھی بنایا جائے گا۔ نیوٹاؤن میں HIDCO کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) ماڈل پر 25 ایکڑ زمین میں IITEC پارک بنایا جائے گا جہاں کئی پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ یہ اقدامات ریاستی حکومت کے ترقیاتی وژن اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ کوششوں کا واضح ثبوت ہیں۔

مرکزی حکومت کی محرومی کے بعد بھی شمالی بنگال میں ترقی کی لہر اٹھ رہی ہے
''بصیرت والی نگاہوں سے دیکھنے والے دیکھ سکتے ہیں'' دیدی کا چبھتا لہجہ

ڈاب گرام 20 مئی: شمالی بنگال کے ڈاب گرام میں ممتا بنرجی نے پورے جوش میں مخالف فرقہ پرست پارٹی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت بنگال کی کئی اسکیموں کے مختص رقموں کو جان بوجھ کر روکے رکھا ہے۔ پھر بھی ہماری حکومت مودی حکومت کی پرواہ کئے بغیر اپنی قوت سے ان اسکیموں کو ابھی تک بہتر ڈھنگ سے چلا رہی ہے۔ حالانکہ مرکزی حکومت کی محرومی کے بعد بھی پورے شمالی بنگال میں ترقی کی آندھی دیکھی جا رہی ہے۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ ہماری حکومت کے سہارے پورے شمالی بنگال میں جو ترقی کی لہر اٹھی ہے کیا وہ دیکھ نہیں پا رہے ہیں، جو تشدد و فرقہ پرستی کو ہوا دینے میں لگے ہوئے ہیں۔ مرکزی حکومت نے بنگال حکومت کے لاتعداد اسکیموں کو رواں رکھنے کے بجائے مالی مدد دینے میں بخالت کر رہی ہے۔ کئی برسوں سے حالت ایسی ہی ہے۔ رہائشی منصوبے، 100 دنوں کا اسکیم ان کے سارے اخراجات والے بہی کھاتے کو مودی حکومت نے روکے رکھا ہے۔ ریاستی حکومت بار بار ان رقموں کے بارے میں فریاد بھی کر رہی ہے۔ اس دن منچ سے ممتا بنرجی نے براہ راست واضح کر دیا کہ ریاستی حکومت متعدد اسکیموں کے لئے ابھی بھی مرکزی حکومت سے مختص ایک لاکھ 75 ہزار کروڑ روپے پائے گی۔ مرکز کی طرف سے سرد رویے کے بعد بھی بنگلہ باڑی اسکیم 100 دنوں کا روزگار کے اخراجات بنگال حکومت اپنی جیب سے ادا کر رہی ہے۔ اس دن منچ سے ممتا بنرجی نے واضح کر دیا کہ آگے 12 لاکھ، اس وقت 16 لاکھ صارفین کو مکان تعمیر کرنے کے لئے رقمیں دی گئی ہیں۔ اس کے بعد بھی ہماری حکومت 16 لاکھ ضرورت مندوں کو مکان بنوا کر دے گی۔ مرکزی حکومت نے یہاں کے جی ایس ٹی کا بھی سارا رقم روکے ہوئے ہے جبکہ جی ایس ٹی مرکز اپنی تحویل میں لے لیتا ہے وہ بھی ہم لوگوں کی مدد سے۔

☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 مئی 2025

فجر	3 بج کر 25 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 54 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 16 منٹ
عشاء	7 بج کر 34 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ایک ہی پریوار کے تین افراد کو ''بنگلہ باڑی'' منصوبے کا فائدہ

باراسات 20 مئی: ترنمول نواز پنچایت کے ایک رکن کے پریوار کے تین لوگوں کے نام پر بنگلہ باڑی منصوبے کا پہلا قسط رقم آیا۔ اس مخصوص رقموں سے تین عدد نہیں بلکہ ایک عالیشان عمارت تعمیر ہوئی۔ دیہہ گنگا بلاک کے چاپنا تلہ پنچایت کے ماموره باد گرام میں اس خبر کو سنتے ہی وہاں کے لوگوں کے اندر تیوری چڑھ گئی و ناراضگی کا ماحول بن گیا۔ برہم ہونے والوں نے یہ سوال کر ڈالا کہ بنگلہ باڑی روپے دینے سے پہلے بلاک انتظامیہ کی طرف سے ایک پورا سروے بھی ہوتا ہے۔ اگر ہوا تھا تو پھر ایسا کیسے ہوگیا؟ مقامی لوگوں کے مطابق ماموره باد گاؤں میں لاتعداد بنگلہ باڑی منصوبے کی عرضی ڈالی تھی لیکن ملا صرف 10 صارفین کو ان میں مقامی پنچایت کے ترنمول رکن لطف الرحمٰن منڈل بھی تھے۔ پہلا قسط 60 ہزار روپے انہوں نے لیا تھا۔ ان کی بیوی تہمینہ بیگم اور بیٹا نصیر الدین منڈل بھی لیا اور انہیں رقموں سے تین مکان کے بجائے ایک عالیشان بلڈنگ تعمیر ہوئی۔ جیسے ہی یہ معاملہ گرمایا۔ پنچایت کے علاوہ بی ڈی او، ڈی ایم حتیٰ کہ وزیراعلیٰ کے دفتر میں بھی یہ شکایت پہنچ گئی۔ مقامی باشندہ کی یہ شکایت ہے کہ وہ ترپال کی چھاؤنی میں بسیرا کرتا ہے۔ گرچہ میں نے بھی عرضی ڈالی مگر وہ غیر سنا ہوگیا جبکہ لطف الرحمٰن کو تین مکان کا عطیہ مل گیا۔ اب ہم لوگوں نے نبو میں بھی اس کی شکایت کی ہے۔

لبیک اللھم لبیک کی صداؤں سے گونج اٹھا مدینۃ الحجاج

کولکاتا،20 مئی: (عوامی نیوز سروس) اس وقت شہر نشاط کولکاتا کے نیوٹاؤن کا علاقہ مرکز توجہ بنا ہوا ہے، اس کی وجہ راجر ہاٹ نیو ٹاؤن کولکاتا میں واقع مغربی بنگال کا مدینۃ الحجاج ہے۔ جہاں سے روزانہ چھ سو بیالیس عازمین حج و زیارت حرمین شریفین مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ بڑا پر کیف اور روحانی منظر ہے۔ ہمہ وقت "لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعم لک والملک" کی صدائے دلنواز سے علاقہ گونج رہا ہے۔ عازمین کا اپنے رشتہ دار و دوست و احباب سے الوداعیہ منظر بھی قابل دید ہوتا ہے۔ بالخصوص ماں کی ممتا کی حقیقی تصویر جب ابھرتی ہے تو نہ صرف ان کے بچوں بلکہ ہر ایک کی آنکھیں چھلک پڑتی ہیں۔ ایسا ہی ایک دلنوا منظر اس وقت سامنے آیا جب کلکتہ کی معروف علمی و ادبی شخصیت مفکر اسلام علامہ مولانا قمر الدین مصباحی صاحب قبلہ ناظم نشر و اشاعت مجلس علمائے اسلام بنگال اپنے ایک مصلی اور ان کی اہلیہ کو الوداع کہنے مدین ؟ الحجاج تشریف لائے۔ حاجی اور حجن جب اپنے بیٹے کو الوداع کہہ رہے تھے تو ان کے آنسو دیکھ کر کئی لوگ اپنے آنسو نہ روک سکے۔ یقیناً ماں ماں ہوتی ہے اور باپ باپ ہوتا ہے۔ اس موقع پر خانقاہ رضویہ کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب بھی موجود تھے جو اپنی ٹیم کے ساتھ حجاج کرام کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ مولانا نور عالم رضوی صاحب ٹیابرج جو ایک متحرک اور فعال عالم دین ہیں اور خادم الحجاج کی حیثیت سے موجود ہیں اس واقعہ کے چشم دید گواہ ہیں۔ آج بھی حسب شیڈول سارے کام وقت مقررہ پر خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ مفتی رفیق الاسلام مصباحی نے مولانا قمر الدین مصباحی صاحب کو پورا مدینۃ الحجاج کا معائنہ کروایا، مولانا معائنہ کر کے مطمئن اور کافی خوش ہوئے، بڑی دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سارے زائرین حرمین کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔

مودی جی کا 26 کے ووٹ پر عقابی نظر
ممتا کے بعد وزیراعظم کی بھی شمالی بنگال آمد

علی پور دوار 20 مئی: اس وقت وزیراعلیٰ ممتا بنرجی شمالی بنگال کے تین دنوں کے سفر میں مصروف ہیں۔ اور اسی دوران یہ خبر بھی اڑی کہ وزیراعظم نریندر مودی بھی شمالی بنگال کے دورے پر کمر کس لیا ہے۔ بروز منگل کو علی پور دوار کے بی جے پی ایم پی منوج ٹگا نے یہ بات بتائی۔ آئندہ 29 مئی کو علی پور دوار کے پریڈ گراؤنڈ میں وزیراعظم ایک بڑے اجتماع کو خطاب کریں گے۔ 2026 کے الیکشن کو لیکر وزیراعظم کا ایسا دورہ ہر لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل مانا جا رہا ہے۔ سیاسی گلیاری میں بھی مودی جی کے اس دورے کا خوب چرچا ہے اچانک سے ایک دن بی جے پی کے کئی لیڈران کو علی پور دوار کے پریڈ گراؤنڈ کا معائنہ کرتے دیکھا گیا اور اسی ٹیم میں بی جے پی کے علی پور دوار کے ایم پی منوج ٹگا بھی دیکھے گئے۔ ان کے ساتھ فل کا ٹا کے رکن اسمبلی دیپک برمن، کال چینی کے رکن اسمبلی لاما سمیت کنول پھول کے کئی نمائندے وہاں نظر آئے۔ اس کے بعد ہی چہ میگوئیاں شروع ہوگئی۔ اس کے بعد جب منوج ٹگا سے پوچھا گیا تو انہوں نے تفصیل سے سارا کچھ بتا دیا اور یہ بھی کہا کہ آپریشن سیندور کی کامیابی کے بعد فوجیوں کو عزت بخشنے کیلئے 29 مئی کو مودی جی شمالی بنگال آرہے ہیں۔ اسی لئے ہم لوگ میدان کا معائنہ کرنے آئے ہیں۔ منچ کہاں بنایا جائے گا اسی پر غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ منوج نے یہ بھی کہا کہ آپریشن سیندور کی کامیابی کے بعد مودی جی پوری ہمت سے کئی جگہوں میں عوامی سبھا کر رہے ہیں اور اسی کے تناظر میں اب مودی جی علی پور دوار میں بھی ایک عوامی جلسے کو خطاب کریں گے۔

کمرہٹی: ہائی کورٹ کا اریادہا کیس میں گرفتار جینت سنگھ کے گھر کو مسمار کرنے کا حکم

کولکاتا، 20 مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے اریادہا کیس میں گرفتار جینت سنگھ کے گھر کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ قانون کے مطابق مکان گرا کر 8 ہفتوں میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جینت سنگھ کے محلاتی مکان پر میونسپلٹی کو ہائی کورٹ میں پھٹکار کا سامنا کرنا پڑا۔ جب سے پچھلے سال ایک ماں اور اس کے بیٹے کی ہجوم نے لنچنگ کی تھی، تب سے حکمراں کارکن جینت سنگھ اور اس کے گینگ کی اشتعال انگیز تصاویر کا ایک سلسلہ گردش کر رہا ہے۔ اریادہا کے موشومی موڑ میں جینت سنگھ کا تین منزلہ مکان، ایک شاندار گھر، بحث میں آیا۔ اریادہا میں جینت کا پچھلے کچھ برسوں میں حیرت انگیز اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ گھر کے سامنے کھڑی مہنگی کاریں اور بائیک شامل ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جینت کس کی مدد سے دودھ کے تاجر سے اریادہا کا بے تاج بادشاہ بن گیا؟ اس کی آمدنی کا ذریعہ کیا ہے؟ جینت اس بڑی جائیداد کا مالک کیسے بن گیا؟ مقامی لوگوں نے شکایت کی ہے کہ جینت نے تالاب کے ایک حصے پر تجاوزات کر کے عمارت بنائی ہے۔ جینت سنگھ پر کسی اور کی زمین پر عمارت بنانے اور تالاب بھرنے کا الزام ہے۔ کمرہٹی میں جینت سنگھ کے محلاتی مکان پر میونسپلٹی کو ہائی کورٹ میں پھٹکار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دن جسٹس گورانگ کانت نے کہا کہ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اتنا بڑا مکان میونسپلٹی کے تعاون کے بغیر بنایا گیا؟ یہ نہ سمجھیں کہ ہم اندھے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کہاں کیا ہو رہا ہے۔ میونسپل افسران کیا کر رہے تھے؟ دفتر میں بیٹھے ہیں؟ میں ان تمام میونسپل اہلکاروں کو جیل بھیجوں گا جو اس علاقے میں پچھلے 5 سال سے کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ تھوڑا سا ڈرتے ہیں۔ اگر کوئی درست اجازت نہیں ہے تو اسے ختم کریں۔ جواب میں میونسپلٹی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ جس شخص کے نام پر اراضی واقع ہے اس کا ابھی تک پتہ نہیں چلا۔ اب 1976 کا منصوبہ دکھایا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ یہی اصل جائز منصوبہ ہے۔ ہمارے پاس اتنی پرانی دستاویزات نہیں ہیں۔ جج نے جوابی سوال کیا کہ کیا آپ کے خیال میں یہ گھر 1976 کے پلان کے مطابق بنایا گیا تھا؟ دلائل کے بعد جج نے حکم دیا کہ گھر کو گرا کر کھیل کے میدان میں تبدیل کر دیا جائے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے مکان کو مسمار کرنے اور قانون کے مطابق 8 ہفتوں کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

☆

ٹی ڈی بی کالج میں طلبہ و اساتذہ کے درمیان تنازع
ایم ایل اے کی مداخلت سے بات چیت کا آغاز

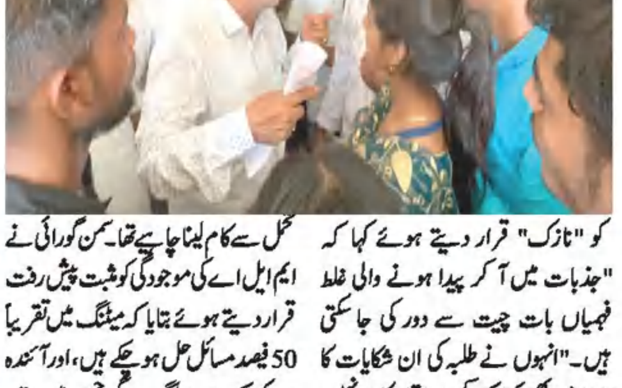

رانی گنج ،20 مئی: (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے معروف تعلیمی ادارے ٹی ڈی بی کالج میں گزشتہ کچھ دنوں سے طلبہ اور اساتذہ کے درمیان پیدا شدہ تنازع نے تعلیمی ماحول کو متاثر کر دیا۔ طلبہ کی جانب سے الزام عائد کیا گیا کہ بعض اساتذہ نہ صرف زبانی طور پر ہراساں کرتے ہیں بلکہ انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ اس کے جواب میں اساتذہ نے طلبہ پر بدتمیزی اور نازیبا رویے کا الزام لگایا۔ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب چند اساتذہ نے کالج میں تحفظ کی غیر موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے دھرنے پر بیٹھنے کا اعلان کیا۔ اس دھرنے کے بعد تدریسی سرگرمیاں بھی متاثر ہوئیں، جس سے کالج کا نظم و ضبط مزید بگڑ گیا۔ اس سنگین صورتحال کو دیکھتے ہوئے رانی گنج کے ایم ایل اے اور کالج گورننگ باڈی کے صدر، تاپس بنرجی خود کالج پہنچے۔ انہوں نے اساتذہ اور طلبہ، دونوں فریقین سے گفتگو کی اور انہیں ایک ساتھ بیٹھا کر مسئلے کو سلجھانے کی کوشش کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اساتذہ و طلبہ کے رشتے کو "نازک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ "جذبات میں آکر پیدا ہونے والی غلط فہمیاں بات چیت سے دور کی جا سکتی ہیں۔" انہوں نے طلبہ کی ان شکایات کا اعتراف بھی کیا کہ کچھ اساتذہ کلاسز نہیں لیتے، اور واضح کیا کہ ایک استاد کی پہلی ذمہ داری تعلیم دینا ہے، جس میں کوتاہی قابلِ برداشت نہیں۔ میٹنگ کے دوران دونوں فریقین نے اپنے رویے پر افسوس ظاہر کیا۔ طلبہ نمائندے سمن گورائی نے کہا کہ وہ جذبات میں آکر سخت رویہ اختیار کر بیٹھے تھے، جبکہ اساتذہ نے تسلیم کیا کہ انہیں مزید تحمل سے کام لینا چاہیے تھا۔ سمن گورائی نے ایم ایل اے کی موجودگی کو مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے بتایا کہ میٹنگ میں تقریباً 50 فیصد مسائل حل ہو چکے ہیں، اور آئندہ بدھ کو ایک اور میٹنگ ہوگی جس میں بقیہ نکات پر بات چیت ہوگی۔ کالج کے ٹیچر انچارج، ملن مکھرجی نے بھی میٹنگ کو تعمیری قرار دیتے ہوئے کہا کہ گورننگ باڈی کے صدر کی مداخلت سے کالج کا ماحول پرسکون ہوا ہے، اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات دوبارہ پیش نہیں آئیں گے۔

پانی کے مطالبے پر لچھی پور میں جی ٹی روڈ جام، کئی گرفتار

آسنسول:20 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی تھانہ علاقے کے تحت نعمت پور پھانڑی کے لچھی پور جی ٹی روڈ پر بڑی تعداد میں مرد و خواتین نے پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک بلاک کر کے مظاہرہ کیا مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ وارڈ نمبر 59 اور 73 میں پچھلے دو تین سالوں سے پانی کا مسئلہ ہے۔ جس کی وجہ سے یہ سڑک بلاک ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نعمت پور پھانڑی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور سڑک بلاک کرنے والے لوگوں کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی پولیس نے متعدد مظاہرین کو حراست میں لے کر سڑک کی ناکہ بندی کر دی یہ سڑک جام آج صبح 10 بجے شروع ہوا اور کافی دیت تک جاری رہا۔

ھری کیرتن کے دوران کمیٹی کے دو گروپوں میں لڑائی کے باعث کشیدگی

آسنسول:20 مئی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے گامن کالونی علاقے کڑا روڈ پر واقع ہری مندر میں سالانہ کیرتن کے دوران مندر کمیٹی کے دو دھڑوں میں لڑائی ہوگئی جس کی وجہ سے انیل منڈا نامی کمیٹی ممبر کے ماتھے پر چوٹ لگ گئی اور وہ زخمی ہو گئے لڑائی جھگڑے کے واقعے سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اطلاع ملتے ہی تھانہ درگاپور کی پولیس موقع پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا ہری مندر میں پرہار (ہری کیرتن) چل رہا تھا اس دوران کمیٹی کے ارکان آپس میں عبیر کھیل رہے تھے کہ اچانک پوجا کمیٹی کے دو گروپ ان کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا اور پھر دھکے مارنا شروع ہو گیا اس کے بعد ان کے درمیان لڑائی ہوگئی مندر کمیٹی کے رکن انل منڈا نے الزام لگایا کہ مندر میں کچھ تنازعہ چل رہا تھا اور شور مچانے پر میں مداخلت کرنے گیا تو کچھ لوگوں نے مجھ پر حملہ کیا اور ان میں سے کچھ نے مجھے مارا۔ ترنمول لیڈر شیامل بوری نے الزام لگایا۔ ہری کیرتن پروگرام آر ایس ایس اور بی جے پی کے کارکنان منعقد کرتے ہیں انل منڈا مندر کمیٹی کے رکن ہیں جنہیں بغیر کسی وجہ کے مارا پیٹا گیا حملہ آوروں کو سزا ملنی چاہیے مندر کمیٹی کے صدر نریندر ناتھ مہتو نے کہا کہ اس واقعہ سے کوئی سیاسی تعلق نہیں ہے صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

بی ایل آر او کا اوور لوڈ ریت لے جانے والے 2 ڈمپر پر جرمانہ

آسنسول:20 مئی، (عوامی نیوز سروس): جب بارہ بونی پولیس تھانہ تو تارام موڑ علاقے میں گشت کر رہی تھی تو چورولیا سے ریت لے جانے والے دو ڈمپر کو روکا گیا بارہ بونی پولیس نے اسے درست دستاویزات دکھانے کو کہا ڈرائیوروں نے کاغذات دکھائے لیکن جب ان کی چھان بین کی گئی تو معلوم ہوا کہ دونوں ڈمپر منظور شدہ مقدار سے کہیں زیادہ ریت سے لدے ہوئے تھے اس کے بعد بارہ بونی پولس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کرلیا اور بارہ بونی بلاک کے BLRO (بلاک لینڈ اینڈ ریونیو آفیسر) کو اطلاع دی بی ایل آر او آفس کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور ڈمپر میں لدی ریت کی پیمائش کی اس پیمائش نے ایک بہت بڑا تغیر دکھایا، جو اوور لوڈنگ کا واضح معاملہ تھا بارہ بونی بلاک بی ایل آر او گولک ساہا نے بتایا کہ پولیس کے ہاتھوں پکڑے گئے دو ڈمپر منظور شدہ مقدار سے کہیں زیادہ ریت لے جا رہے تھے یہ اوور لوڈنگ کی صریح خلاف ورزی ہے اوور لوڈنگ پر دونوں ڈمپر مالکان پر 50,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ دونوں ڈمپر مالکان نے جرمانے کی رقم بی ایل آر او آفس میں جمع کرا دی ہے اور اس کی رسید بھی حاصل کر لی ہے بی ایل آر او نے واضح کیا ہے کہ اوور لوڈنگ کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی اور قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ توقع ہے کہ پولیس اور بی ایل آر او کی اس مشترکہ کارروائی سے ریت کی غیر قانونی نقل و حمل اور اوور لوڈنگ پر روک لگ جائے گی اس کارروائی سے یہ پیغام بھی ملتا ہے کہ انتظامیہ قوانین کو نافذ کرنے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔

شریعت پر عمل کرتے ہوئے شادی بیاہ ہو تو ہمارے معاشرے کی غریب بچیاں گھروں میں نہیں بیٹھیں گی

ہگلی،20 مئی: (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا کا واحد فلاحی ادارہ انجمن امداد الغرباء نے ایک اور بچی کی شادی کروائی۔ بانسبیڑیا سنکھو نگر انڈین اسپورٹنگ کلب میں یہ تقریب شادی منعقد ہوئی۔ جس میں اس ادارہ کیساتھ ساتھ کلب کے ممبران بھی ساتھ ساتھ رہے۔ انجمن امداد الغرباء شب پور فرسٹ لین بانسبیڑیا ہگلی کی جانب سے انیسواں شادی کروائی گ ء۔ یہ تنظیم گزشتہ 2016 سے غریب مجبور لڑکیوں کی شادی کروانے کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔ یہ ادارہ غریب ضرورت مند والدین سے رابطہ کرتا ہے اور انکی بیٹی کی شادی کیلئے ہر طرح سے تعاون کیساتھ ساتھ ضروری سامان، کھاٹ بستر ، المیر ہ ساتھ ہی کیچن کا سامان بھی دیتے ہیں اور شادی سے لیکر وداعی تک پیش پیش رہتے ہیں۔ آج اسلام پاڑہ سنکھو نگر نزدیک مدینہ مسجد کے رہنے والے مرحوم منصور علی کی بیٹی سلطانہ خاتون کی شادی تیلنی پاڑہ کے رہنے والے مرحوم محمد ادریس کے بیٹے محمد اسلم کے ہمراہ نکاح سنکھو نگر کے انڈین کلب میں عقیدت و احترام، شریعت پر عمل کرتے ہوئے ہوئی۔ برات اور براتی بھی بلکل سادہ طریقے سے لڑکی کے گھر پہونچے۔ اس دوران لڑکے اور لڑکی والوں نے دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً اسی طرح سے ہمارے معاشرے میں شادیاں ہونی چاہئے۔ کوئی اضافی خرچ ، ڈی جے ، گاجے ، باجے کی دھوم دھڑاکے سے محفوظ یہ شادی غریب والدین کو قرض میں ڈوبنے سے بچائے گی۔ آج بیشتر غریب والدین مالی تنگی کی وجہ سے اپنی بچیوں کی شادی وقت پر نہیں کروا پاتے ہیں۔ اگر ہم سب، ہمارا سماج، معاشرہ اس سادہ طریقے کی شادیاں کرتے ہیں تو بیشک ہمارے گھر کی بیٹیاں، بہنیں وقت پر بیاہی جائیں گی۔ ہم سب کی ذمہداری بھی بنتی ہے۔ اس تنظیم کے سکریٹری اسلم انصاری سونو اور صدر محمد ربیع اللہ دربی اور قریب قریب دس ممبران اس میں شامل ہیں۔ اس موقعے پر تنظیم کے صدر سکریٹری نے کہا کہ 2015 میں ہم چند دوست ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ہم لوگوں نے محسوس کیا کہ ہمارے معاشرے میں آج بہت سی بچیاں ہیں جنکے گارجین کی مالی حالت اچھی نہیں ہے جس کی وجہ سے وقت مکرر پر اپنی بچیوں کی شادی نہیں کروا پاتے ہیں کیوں نہ ہم ایک تنظیم بنائیں اور ایسے گارجین سے رابطہ کریں اور اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ اس بات پر سبھی نے اتفاق کیا اور کمیٹی بن گئی اور نام رکھا گیا انجمن امداد الغرباء تب سے آج تک ہم لوگ لگاتار انیس شادیاں کروا چکیہیں۔ ہماری تنظیم اظہار حسین، نظام الدین بھولا ،شہید قریشی، گڈو، سہراب علی، تنویر عالم پرنس، جمال الدین، اختر حسین، محمد ریاض الدین راتھوڑ، محمد شہزاد، حسمت علی، آفتاب عالم منا اور دیگر ممبران شامل ہیں۔ ایک طرح جہاں تنظیم کے صدر سکریٹری، ممبران اس کار خیر میں خود کو جھونک دیتے ہیں وہیں اس شادی میں کھانا پکانے والے رمضان علی بھی گزشتہ 2016 سے تقریباً سبھی شادیوں میں کھانا پکاتے آئے ہیں اور کبھی بھی ایک پیسہ معاوضہ نہیں لیا۔ انکا کہنا ہیکہ ہر کسی کو اپنے اپنے طریقے سے فلاحی کام میں حصہ لینے کا شوق ہے میں اپنے طریقے سے اس فلاحی کام میں شامل ہوں۔

ابھیشیک بنرجی آپریشن سیندور کے اراکین پارلیمان کی ٹیم میں شامل ہوں گے: ممتا بنرجی

کولکاتا ، 20رمئی: (عوامی نیوز سروس) آپریشن سیندور میں فوج کی بہادری اور دہشت گردوں کے خلاف ہندستان کی نئی پالیسی کے بارے میں بتانے کے لیے دنیا کے ممالک میں جانے والے اراکین پارلیمنٹ کے وفد میں ٹی ایم سی بھی شامل ہوگی۔ منگل کو ترنمول کانگریس نے ممتا بنرجی کے بھتیجے اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کو وفد میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی جسے مرکزی حکومت نے قبول کرلیا۔ اس سے قبل حکومت نے ٹی ایم سی سے ممبران پارلیمنٹ سدیپ بندوپادھیائے اور یوسف پٹھان کو شامل کیا تھا، لیکن دونوں نے مختلف وجوہات کی بنا پر اپنے نام واپس لے لیے ۔واضح ہوکہ مرکزی حکومت دہشت گردی کے خلاف پیغام پھیلانے کے لیے 51 اراکین پارلیمنٹ اور 8 سابق سفارت کاروں پر مشتمل 7 وفود مختلف ممالک میں بھیج رہی ہے۔ 22 مئی کے بعد ہر ایک وفد چار سے پانچ ممالک کا دورہ کرے گا اور دہشت گردی کے معاملے پر زیرو ٹالرنس پالیسی کے حوالے سے ہندستان کا نقطہ نظر پیش کرے گا۔ اس وفد میں ڈی ایم کے، ٹی ایم سی، کانگریس، مسلم لیگ سمیت بیشتر اپوزیشن جماعتوں کے ایم پی شامل ہیں۔ جب حکومت نے وفد میں شامل ارکان پارلیمنٹ کا اعلان کیا تو کانگریس اور ترنمول کانگریس نے اس پر اعتراض کیا۔ کانگریس سابق مرکزی وزیر ششی تھرور کے نام کو لے کر بے چین تھی۔ ترنمول کانگریس نے بھی پارٹی کی اجازت کے بغیر ممبران پارلیمنٹ کو شامل کرنے پر اعتراض کیا تھا۔ پہلے بیان میں کہا گیا کہ خارجہ پالیسی مرکزی حکومت کا معاملہ ہے۔ ٹی ایم سی نے دہشت گردی کے خلاف مودی حکومت کی غیر مشروط حمایت کی ہے، اس لیے حکومت کو یہ ذمہ داری خود لینا چاہیے۔ اس کے فوراً بعد، ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندوپادھیائے نے صحت کی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے خود کو وفد سے الگ کرلیا۔ اس کے بعد ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق کرکٹر عرفان پٹھان نے بھی اپنا نام واپس لے لیا۔ بی جے پی کی تنقید کے بعد ممتا بنرجی پارٹی کے دفاع کے لیے آگے آئیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مرکزی حکومت کو نام کا فیصلہ کرنے سے پہلے ٹی ایم سی کی رائے لینی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہمیں اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی۔ پارلیمانی پارٹی پارلیمانی اجلاسوں کے لیے کام کرتی ہے۔ وہ پالیسی فیصلے نہیں لے سکتے۔ اگلے دن انہوں نے ایم پی ابھیشیک بنرجی کا نام آگے کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ٹی ایم سی نے لکھا کہ ایک ایسے وقت میں جب دنیا کو دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہونا چاہیے، ابھیشیک بنرجی کی پارلیمانی وفد میں شمولیت سے یقین اور وضاحت دونوں ملتی ہیں۔

ٹیچر بھرتی معاملہ: ہائی کورٹ کا سنگل بینچ کے حکم امتناعی پر روک لگانے سے انکار، 18 جون کو اگلی سماعت

کولکاتا ، 20رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے منگل کے روز مغربی بنگال کے سرکاری اسکولوں میں اپر پرائمری کلاس میں اعلیٰ اسامیوں کے لیے بھرتیوں پر اس کے سنگل جج بنچ کی طرف سے پہلے لگائے گئے حکم امتناعی کو ختم کرنے سے انکار کردیا۔ اس طرح کی بھرتی پر روک اصل میں جسٹس بسواجیت باسو کی سنگل جج بنچ نے لگائی تھی۔ اس کے بعد ریاستی حکومت نے فیصلے کے خلاف اپیل کی اور جسٹس سومین سین اور جسٹس سمیتا داس کی ڈویژن بنچ نے اسٹے کو ختم کرنے کی درخواست پر سماعت کی۔ تاہم اس معاملے میں کئی دن کی سماعت کے بعد جسٹس سین اور جسٹس داس کی ڈویژن بنچ نے جسٹس باسو کی بنچ کے ذریعہ لگائے گئے حکم امتناعی پر روک لگانے سے انکار کردیا۔ ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا کہ چونکہ اعلیٰ عہدوں پر بھرتی سے متعلق کیس ابھی تک سنگل جج بنچ میں زیر التوا ہے، اس لیے اسٹے کو ہٹانا مناسب نہیں ۔جسٹس باسو کی سنگل جج بنچ میں اس معاملے پر اگلی سماعت 18 جون کو ہونے والی ہے۔ اگلی سماعت اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس کے بعد غیر معمولی بھرتی کے جواز کے حق میں اور اس کے خلاف مزید قانونی دلائل سامنے آسکتے ہیں۔خیال رہے کہ حال ہی میں اپر پرائمری اساتذہ کے عہدوں کے امیدواروں کے ایک گروپ نے ہائی کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ اور سی پی آئی-ایم کے راجیہ سبھا ممبر بکاس رنجن بھٹاچاریہ کے چیمبر کے سامنے احتجاج کیا۔ بھٹاچاریہ کے خلاف احتجاج کرنے والوں کی بنیادی رنجش یہ تھی کہ ان کے قانونی دلائل اکثر ریاست میں اسکولوں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا باعث بنتے تھے۔ ان مظاہروں کے دوران، مظاہرین نے جسٹس باسو کے بارے میں توہین آمیز تبصرے بھی کیے کیونکہ اسکول کی نوکریوں کے مبینہ گھوٹالے کے معاملات میں مؤخر الذکر کے کچھ منفی مشاہدات تھے۔ پہلے ہی اس معاملے میں احتجاج کرنے والوں اور اس کے ماسٹر مائنڈ کرنے والوں کے خلاف ایک ازخود توہین عدالت کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس اریجیت بنرجی، جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس راجرشی بھردواج کی تین ججوں کی خصوصی بنچ کر رہی ہے، جو خاص طور پر اس کیس کی سماعت کے لیے تشکیل دی گئی تھی۔

ہائی کورٹ میں 32 ہزار پرائمری ٹیچروں کی ملازمت منسوخی کا کیس زیر سماعت، 12 جون کو پھر سماعت

کولکاتا،20رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کو لے کر ریاست میں ہلچل مچی ہوئی ہے، پرائمری (ٹی ای ٹی اسکام) میں نوکریوں کی منسوخی کے 32,000 معاملے پہلے ہی سرخیوں میں ہیں۔ یہ معاملہ منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت کے لیے آیا۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل (AG) کشور دتہ نے پہلے بات کی۔ اے جی نے دلیل دی کہ ابتدائی طور پر اس کیس میں کسی کی ملازمت ختم کرنے کے لیے کوئی درخواست نہیں دی گئی۔ اگر غیر تربیت یافتہ امیدواروں کو ملازمت کی پیشکش کی گئی ہے تو انہیں بھی مواقع فراہم کیے جائیں۔ یا تو وہ درخواست دی گئی تھی۔ اس کیس کی سماعت آج جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے کی۔ جسٹس چکرورتی کا بورڈ سے سوال تھا کہ پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے بھرتی کا عمل کیا ہے۔ کیا قابل اعتماد اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟ ناردرن بورڈ نے کہا کہ کل 120,000 امیدواروں نے بھرتی کے عمل میں حصہ لیا۔ اسامیوں کی تعداد 42,900 تھی۔ بورڈ پر بہت زیادہ نمبر دینے کا الزام لگا کر عدالت میں بھرتی کے عمل کو منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔ بورڈ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یہ کام پیسوں کے عوض کیا گیا تھا۔ بورڈ کے وکیل نے یہ بھی کہا کہ انٹرویوز 2016 کی بھرتی کے عمل کے قواعد کے مطابق لیے گئے تھے۔ اہلیت کا امتحان نہیں لیا گیا تھا۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ چند لوگوں کے بیانات کی بنیاد پر بھرتی کے پورے عمل پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا جارہا ہے۔ بورڈ پرائمری میں بھرتیوں کی بدعنوانی کو کرپشن نہیں سمجھنا چاہتا۔ عدالت میں بورڈ کے دلائل کے قواعد پر عمل کرنے میں ناکامی بدعنوانی نہیں بنتی۔ صرف بار بار کرپشن کہنے سے کرپشن ثابت نہیں ہوتی۔ بورڈ کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ یہاں صرف قواعد پر عمل نہ کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں تو پھر بھی قواعد کی عدم تعمیل کے الزامات بھی بدعنوانی کی تعریف میں نہیں آتے۔ دوسرے لفظوں میں، بورڈ اس بات کو ماننے کو تیار نہیں کہ بدعنوانی کے جن الزامات کی وجہ سے اتنے کیسز سامنے آئے، وہ بدعنوانی ہیں۔ عدالت نے ریاست اور بورڈ کے دلائل سننے کے بعد کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ بتایا گیا ہے کہ کیس کی اگلی سماعت گرمیوں کی تعطیلات کے بعد ہوگی۔ کیس کی اگلی سماعت 12 جون کو ہوگی۔

بس مالکان تین روزہ ہڑتال پر اٹل، اس ہفتے بڑی مشکلات کا خدشہ

کولکاتا،20رمئی: (عوامی نیوز سروس) پرائیویٹ بس مالکان اپنے مطالبات کو لیکر تین روزہ لگاتار ہڑتال کے فیصلے پر اٹل ہیں۔ یہ ہڑتال آئندہ 22-23 اور 24 مئی کو ہے۔ بس ہڑتال کی یہ کال پولس کی بربریت سمیت مختلف مطالبات پر مبنی ہے۔ یعنی پرسوں سے بس ہڑتال کی کال دی گئی ہے۔ بس مالکان کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ بس کرایوں میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ دوسری جانب پول کی بربریت بڑھ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے بس مالکان مایوس ہیں۔ اسی لیے بس ہڑتال کی کال دی گئی ہے۔ منگل کو محکمہ ٹرانسپورٹیشن میں بس مالکان کے درمیان تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک میٹنگ ہوئی۔ بس مالکان کے نمائندے موجود تھے۔ لیکن وہاں بھی کوئی حل نہیں نکلا۔ پھر بس ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ پولس حکام بھی آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعے میٹنگ میں موجود تھے۔ اس میٹنگ میں کولکاتا پولس، بدھان نگر پولس اور ہوڑہ پولس کمشنریٹ کے افسران موجود تھے۔ بس مالکان کی تنظیم کے ساتھ ساتھ محکمہ ٹرانسپورٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو تین روزہ بس ہڑتال ہوگی۔ وہ بس ہڑتال کے فیصلے پر بضد ہیں۔

বাংলার বাড়ি
গ্রামীণ

بنگلار باڑی (بنگال کا گھر)
ریاستی حکومت کے زیراہتمام
بنگال کے دیہی علاقوں میں رہنے والوں کا
اپنا گھر ہوگا

ممتا بنرجی
عزّت مآب وزیر اعلیٰ
نے
بنگلار باڑی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا ہے۔

12/لاکھ خاندانوں
کے جائے نشینی کے لئے
1/لاکھ
20ہزار روپئے
کا مالی اعانت دیا جارہا ہے۔
اس منصوبے کی مالی اعانت
ریاستی حکومت نے کی ہے

انھوں نے اعلان شدہ رقم کا دوسری قسط
کی ادائیگی کا اہتمام کیاھے۔

بتاریخ : 20 مئی 2025
بمقام: پھول باڑی فٹ بال گراؤنڈ (ہیلی پیڈ گراؤنڈ) جلپائی گوڑی

شروعاتی مرحلہ 17/ دسمبر ،2024ء کو ہوا تھا جس کے تحت 12/ لاکھ
دیہی لوگوں کے بینک اکاؤنٹ میں
فی 60/ہزار روپئے منتقل کئے گئے تھے۔
حسبِ معمول کارکردگی کے مطابق،
فی 60/ہزار روپئے کی دوسری قسط کی ادائیگی کا اہتمام کیا گیا ہے۔

جن دیہی لوگوں کا نام دوسری قسط کی ادائیگی کے لئے منظور ہوا ہے اُنہیں روپئے حاصل کرنے میں اگر کسی بھی طرح کی پریشانی یا مسائل درپیش آیا ہے تو آپ واضح کردہ کسی بھی نمبر سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

فون نمبر۔ 9137091370 اس نمبر پر براہ راست وزیراعلیٰ دفتر سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

18008899451 یہ نمبر سے پنچایت ہیلپ لائن سے رابطہ قائم کریں۔

112 یہ نمبر ایمرجنسی ہیلپ لائن ہے

ICA-D1025(19)/2025

محکمہ برائے پنچایت اور دیہی ترقیات ، حکومت مغربی بنگال

ڈاب گرام میں ممتا کا پیغام، بھائی چارگی کوفروغ دیں

فسادی پارٹی کولعنت بھیجئے،ترقی کی راہ اپنائیں

پھول باڑی 20 مئی: شمالی بنگال کے ڈاب گرام میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے لوگوں کوخطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنگے فساد سے عام لوگوں کا نقصان ہوتا ہے۔ زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔ ترقی کا راستہ رک جاتا ہے۔انہوں نے سبھوں کوچین و آرام سے رہنے کی تلقین کی اور یہ بھی کہا کہ چین سے زندگی گزارنے والوں کے سامنے ہزاروں راستے کھلے ہوتے ہیں۔ اسی لئے میں نے کبھی بھی دنگے، فساد کو اچھانہیں سمجھا اورنہ ہی کسی کواس پر اکسایا۔ یہ کام یہ دنگے پھیلانے کا کام توصرف نفرت پھیلانے والی زرد پارٹی کا ہے۔ وہی یہ کام کے ماہر ہیں۔وہ چاہتے ہیں کہ دنگا کرواکر اپنا ووٹ بنک کو بڑھالیں۔ جو سراسر غلط ہےایسی سیاست جس سےلوگوں کی زندگی تباہ ہواس کی میں نے کبھی بھی حمایت نہیں کی۔ درپردہ ممتا بنرجی نے کنول پھول پارٹی پر ایسا کرنے کا سارا الزام دھردیا۔ اس وقت ممتا بنرجی شمالی بنگال کے دورے پر ہیں۔ بروز منگل کو پھولباڑی ڈاب گرام مختلف اسکیموں کی تقسیم کی تقریب میں وہ شامل ہوئیں۔ وہیں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے دنگے فساد کو بھی زیر موضوع لے آئیں۔اور لوگوں کے اندر بھائی چارگی کی تلقین کرنے کے بعد دنگا بھڑکانے والے بی جے پی فرقے کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔تقریر کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے یہ کہا کہ جو دنگا کرتے ہیں وہ فساد کرنے کے لئے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ایسے مفسد لوگ کبھی بھی لوگوں کا بھلا نہیں کرتے ہیں۔ دنگا، فساد ہونے سے گھر جلتے ہیں معصوم لوگ مرتے ہیں جس کے بعد تفرقہ کرنے والی پارٹی کواپنی سیاست چمکانے کا موقع مل جاتا ہے۔ میں دنگا نہیں امن چاہتی ہوں۔اس ضمن میں انہوں نے اپنی بات کو مزید کارگر کرنے کیلئے رابندر ناتھ، نذرالاسلام کے شعری محاسن کا بھی حوالہ دیا جن میں بھائی چارتی کا پیغام تھا۔

آر جی کار واقعہ کے قیدی سنجے رائے کوجیل میں باغبانی کی نوکری

کولکاتا ،20 رمئی: (عوامی نیوز سروس): اپنی عمرقید کی سزا بھگتنے کے چار ماہ بعد کولکاتا پولس کے سابق شہری رضا کار سنجے رائے، جو کہ گزشتہ سال 8 اگست کو آر جی کار ہسپتال میں ایک 31 سالہ ڈاکٹر کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے جرم میں مجرم قرار پائے تھے،کو پریسیڈنسی جیل میں باغبانی کی ڈیوٹی سونپی گئی ہے۔ 35 سالہ رائے، جسے 20 جنوری کو جرم کی سزا سنائی گئی تھی، جیل حکام کے مطابق، اب ایک غیر ہنرمند کارکن کے طور پر روزانہ 80 روپے کماتا ہے۔ اسے سیل نمبر 6 میں رکھا گیا ہے اور وہ جیل کے باغ کی دیکھ بھال اور اپنے سیل کی دیکھ بھال میں دن گزارتے ہیں۔واضح ہو کہ ابتدائی طور پر، وہ مایوس نظر آیا اور واپس چلا گیا۔جیل کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر بتایا۔لیکن وقت گزرنے کے ساتھ، وہ معمول کے مطابق ہوگیا اور اپنے تفویض کردہ کاموں میں زیادہ مصروف ہوگیا۔خیال رہے کہ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی)، جس نے تحقیقات کی قیادت کی، نے اب تک رائے کی شناخت اسپتال کے چوتھی منزل کے سیمینار ہال کے اندر ہونے والے وحشیانہ حملے میں واحد مجرم کے طور پر کی ہے۔حالانکہ سی بی آئی نے دہرایا ہے کہ جانچ ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔کیس، جس نے قوم کے شعور کوجھنجھوڑ کر رکھ دیا، اور خاص طور پر طبی برادری، 164 دنوں کے بعد رائے کی سزا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اپنی گرفتاری سے پہلے، رائے نے اپنی رضاکارانہ حیثیت کے باوجود محکمہ پولس میں کافی اثر ورسوخ حاصل کیا۔اس کے پاس پولس کی موٹر سائیکل تک غیر مجاز رسائی تھی اور وہ کولکاتا پولس کی چوتھی بٹالین کے بیرک B14 میں رہتا تھا، وہ مراعات جن کا وہ سرکاری طور پر حقدار نہیں تھا۔ایک سابق باکسر، اس نے زندگی سے بڑی تصویر کو برقرار رکھنے کی کوشش کی اور اسے یقین تھا کہ اسے چھوا نہیں جا سکتا۔اب، جیل کے ضوابط کے تحت، رائے اپنی کمائی کا صرف نصف تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔قید کے دوران ذاتی ضروریات کے لیے 40 روپے یومیہ لے سکتا ہے۔باقی رقم ایک نامزد بینک اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی۔یا تو مناسب اجازت کے ساتھ خاندان کی مدد کے لیے یا سزا پوری ہونے پر رہائی کے لیے۔اصلاحی سہولت کے کام کے پروگرام میں تین زمرے شامل ہیں: غیر ہنرمند، نیم ہنرمند، اور ہنرمند، جس کی یومیہ اجرت 80 روپے سے 100 روپے تک ہے۔جیل کے ایک سینئر منتظم نے کہا کہ پہلے تین ماہ عام طور پر مستقل کام کی ڈیوٹی تفویض کرنے سے پہلے مشاہدے کی مدت ہوتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بعد کی اسائنمنٹس قیدی کی کارکردگی اور طرز عمل پر منحصر ہیں۔سیالدہ نچلی عدالت کے فیصلے کے بعد ان کے وکیل کے اعلان کے باوجود، آج تک ہائی کورٹ میں رائے کی جانب سے کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی ہے۔ رائے، جو پہلے شمبھوناتھ پنڈت اسٹریٹ میں رہائش پذیر تھا اور مبینہ طور پر شہری رضا کار کے طور پر اپنے عہدے کا استعمال کرتے ہوئے مختلف سرکاری اسپتالوں بشمول آر جی کار اور این آر ایس تک غیر محدود رسائی حاصل کرنے کے لیے جرم کا ارتکاب کرنے سے پہلے اپنے رسوخ کا مظاہرہ کر رہا ہے، حالانکہ دیگر مجرم اب بھی بڑے پیمانے پر اس سے گریز کرتے ہیں اس کے جرم کو جاننے کے بعد، ایڈمنی نے دعوی کیا۔جیل حکام رائے کی بحالی کی پیشرفت کی نگرانی جاری رکھے ہوئے ہیں جب وہ عمرقید کی سزا کاٹ رہے ہیں، اس کے روزمرہ کے معمولات اب باغبانی کے فرائض اور جیل کے پروٹوکول پر مرکوز ہیں، جو اس کی سابقہ اثر ورسوخ اور اختیار کی زندگی کے بالکل برعکس ہے۔

☆

ملی الامین کالج میں داخلہ کے لئے آن لائن درخواست شروع

کلکتہ یونیورسٹی سے الحاق شدہ اقلیتوں کے اپنے ملی الامین کالج فار گرلس، 43 بنیاپوکھر روڈ کلکتہ-14 میں BA آنرس اور جنرل B.Sc جنرل اور B.Com جنرل میں داخلہ کے ل? آن لائن فارم جمع کرنے کا عمل 15 مئی 2025 سے شروع ہوچکا ہے۔طالبات اردو، انگریزی، پالیٹیکل سائنس، ایجوکیشن اور ہسٹری میں آنرس لے سکتی ہیں۔ساتھ ہی بنگلہ، جغرافیہ، اسلامک ہسٹری کی پڑھاء کا بہترین انتظام ہے۔سائنس میں زولوجی، بوٹانی، کیمسٹری اور جغرافیہ کی پڑھاء ہوتی ہے۔ کامرس جنرل میں بھی سب سبجکٹس کا انتظام ہے۔کالج میں قابل پرنسپل کے ساتھ ماہر اساتذہ بھی موجود ہیں۔داخلہ کی خواہش مند طالبات کالج کے ویب سائٹ www.millialameencollege.edu.in پر جاکر فارم بھرسکتی ہیں۔

مغربی بردوان ضلع میں ترنمول کانگریس کے نئے چیئرمین ہرے رام سنگھ کی تقرری کے بعد آج میونسپل کارپوریشن میں میئر بدھان اُپادھیائے نے انہیں پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے مبارکباد دی اور نئے چیئرمین کی قیادت پر نیک خواہشات واعتماد کا اظہار کیا۔

پھول بگان اصلاح معاشرہ سوسائٹی کے جانب سے لگوں میں کھجور اور پانی کے بوتل تقسیم

مورخہ 20 مئی 2025 بروز منگل اے جی سی بوس روڈ، کولکاتا بمقام St,James School پھول بگان اصلاح معاشرہ سوسائٹی کے جانب سے لوگوں میں کھجور اور پانی کے بوتل کو تقسیم کیا گیا چونکہ ان دنوں شدید گرمی پر رہی ہے۔ لہٰذا خدمت خلق کے واسطے ادارہ نیلوگوں کے درمیان کھجور اور پانی کے بوتل کو تقسیم کرنے کا بیڑہ اٹھایا اور بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ تقریبا پانچ ہزار پانی کے بوتل کو تقسیم کیا اور آئندہ بھی انسانیت کا یہ عمل جاری رہے گا۔ادارے کے روح رواں جناب زاہد عالم اور جناب محمد کلام پیش پیش رہے ساتھ ہی ادارہ ہذا کے نائب صدر اور جنرل سکریٹری جناب زبیر عالم کے ہمراہ پرویز عالم, شاہد سدن, جناب ولی, جناب مختار, جناب محمد نظام الدین عرف راجو, جناب استخار عالم, اور جناب محمد اصغر وغیرہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار نبھائے۔

☆

رانی گنج وارڈ نمبر 89 میں سڑک کی تعمیر کا آغاز

رانی گنج، 20 مئی: (عوامی نیوز سروس) رانی گنج بورو نمبر 2 کے تحت وارڈ نمبر 89 میں مارواڑی پٹی، تلک لائبریری سے شیو مندر تک سیمنٹڈ سڑک کی تعمیراتی کام کا آج باضابطہ افتتاح کیا گیا۔اس منصوبے پر 45 لاکھ 45 ہزار 740 روپے کی لاگت آئے گی، جس سے علاقے میں آمد و رفت، صفائی اور نکاسی آب کے مسائل کے حل کی امید کی جارہی ہے۔اس موقع پر بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، عامر شہزادہ سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔تقریب میں مقامی شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور حکومت کے اس اقدام کا خیرمقدم کیا۔مزمل حسین شہزادہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ سڑک برسوں سے خراب حالت میں تھی، عوام کی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے ترجیحی بنیادوں پر اس منصوبے کی منظوری دی۔ یہ سڑک عوامی فلاح کے لیے ایک اہم قدم ہے اور ہم دیگر ترقیاتی منصوبوں پر بھی عمل پیرا ہیں۔"علاقہ مکینوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں کے دوران سڑک کی خستہ حالی سے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا، جواب ختم ہونے جارہی ہے۔

آسنسول انجینئرنگ کالج نے جے آئی ایس آنرز اور انوویشن ایوارڈز، 4.93 لاکھ روپے کے انعامات تقسیم کیا

آسنسول: 20 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول انجینئرنگ کالج (AEC) نے جے آئی ایس سمان اور جے آئی ایس انرس اور انوویشن ایوارڈز کی توسیع کے طور پر ایک شاندار پروقار تقریب کا اہتمام کیا اس تقریب میں اساتذہ اور طلباء میں تحقیق وترقی کو فروغ دینے کے لیے 4 لاکھ 93 ہزار روپے کے انعامات تقسیم کیے گئے تقریب میں تقریباً 120 طلباء کو ان کی کلاسوں میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے اور تحقیقی اشاعتوں کے لیے انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی تقریباً 110 اساتذہ کو کتابیں لکھنے، جرائد میں شائع کرنے، مضامین، پیٹنٹ، طلبہ کے ساتھ شائع کرنے، پروجیکٹ گرانٹس حاصل کرنے اور تحقیقی رہنمائی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔مزید برآں، 61 طلباء کو انٹر کالج سپورٹس مقابلوں میں نمایاں کارکردگی پر انعامات سے نوازا گیا اور 68 طلباء کو انٹر کالج کلچرل مقابلوں میں شرکت اور کامیابی پر انعامات سے نوازا گیا۔ڈاکٹر ہمادری رائے، سینئر پرنسپل سائنٹسٹ، سی ایم ای آر آئی اور ڈاکٹر نیل رودر منڈل جیسے نامور سائنس دان اس تقریب کو خوش کرنے کے لیے موجود تھے۔کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر این این۔ ریڈر اور وائس پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جی ایس پانڈا ہیں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر N.N. ریڈر اور وائس پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جی ایس پانڈا نے تقریب کی صدارت کی۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹروں میں ڈاکٹر دیباشیش سرکار، ڈاکٹر، سرجن پال، ڈاکٹر سمیت منڈل، مسٹر ہیرک گپتا، مسٹر ابیتابھ چکرورتی اور دیگر موجود تھے یہ تقریب نہ صرف علمی اور تحقیقی مہارت کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک پلیٹ فارم ثابت ہوئی بلکہ طلبہ اور فیکلٹی میں جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کو بھی فروغ دیا۔

محکمہ اینیمل ریسورسز کی جانب سے پولٹری کے چوزے تقسیم

آسنسول:20 رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت کے سلان پور بلاک کے جانوروں کے وسائل کے محکمے نے دیہی معیشت کو بحال کرنے اور مردوں کو ملازمت دلانے کے لیے ایک اختراعی پہل کی ہے۔سلان پور بلاک کے تحت پنچایت سمیتی کی پہل پر، علاقے کے 400 غریب خاندانوں میں مرغیوں کے چوزے تقسیم کیے گئے تاکہ انہیں خود انحصار بنایا جاسکیاس دن پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل نے کہا کہ سلان پور بلاک پنچایت سمیتی کے تعاون سے محکمہ اینیمل ریسورس ڈیولپمنٹ نے بلاک کے 400 غریب خاندانوں کو خودکفیل بنانے کے مقصد سے آج بی ڈی او آفس میں 4000 چوزے تقسیم کیئے۔ آنے والے دنوں میں اور بھی بہت سے منصوبے ہیں۔اس موقع پر بلاک جوائنٹ بی ڈی او شریا ناگ، سلان پور پنچایت سمیتی صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر رودھوت مشرا، بی ایل ڈی او ڈاکٹر سمن گھرامی، سماجی کارکن بھولا سنگھ، جیت پور گرام پنچایت پردھان، نائب پردھان اور دیگر موجود تھے۔

10 اضلاع میں تیز بارش کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے کا امکان، الرٹ جاری

کولکاتا ،20 رمئی: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر سومناتھ دتہ نے منگل کی سہ پہر کو بتایا کہ اس وقت شمالی بنگلہ دیش کی بالائی ہوا میں ایک طوفان ہے۔جنوبی آندھرا پردیش اور تمل ناڈو سے متصل مغربی وسطی خلیج بنگال پر ایک اور طوفان دکھائی دے رہا ہے جو سطح سمندر سے 1.5 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ وسطی پاکستان سے بنگلہ دیش تک ایک اور نظام دیکھا گیا ہے۔یہ سب سطح سمندر سے ڈیڑھ کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔اس کے نتیجے میں، ہماری ریاست میں پانی کے بخارات کے داخلے میں اضافہ ہوا ہے، جس سے ہماری ریاست میں بارش کی مقدار میں اضافے کا امکان ہے۔آج، شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ تیز بارش اور کچھ مقامات پر 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔شمالی بنگال کے کئی اضلاع بشمول دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار، دیناج پور، اور جنوبی دیناج پور میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔آج جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔جنوبی بنگال میں کچھ مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔

انڈال پولس اسٹیشن کی جانب سے کم عمری کی شادی روکنے کیلئے بیداری کیمپ کا انعقاد

آسنسول:20 رمئی، (عوامی نیوز سروس): کم عمری کی شادی کو روکنے کے لیے انڈال پولس اسٹیشن اور اکھڑا پولیس کی جانب سے پولیس آؤٹ پوسٹ کمپلیکس کے اکیج بھما کالونیتی ہال میں ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر سی آئی پنٹو مکھرجی، شتھالی منڈل، بی ڈی او دیوانجن دتہ، اوکھرا پنچایت سربراہ شرن سیگل، راجو مکوپادھیائے، ولیج کونسل ممبر کرشنابن، سماجی تنظیم باپو کی سنیتا شیل، سونالی منڈل کو کمپنی موجود تھے انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، نال ٹنکاری، بچپن کی شادی کی روک تھام کے حوالے سے مختلف مقامات پر اس طرح کے آگاہی کیمپ باقاعدگی سے لگائے جاتے ہیں سی آئی پنٹو مکھرجی نے کہا کہ بچوں کی شادی قانونی طور پر قابل سزا ہے حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے اس مسئلے کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے باقاعدہ تشہیری اور آگاہی کیمپ لگائے جاتے ہیں شکایت موصول ہونے پر پولیس کارروائی کرتی ہے۔

درگاپور INTTUC کور کمیٹی کا اعلان

AITC PRESS RELEASE -20th May 2025

Announcement of New Durgapur INTTUC Core Committee

All India Trinamool Congress under the guidance and inspiration of Hon'ble Chairperson Smt. Mamata Banerjee is pleased to announce the Durgapur INTTUC Core Committee in the state of West Bengal.

Durgapur INTTUC Core Committee		
Sl. No.	Name	Designation
1	Ritabrata Banerjee	Chairperson (State President, WB INTTUC)
2	Manas Adhikary	Member
3	Rajesh Koner	Member
4	Bhubaneswar Mukherjee	Member
5	Susanta Roy	Member
6	Litton Sarkar	Member
7	Avishek Dey	Member
8	Hardeep Singh (Bunty)	Member
9	Debabrata Kesh	Member
10	Purna Nanda Chattaraj	Member
11	Sheikh Aminur Rahaman	Member
12	Akbar Ali	Member

Going forward, all INTTUC affairs in the above-mentioned region will be managed directly by this core committee. We congratulate the new appointees and wish them the very best for their endeavours.

آسنسول: 20 رمئی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور INTTUC کور کمیٹی کا اعلان کیا گیا آل انڈیا ترنمول کانگریس (AITC) نے معزز صدر محترمہ ممتا بنرجی کی رہنمائی اور تحریک کے تحت درگاپور INTTUC کور کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔نئی کور کمیٹی میں مندرجہ ذیل ممبران شامل ہیں: رتبرتا بنرجی - صدر (ریاستی صدر، مغربی بنگال INTTUC) ممبران میں شامل ہیں مانس ادھیکاری - راجیش کونار ، بھونیشور مکھرجی ، سوسانتا رائے لٹن سرکار، ابھیشیک دے، ہردیپ سنگھ (بنٹی) ، دیبرتا کیش ، پورنا نندا چٹرجی ، شیخ امین الرحمٰن، اور اکبر علی ۔واضح ہو کہ چند ماہ قبل ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے درگاپور کے لیے الگ کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا تھا اس نئی کمیٹی کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ علاقے میں INTTUC کے تمام امور اس کور کمیٹی کے زیر اہتمام ہونگے نئی کور کمیٹی کے تمام ممبران کو مبارکباد دیتے ہیں اور انکے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

کولکاتا میں سالٹ لیک کے بکاش بھون کے سامنے آرٹسٹ اپنی پینٹنگز کے ذریعے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے حق میں احتجاج کر رہے ہیں جنہوں نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اپنی مستقل ملازمت کھودی ہے۔

بہار میں جرائم عروج پر ہے

بدعنوانی، بے روزگاری، نقل مکانی اور غربت میں بہار نمبر ون: تیجسوی

گیا(اے این بی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے آج کہا کہ بہار غریبی، نقل مکانی، بدعنوانی اور بے روزگاری میں نمبر ون ہے۔ منگل کو یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ سب سے زیادہ نقل مکانی بہار سے ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ غربت بہار میں ہے۔ ریاست کے لاء اینڈ آرڈر پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں جرائم اپنے عروج پر ہے۔ ہر روز کوئی نہ کوئی مجرمانہ واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ اب جرائم پیشہ افراد کے حوصلے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ وہ لوگ پولیس کا ہی انکاؤنٹر کرنے لگے ہیں۔ امن وامان تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جو افسران بہار کو لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں، وہی لوگ وزیر اعلیٰ کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہ لوگ بہار کو لوٹنے کا کام کر رہے ہیں۔ بیوروکریسی اپنے عروج پر ہے۔ افسران عوامی نمائندوں کی باتوں پر کان نہیں دھرتے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ پیرا ملٹری فورس کے جوان جو دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو جاتے ہیں انہیں شہید کا درجہ دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ملک کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہ اپنی جان کی بازی لگاتے ہیں۔ ایسے میں انہیں شہید کا درجہ ملنا ہی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاست میں ان کی حکومت بنتی ہے تو بدعنوانی کو ختم کیا جائے گا، ماں بہن یوجنا کو لاگو کیا جائے گا، جس کے تحت رقم براہ راست اکاؤنٹ میں بھیجی جائے گی۔ مجرموں پر لگام لگائی جائے گی۔ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔

چراغ پاسوان کا شہید جوان کو خراج، کہا: متاثرہ خاندان کی ذمہ داری سماج اور حکومت دونوں کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے مرکزی وزیر چراغ پاسوان منگل کے روز شہید فوجی سکندر راوت کے اہل خانہ سے ملنے بند بلاک کے اترتھو گاؤں پہنچے۔ انہوں نے شہید کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ اس دوران چراغ نے کہا کہ جوان کی شہادت صرف ایک خاندان کا نہیں پوری قوم کا نقصان ہے۔ جموئی کے ایم پی ارون کمار بھارتی اور کھگڑیا کے ایم پی راجیش ورما بھی موجود تھے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ جب ایک خاندان کا کمانے والا فرد ملک کی خدمت میں اپنی جان قربان کرتا ہے تو ہم سب کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اس خاندان پر کیا گزرتی ہے۔ ایسے میں خاندان کی مدد کے لیے صرف خراج تحسین نہیں بلکہ ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ شہید سکندر راوت کے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے سنجیدہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ بچوں کا داخلہ سینک اسکول میں ہو اور ان کی اہلیہ کو کچھ حکومتی ملازمت ملے۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ کو ضروری ہدایات بھی دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ایک کارکن نے خاندان کے ایک بچے کو گود لیا ہے اور اس کی تعلیم کی ذمہ داری لی ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے معاشرے کے دیگر لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ایسے خاندانوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ چراغ پاسوان نے مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کی طرف سے فوج کی خاتون افسر کرنل صوفیہ قریشی پر دیے گئے متنازعہ بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیان شرمناک، غیر مہذب اور ناقابل معافی ہے۔ اگر وہ میری پارٹی میں ہوتا تو میں اسے تاحیات نکال دیتا۔ فوج ملک کا فخر اور عزت ہے، اسے سیاست کا حصہ بنانا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ این ڈی اے کے حلیف ہیں، اس لیے وہ دوسری پارٹیوں میں مداخلت نہیں کر سکتے، لیکن اس طرح کے بیانات کے خلاف ان کی رائے واضح اور سخت ہے۔ اس موقع پر ضلع صدر سکندر مکٹ کے علاوہ درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھے۔

سی پی آئی مالے کی 14ویں نالندہ ضلع کانفرنس
28-29 جون کو ٹاؤن ہال میں منعقد: سریندر رام

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کا سی پی آئی ایم ۔ ایل کی 14 ویں ضلعی کانفرنس کی تیاریوں کے مدنظر ایک روزہ اجلاس پارٹی دفتر بہارشریف میں منعقد ہوا۔ میٹنگ کا تذکرہ کرتے ہوئے ضلع سکریٹری کامریڈ سریندر رام نے کہا کہ بہار میں ڈبل انجن والی حکومت بہار کے طلبہ اور نوجوانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ تعلیم کو مہنگا کرکے عام طلبہ کو تعلیم سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ روزگار کے نام پر پیپر لیک ہونا حکومت کا مقدر بن چکا ہے۔ بہار میں منڈی نظام کو ختم کرکے کسانوں کی کمر توڑ دی گئی ہے اور اب مرکز کی مودی حکومت نے مجوزہ زرعی مارکیٹنگ کے ذریعے کارپوریٹ کمپنیوں کو زرعی شعبے میں داخل ہونے کی اجازت دینے کے لیے ٹھوس انتظامات کیے ہیں۔ ہر سال لاکھوں مزدور کام کی تلاش میں نقل مکانی کر رہے ہیں۔ مہنگائی عروج پر پہنچ چکی ہے۔ 94 لاکھ خاندانوں کو 2 لاکھ روپے دینے کا وعدہ بھی خالی نعرہ ہی نکل رہا ہے۔ حکومت غریبوں کو 3-3 اعشاریہ زمین دینے کا وعدہ بھی پورا نہیں کرسکی۔ اس کے بجائے یہ جل جیون اور ہریالی کے نام پر غریبوں کو تباہ کر رہا ہے۔ اسمارٹ میٹر کے نام پر غریبوں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ بہار حکومت نئی زمیندار بن گئی ہے وہ لاکھوں خواتین کو کم از کم اجرت بھی نہیں دے رہی ہے، خواہ وہ باورچی ہوں، آنگن واڑی ہوں، آشا ہوں یا جیویکا خواتین ہوں، انہیں غلاموں کی طرح کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے ان تمام مسائل پر ضلع کے تمام طلباء، نوجوان، کسان، مزدور اور خواتین کو منظم کیا جائے گا اور بہار کی ڈبل انجن حکومت کو جوابدہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے تمام محنتی عوام اور انصاف پسند شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے جسم، دماغ اور جان سے تعاون کریں۔ اس موقع پر پال بہاری لال، اتیل پٹیل، سنیل کمار، شتروگھن کمار، رامادھین پرساد، مہندر پرساد، ویریش کمار، نول کشور، محمد نصرالدین، مقصودن شرما، ونود راجک وغیرہ جیسے لیڈروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ کانفرنس کا افتتاح پالی گنج کے ایم ایل اے سندیپ سوربھ کریں گے، جو نالندہ سے انڈیا الائنس کے لوک سبھا امیدوار رہ چکے ہیں۔ مہمان خصوصی جھارکھنڈ کے سابق ریاستی سکریٹری اور پولیٹ بیورو کے رکن جناردھن پرساد ہوں گے۔

نگرانی ٹیم کے ہاتھوں صدر اسپتال کا ہیلتھ منیجر گرفتار

سمستی پور (اے این بی) صدر اسپتال سمستی پور کے احاطے میں اس وقت کھلبلی مچ گئی جب نگرانی محکمہ کی ٹیم نے اسپتال کے ہیلتھ منیجر وشوجیت راما نند کو چار ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ ہیلتھ منیجر پر الزام ہے کہ اُس نے مردہ گاڑی کے ڈرائیور سے تنخواہ جاری کرنے کے عوض رشوت طلب کی تھی۔ شکایت کنندہ مردہ گاڑی کے ڈرائیور جے رام سنگھ نے بتایا کہ اسپتال میں روزانہ کام کرنے کے بدلے انہیں 301 روپے دیے جاتے ہیں۔ ہیلتھ منیجر ہر ماہ تنخواہ جاری کرنے کے لیے 1500 روپے رشوت مانگتا تھا۔ جب گزشتہ چار ماہ کی بقایا تنخواہ جاری کرانے کی بات آئی تو اس کے بدلے میں کل چھ ہزار روپے رشوت طلب کی گئی جس میں سے دو ہزار روپے پہلے ہی دیے جا چکے تھے۔ اس کے بعد جے رام سنگھ نے نگرانی محکمہ سے شکایت درج کرائی۔ شکایت کی جانچ کے بعد ٹیم نے شکایت کنندہ کو چار ہزار روپے فراہم کیے اور اسے ہدایت دی گئی کہ وہ رقم ہیلتھ منیجر کو دے۔ جیسے ہی جے رام نے یہ رقم وشوجیت رامانند کو دی نگرانی ٹیم نے فوراً اسے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی کے بعد اسپتال میں افراتفری مچ گئی۔ نگرانی ٹیم نے ملزم ہیلتھ منیجر کو گرفتار کرکے سرکٹ ہاؤس لے گئے جہاں سے دیر رات اسے پٹنہ منتقل کیا گیا۔ اطلاع ہے کہ اسے مظفر پور کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ اس ٹیم میں ڈی ایس پی سمیت دیگر افسران شامل تھے۔ دوسری جانب اس معاملے میں نگرانی محکمہ کے افسران میڈیا سے کچھ بھی کہنے سے گریز کرتے نظر آئے۔ اسپتال میں جاری بدعنوانی کو بے نقاب کرنے والی اس کارروائی سے ڈاکٹروں، اسپتال عملے اور عام شہریوں کے درمیان ہلچل مچ گئی ہے۔

تھانہ کی گاڑی کی ٹکر سے 3 موٹر سائیکل سوار زخمی، ایک کی حالت نازک

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ میں تھانہ کی گاڑی نے موٹر سائیکل سوار کو ماری ٹکر سے تین افراد زخمی ہونے اور ایک کی نازک حالت کو دیکھتے ہو※ ہایر سنٹر ریفر کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق منگل کے روز دوپہر رہوئی تھانہ علاقے کے نیزائے گاؤں کے قریب گوکھول پور تھانے کی گاڑی نے ایک موٹر سائیکل سوار کو ٹکر مار دی، جس کی سبب موٹر سائیکل پر سوار 3 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں اروند پانڈے کی بیوی سریتا دیوی، بیٹی لوسی کماری اور بیٹا سنی پانڈے شامل ہیں، جو ہرنوت تھانہ علاقہ کے امیترا گاؤں کے رہائشی ہیں۔ تمام زخمیوں کو رہوئی پولیس اسٹیشن کے افسر نے علاج کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال لایا ہے۔ زخمی سنی پانڈے نے بتایا کہ وہ اپنی موٹر سائیکل پر سوار ہوکر نیزائے گاؤں کی طرف جا رہا تھا کہ تیز رفتاری سے آنے والی گوکھول پور تھانے کی گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، جس کی سبب تینوں زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سریتا دیوی کی حالت تشویشناک ہے۔ ماڈل ہسپتال میں علاج کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز ریفر کردیا گیا ہے۔

حب الوطنی اور فوجی طاقت پر بی جے پی کی باتیں محض دھوکہ: روہنی

چھپرہ (اے این بی) سپریم کورٹ کے انتہائی سنجیدہ تبصرہ کے باوجود مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کے وزیر وجے شاہ کا استعفیٰ نہیں لیا گیا ہے۔ انہیں نہ تو کابینہ سے برطرف کیا گیا ہے اور نہ ہی پارٹی سے نکالا گیا ہے۔ مندرجہ بالا خیالات آر جے ڈی لیڈر اور سابق سارن لوک سبھا امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ کے ہیں۔ آر جے ڈی کے ترجمان ہرے لال یادو نے ڈاکٹر آچاریہ کا حوالہ سے بیان دیتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے مسٹر شاہ کے بیان کو غیر مہذب اور انتہائی قابل اعتراض قرار دیا۔ عدالت نے خود نوٹس لیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے بی جے پی کی اعلیٰ قیادت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ واضح ہے کہ وزیر نے یہ بیان اپنی اعلیٰ قیادت کی ہدایت پر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے طرز عمل، کردار، گفتنی و کارکردگی میں دوغلا پن ہے۔ ان کی حب الوطنی اور فوجی طاقت اور فخر کے بارے میں ان کی تمام باتیں و دعوے محض دکھاوا ہیں۔

مغربی چمپارن: طالبہ کے اغوا اور عصمت دری کے ملزم کو 20 سال قید کی سزا

بتیا (اے این بی) مغربی چمپارن ضلع کی ایک عدالت نے ایک نابالغ طالبہ کو اغوا کرنے اور اس کی عصمت دری کرنے کے الزام میں ملزم کو بیس سال قید کی سزا سنائی ہے۔ پاکسو ایکٹ کے خصوصی جج اروند کمار گپتا کی عدالت نے معاملے کی سماعت کے بعد منگل کو ملزم کشن کمار کو قصوروار پایا اور اسے 20 سال کی قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی اس پر ایک لاکھ 20 ہزار روپے کا مالی جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں اضافی قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ جج نے اپنے فیصلے میں بہار متاثرہ معاوضہ اسکیم کے تحت متاثرہ کو تین لاکھ روپے کی امداد دینے کا بھی حکم دیا ہے۔ مجرم کشن کمار عرف ساگر کمار بتیا لیدر فیکٹری کے نزدیک کا رہنے والا ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر جے شنکر تیواری نے بتایا کہ یہ واقعہ 4 اپریل 2022 کو پیش آیا۔ نابالغہ ایک پرائیویٹ اسکول میں نویں جماعت کی طالبہ تھی۔ ہر روز کی طرح 4 اپریل کو لڑکی اسکول گئی لیکن گھر واپس نہیں آئی۔ نوجوان کشن کمار اسے لالچ دے کر دہلی لے گیا۔ اس نے اسے 12 دن تک اپنے پاس رکھا اور اس کی عصمت دری کی۔ اس سلسلے میں متاثرہ کی ماں نے بتیا نگر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس معاملے کی سماعت معزز ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق اسپیڈی ٹرائل کے ذریعے مکمل کی گئی۔

خواتین کانگریس کمیٹی کی نشست اختتام پزیر

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع خواتین کانگریس کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ آج ضلع کانگریس دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع خواتین کانگریس کی صدر محترمہ دیوتا کماری گپتا نے کی۔ اس موقع پر آل انڈیا خواتین کانگریس کی جانب سے ضلع کی نگراں محترمہ انامیکا یادو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ انہوں نے تنظیم کی مضبوطی، خواتین کے بااختیار بنانے اور زمینی سطح پر خواتین کارکنان کی فعالیت پر تفصیل سے بات کی۔ میٹنگ میں تنظیمی توسیع، آنے والے پروگراموں کا خاکہ، اور خواتین کانگریس کے کردار پر متعدد نکات پر گفتگو کی گئی۔ اس دوران اسمبلی انچارج کی بھی تقرری کی گئی۔ مقررین نے مرکزی و ریاستی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے خواتین کی آواز کو مزید بلند کرنے کی بات کہی۔ میٹنگ میں ضلع اور بلاک سطح کی متعدد خاتون عہدیداران اور کارکنان موجود تھیں۔ سبھی نے تنظیم کو مزید متحرک اور مؤثر بنانے کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کی۔ اس موقع پر منجو دیوی، کامنی دیوی، ریشما سنگھ، کویتا دیوی، شانتی دیوی، کنچن دیوی، سودھا دیوی، ویمل دیوی، مینا دیوی، روپمنی دیوی، رینو دیوی، سریتا دیوی، منی دیوی، فاطمہ خاتون، جانکی دیوی، منجو کماری، نہا دیوی، سویتا دیوی وغیرہ موجود تھیں۔

سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے مدھیہ ودیالیہ رام باغ میں ویکسی نیشن کیمپ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہیلتھ ورکرز کی جانب سے سکول میں 09 سے 14 سال کی عمر کی 64 لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین کی پہلی خوراک پلائی گئی۔ پورنیہ ضلع کو ایچ پی وی ویکسینیشن کے لیے ریاستی محکمہ صحت سے 03 ہزار 850 شیشیاں موصول ہوئی ہیں HPV کی مکمل ویکسینیشن کے بعد لڑکیاں سروائیکل کینسر سے محفوظ رہیں گی ڈبلیو ایچ او۔ ضلع ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، پورنیہ کی طرف سے 9 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو مستقبل میں سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے ویکسینیشن مہم چلائی جارہی ہے۔ اس کے تحت محکمہ صحت مختلف اسکولوں میں کیمپوں کا انعقاد کر رہا ہے اور 09 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو ہیومن پیپلوما وائرس (HPV) ویکسین کی پہلی خوراک کا انتظام کر رہا ہے۔ اس کے لیے ضلع محکمہ صحت نے پورنیہ صدر علاقے کے مدھیہ ودیالیہ رام باغ میں ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر (ڈی آئی او) ڈاکٹر ونے موہن کی صدارت میں ایچ پی وی ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس مدت کے دوران، صحت کے حکام کی موجودگی میں ایچ پی وی ویکسینیشن کی پہلی خوراک اے این ایم کے ذریعہ اسکول میں شناخت شدہ 9 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو دی گئی تاکہ انہیں مستقبل میں سروائیکل کینسر سے بچایا جاسکے۔ مدھیہ ودیالیہ رام باغ میں محکمہ صحت کے زیر اہتمام ایچ پی وی ویکسینیشن کیمپ میں 09 سے 14 سال کی عمر کی 64 لڑکیوں کو اے این ایم کارکنوں نے ٹیکہ لگایا۔ اس دوران ڈی آئی او ڈاکٹر ونے موہن کے ساتھ ڈبلیو ایچ او کے ایس ایم او ڈاکٹر ارول مرگن، ڈاکٹر مرنال شرما یونیسیف ایس ایم سی مکیش کمار گپتا، یو این ڈی پی کے وی سی سی ایم رجنیش پٹیل ڈبلیو جے سی ایف کے ضلعی نمائندے راہول سونکر کے علاوہ اے این ایم سمتا کماری انوبھا کماری، روبی کمار، اے این ایم کمار ڈاکٹر ناش کمار اور ڈاکٹر ناش کمار بھی موجود تھے میڈیکل ٹیم کے لیے نیلو جیسوال اور مڈل اسکول رام باغ کی ہیڈ مسٹریس وندنا کماری اور دیگر اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔ پورنیہ ضلع کو ایچ پی وی ویکسینیشن کے لیے ریاستی محکمہ صحت سے 03 ہزار 850 شیشیاں موصول ہوئی ہیں۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے کہا کہ مستقبل میں 9 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے محکمہ صحت ضلع میں لڑکیوں کی شناخت کر رہا ہے اور ہیلتھ ورکرز کی موجودگی میں اے این ایم کے ذریعے انہیں ویکسین کر رہا ہے۔ بچیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے HPV ویکسین 02 خوراکوں میں مکمل کی جائے گی۔ اس کے لیے محکمہ صحت نے مدھیہ ودیالیہ رام باغ میں ایک کیمپ کا انعقاد کیا اور اے این ایم کے ذریعہ شناخت شدہ لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین کی پہلی خوراک پلائی گئی۔ ویکسینیشن کے بعد، فائدہ اٹھانے والوں کو ان کی صحت کی نگرانی کے لیے کچھ وقت کے لیے اے این ایم کی نگرانی میں رکھا گیا۔ چونکہ کسی کو کوئی پریشانی نہیں تھی اس لیے تمام لڑکیوں کو بحفاظت گھر بھیج دیا گیا۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے کہا کہ HPV ویکسینیشن 9 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو مستقبل میں سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے کی جارہی ہے۔

محکمہ آبی وسائل نے ممکنہ سیلاب سے قبل تیاری کر لی

سیتامڑھی (اے این بی) سیلاب کی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی جارہی ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ممکنہ سیلاب اور خشک سالی سے پہلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ اس اجلاس میں محکمہ آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مال نے محکمہ کی طرف سے کی جارہی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ پیش کردہ نکات کے ذریعہ سیلاب کے انتظام کے تئیں ریاستی حکومت کی تیاری ظاہر کی گئی ہے۔ اینٹی ایروشن سیلاب سے بچاؤ کے کام سیلاب سے پہلے کیے جاتے ہیں۔ سیلاب کی روک تھام کے لیے، ریاستی منصوبہ مرکزی طور پر اسپانسرڈ ڈیزاسٹر اسٹم کے تحت سیلاب 2025 سے پہلے کل 394 مقامات پر مختلف دریاؤں پر کٹاؤ کے خلاف کام کیے گئے ہیں جس کی تخمینہ 20 کروڑ روپے ہے۔ گنگا، کوشی، گنڈک، باگمتی، بدھی گنڈک، کملا بالن، مہانندا وغیرہ جیسے ندیوں کے طاسوں میں 09.1310 کروڑ روپے۔ سیلاب کی مدت کے دوران، پشتے کی ایمبولینس کا انتظام پشتے کے سب سے زیادہ کمزور حساس مقامات پر کیا جاتا ہے۔ سیلاب کے علاقے کے کل 3808 کلومیٹر کے پشتے کی نگرانی کے لیے، ہر ایک کلومیٹر پر ایک پشتے کے کارکن کا انتظام ہے۔ پشتے پر نگرانی اور چوکسی کے لیے اہلکاروں اور کارکنوں کے لیے عارضی رہائش، بیت الخلا اور پینے کا پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ دریاؤں پر بنائے گئے بیراجوں کے ذریعے وقتاً فوقتاً دریا کے بہاؤ کی نگرانی کرتے ہوئے پانی کے بہاؤ میں غیر متوقع اضافہ کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ علاقائی عہدیداروں اور ضلعی عہدیداروں کو اطلاع بھیجی جاتی ہے۔ محکمہ کی سطح پر ٹیکنیکل فورس تشکیل دی گئی۔ تجربہ کار ریٹائرڈ انجینئروں کی سربراہی میں فلڈ کنٹرول فورس سال 2025 کے سیلاب کے دوران ریاست میں دریاؤں پر پشتوں دیگر کمزور مقامات کے تحفظ کے لیے علاقائی انجینئروں کو مشورہ فراہم کرنے کے لیے موجود ہوگی۔ نیپال کے علاقے میں واقع کوسی بیراج اور پشتے پر سیلاب سے بچاؤ کے لیے جو کام کیے جارہے ہیں، وہ آبی وسائل کے محکمے کے ذریعے کیے گئے ہیں۔

غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے دوران بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا گیا

ٹھاکر گنج (اے این بی) خفیہ معلومات کی بنیاد پر اور سری سورن جیت شرما، کمانڈنٹ، 19 ویں کور، ساشستر اسیما بال، ٹھاکر گنج ای ساموایا سوکھانی اور بہار پولیس (پولیس اسٹیشن سوکھانی) کے مشترکہ گشت کی بنیاد پر گزشتہ روز کادو گاؤں بازار کے پاس بنگلہ دیشی غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے دوران بنگلہ دیشی شہریوں کو کیا گیا گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ گشت اور بہار پولیس کے ذریعہ افراد (بنگلہ دیشی) سے تفتیش کے موقع پر ایک شخص جس نے اپنا نام شفیق السلام ولد بادشاہ میاں عمر 32 بنگلہ دیش کی رہائشی بتایا، اور ایک خاتون جس نے اپنی نام پری خاتون کی عمر قریب 25 رہائشی ہندوستانی آدھار نمبر 8045808462 زوجہ شفیق السلام بتایا، جس کے ساتھ دو معصوم بچے بھی شامل ہے۔ گرفتاری کے بعد تلاشی کے بعد شفیق السلام سے پلاسٹک کے بیگ میں کپڑے ایک موبائل برآمد کیے۔ واضح ہو کہ ساشستر اسیما بل اور پولیس نے سرحد کی نگرانی اور سخت کردی ہے۔ سیکیورٹی ایجنسیاں غیر قانونی دراندازی اور انسانی اسمگلنگ کے امکان کے پیش نظر پوری طرح محتاط ہیں۔ ضروری کاغذی کارروائی کرنے کے بعد، ملزم کو پولیس اسٹیشن سوکھانی، کشن گنج (بہار) کو پیشگی کارروائی کے لئے حوالے کردیا گیا۔

وزیر صحت نے جدید تین کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور ایک اے پی ایچ سی کا افتتاح

چھپرہ (اے این بی) ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے نے سارن کے لوگوں کو بڑا تحفہ دیا۔ 37.24 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے تین کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اور ایک اضافی پرائمری ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کیا اور عوام کی خدمت کے لیے وقف کیا۔ انہوں نے ضلع کے لہلاد پور، بنیا پور اور نگرا میں نئے تعمیر شدہ کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور بنیا پور کے بھٹی میں اضافی پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی سوچ صرف عمارتیں بنانا نہیں بلکہ صحت کی خدمات کو بہتر بنانا اور سہولیات کو وسعت دینا ہے۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ نریندر مودی اور نتیش کمار کی ڈبل انجن والی حکومت کا مقصد ہے کہ عام اور بے سہارا لوگوں کو علاج و معالجہ کے لیے کسی سے مدد نہ مانگنی پڑے۔ تمام اسپتالوں میں علاج کی آسان سہولیات فراہم کرنے کے لیے مناسب مقدار میں ادویات کی فراہمی کی جا رہی ہے۔ وزیر مسٹر پانڈے نے کہا کہ پچھلے پانچ چھ سالوں میں ہم نے چمکی وبا کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر وزیر صحت نے اے این ایم کو چمکی کٹ بھی فراہم کی۔ بتایا کہ اس کٹ میں 13 قسم کے اوزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ ورکرز اور ڈاکٹروں کی کمی کو جلد پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ جدید سہولیات سے آراستہ ایک بہترین اسپتال بنایا گیا ہے۔ ہر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی تعمیر پر تقریباً 7 کروڑ 69 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ اضافی بنیادی مرکز صحت ایک کروڑ 30 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 30 بستروں پر مشتمل لہلاد پور اور بنیا پور CHC G+2 بنایا گیا ہے۔ 30 بستروں پر مشتمل نگرہ سی ایچ سی کو چار منزلہ عمارت کے طور پر بنایا گیا ہے۔ ہر CHC کی تعمیری لاگت 69.7 کروڑ ہے۔ یہاں او پی ڈی ڈاکٹر روم، مائنر او ٹی، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش کی دیکھ بھال، میجر او ٹی، ہیلتھ اینڈ ویلنس ہال، چلڈرن کیئر روم، اسٹاف روم، میڈیسن اسٹوریج روم، میڈیکل آفیسر کا کمرہ، آئسولیشن وارڈ، مرد اور خواتین کے وارڈ، میڈیکل گیس پائپ لائن، فائر فائٹنگ سسٹم، اسپیشل ٹریٹمنٹ یونٹ، آر او واٹر، مرد خواتین معذور بیت الخلاء، رین واٹر ہارویسٹنگ وغیرہ جیسے دیگر جدید سہولیات دستیاب ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت کی توجہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ محکمہ صحت نے اس حوالے سے باکس کھول دیا ہے۔ تین ماہ میں تقریباً 41 ہزار افراد کو روزگار ملے گا۔ اس کے علاوہ اگلے 15 دنوں کے اندر 10,600 اے این ایم کی بھی تقرری کی جائے گی۔ اس موقع پر مہاراج گنج کے ایم پی جرنادن سگریوال، سارن کے ایم ایل سی سچید انند رائے، ایکما کے ایم ایل اے سریکانت یادو، ایکما کے سابق ایم ایل اے دھومل سنگھ، سول سرجن ڈاکٹر ساگر دولال سنہا، بی ایم او ڈاکٹر دلیپ کمار سنگھ، ڈی پی ایم اروند کمار اور دیگر بھی موجود تھے۔

آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ کی قیادت میں تیجسوی یادو کا شاندار استقبال

بہارشریف (مرشد دسنوی) قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو کا پٹھانہ ٹول پلازہ کے قریب آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ کی قیادت میں درجنوں کارکنوں نے شاندار استقبال کیا۔ تیجسوی یادو نوادہ ضلع میں شہید منیش کمار کے گاؤں جاکر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد پٹنہ واپس آرہے تھے۔ اس دوران کارکنوں نے اپنے قائد کا جوش وخروش سے استقبال کیا۔ آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ نے کہا کہ شہید منیش کمار کے خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ راشٹریہ جنتا دل حکومت کی طرف سے اعلان کردہ 50 لاکھ روپے کی معاوضہ رقم حاصل کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرے گی۔ فاطمہ نے تیجسوی یادو کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس شدید گرمی میں بھی وہ مسلسل کارکنوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں عوام راشٹریہ جنتا دل کی حکومت بنائیں گے۔ اس موقع پر آر جے ڈی لیڈر کم سماجی رہنما یاسر امام، ٹوپ ٹو ملک، پریم گوپ، پپو خان، ونود یادو، جاپوری یادو، منگل یادو، دھرمیندر یادو، ٹھنون پرساد، منوج یادو، گولو پاسوان، مائیکل کمار، بنٹی گوپ، تابیہ یادو کے علاوہ سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

بائی پاس سڑک کنارے جھاڑی سے نوجوان کی لاش برآمد

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے مصروف بائی پاس روڈ پر واقع انوروپ ٹاکیز کے نزدیک پیر کی صبح اس وقت سنسنی پھیل گئی جب مقامی لوگوں نے 35 سالہ مہیش شرما کی لاش دیکھی۔ مہلوک کی شناخت راج نرائن شرما کے 35 سالہ بیٹا مہیش شرما کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ نگر تھانہ انچارج شیو کمار نے بتایا کہ معاملے کی ہر پہلو سے جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس نے مہیش کی بیوی جیوتی دیوی سے سختی سے پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق جیوتی دیوی کی دو شادیاں ہوئی تھیں، جن میں سے ایک شوہر کی موت آج ہو گئی ہے۔

غزہ کو پہنچائی جارہی مدد میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے، اسرائیل کے خلاف ایک ساتھ آئے 22 غیر مسلم ممالک

اسرائیل نے غزہ کے لیے جانے والی مدد کو جزوی طور سے منظوری دے دی ہے۔ غزہ جانے والے راستوں سے رکاوٹ کو ہٹا دیا ہے۔ اس درمیان یورپی ملکوں سمیت 22 ممالک نے اسرائیل کے خلاف یکجا ہو کر بیان جاری کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ کو ملنے والی مدد میں کسی بھی طرح کی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ غور طلب ہے کہ ان ملکوں میں ایک بھی اسلامی ملک نہیں ہے جو کھلے طور پر فلسطین کا ساتھ دیتے رہے ہیں اور اسرائیل کے سخت مخالف ہیں۔ بلا رکاوٹ غزہ میں مدد پہنچانے کا مطالبہ کر رہے ملکوں میں جرمنی اور فرانس جیسے یورپی ملک شامل ہیں۔ وہیں جاپان بھی اس کا حصہ ہے۔ برطانیہ اور نیوزی لینڈ نے بھی اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ کے لیے دی جانے والی مدد میں کسی بھی طرح کی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔

اسرائیل کے خلاف جن ملکوں نے مشترکہ بیان جاری کیا ہے ان میں آسٹریلیا، کینیڈا، ڈنمارک، ایسٹونیا، فن لینڈ، آئس لینڈ، آئر لینڈ، اٹلی، جاپان، لاطویہ، لتھوانیہ، لکزمبرگ، نیدرلینڈ، نیوزی لینڈ، ناروے، پرتگال، سلووانیہ، اسپین، سویڈن اور برطانیہ جیسے ملک شامل ہیں۔

ان ملکوں کا کہنا ہے کہ مدد روکنے سے غزہ پٹی میں سنگین حالات ہیں اور لوگ فاقہ کشی کے شکار ہو رہے ہیں۔ کئی لوگوں کو سنگین بیماریوں کی دوائیں نہیں پہنچ پا رہی ہیں اور ان کے لیے زندگی بچانا مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں جانکاری ہے کہ محدود مقدار میں مدد پہنچانے پر اسرائیل راضی ہوا ہے لیکن ہمارا مطالبہ ہے کہ مدد پہنچانے میں کسی بھی طرح کی رکاوٹ نہ رہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فرانس، برطانیہ اور کینیڈا نے تو اسرائیل کو دھمکی تک دے دی ہے کہ اگر غزہ میں مدد کو روکا گیا تو پھر وہ پابندیاں لگائیں گے۔ اس کے علاوہ غزہ پر فوجی کارروائی بھی روکنے کا ان ملکوں نے مطالبہ کیا ہے۔

وہیں بنجامن نیتن یاہو نے بھی تیخ حملہ کرتے ہوئے تینوں ملکوں سے کہا ہے کہ آپ کی تجویز اگر مان لی جائے تو اس سے حماس مضبوط ہوگا اور مستقبل میں وہ پھر سے اسرائیل پر حملے کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی قبول کیا کہ اسرائیل پر غزہ کے لیے مدد کو نہ روکنے کا دباؤ ہے۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے غزہ پر تب تک حملے جاری رہیں گے جب تک حماس کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ لیکن اس درمیان یورپی ملکوں سے لے کر جاپان تک کے مخالفت میں اترنے سے تصویر بدلتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ میں آنے والے دن اس لحاظ سے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

فلسطینیوں کی نسل کشی کا دعویٰ کرنے والے بھیانک انجام سے بے خبر ہیں

خورشید فرازی

اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان جو سیز فائر ہوا ہے وہ محض آنکھوں میں پردہ ڈالنے والا ہے اور جہاں تک دونوں ملکوں کے درمیان جنگ، کشیدگی، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا اور بھی سب کچھ چل رہا ہے چونکہ پاکستانی دہشت گردوں نے پہلگام جیسا نفرت انگیز عمل کیا اور 27 معصوموں کی جان لے لی۔ اس کے خلاف تو نہ صرف ہندوستان کی سبھی سیاسی پارٹیوں نے آواز اٹھائی تھی وہیں اس ملک کے سبھی فرقوں نے ایک آواز اٹھا کر مرکزی حکومت کے اقدامات کی حمایت کا یقین دلایا تھا۔ کیونکہ ان دہشت گردوں نے کام ہی ایسا کیا تھا۔ جسے سننے کے بعد لوگ تھرا اٹھے تھے اور انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ کوئی انسان اس طرح بھی دوسرے انسان کا خاتمہ کر سکتا ہے لیکن آج کی جو موجودہ سیاست ہے اس میں اسی حکمراں کی سب سے زیادہ تعریف و توصیف ہوتی ہے جس نے اپنے دور اقتدار میں سب سے زیادہ قتل و غارت گری کی ہو۔ ایسے حکمراں کی پوجا ہوتی ہے مثال کے طور پر یہودی حکمراں وزیر اعظم اسرائیل بنجامن نیتن یاہو کو دیکھ لیا جائے جس نے اکتوبر 2024 سے مئی 2025 تک تقریباً 60 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کی اور 10 لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو اجاڑ دیا اور اب نیتن یاہو اور اس کا ناجائز سرپرست ڈونالڈ ٹرمپ یہ کہتے ہیں کہ اب غزہ تو بالکل پرسکوت ہو چکا ہے لہٰذا اسرائیل وہاں اپنا یادگار شہر قائم کرے گا اور یہودی آبادیوں کو پورے مشرق وسطیٰ تک پھیلائے گا۔ سعودی عرب اور قطر کے حکمرانوں نے نیتن یاہو کے اس منصوبہ کی ستائش کی ہے جس نے برسہا برس سے اٹھنے والی فلسطینیوں کی آواز مکمل طور پر خاموش کر دی اور فلسطینیوں کا وجود ختم ہوتے ہی غزہ پر ٹرمپ کی خواہش کے مطابق ایک لاانتہائی پکنک اسٹاٹ بنایا جائے گا جس میں لاکھوں کی تعداد میں عیاشی کیلئے ایر کنڈیشنڈ اپارٹمنٹ تیار ہوں گے اور ان اپارٹمنٹ کی تیاریوں میں سعودی عرب اور قطر پوری معاونت کرے گا۔ گزشتہ بدھ سے سوموار 19 مئی تک اسرائیلی بمبار طیاروں نے غزہ کے کینسر اسپتال سمیت ہر اس جگہ پر بمباری کی ہے جہاں خواتین اور ضعیف فلسطینی کمسن بچوں کے ساتھ بھوکے پیاسے بیمار اور نڈھال اور بیکسی کی وجہ سے چہرے سے عیاں ہونے والی ممکنہ موت کو ابدی سکون مل گیا ہے جب اسرائیلی بمبار طیاروں نے نشانہ بنایا۔ ایک طرف اسرائیلی طیارے جہاں گزشتہ پانچ دنوں سے آدھی رات کے بعد درجنوں بمبار طیاروں کے ذریعہ اندھا دھند بم برسا رہے ہیں اسی کے ساتھ اسرائیلی فوجیوں کی گولیاں خاص طور پر اسپتالوں اور زچہ خانوں کے اندر کثیف دھویں والا بم پھینک رہے ہیں تاکہ اس کثیف دھوئیں سے دم گھٹ کر مرجانے سے بچنے کیلئے وہ باہر کی طرف بھاگتے ہیں اور وہاں اسرائیلی فوجیوں کی آٹومیٹک تھتھم لگانے لگتی ہے۔ بہت ساری حاملہ فلسطینی خاتون کی پیٹ میں گولی ماری گئی ہے تاکہ وہ اگلی نسل کا کوئی فلسطینی پیدا نہ کر سکے۔ گزشتہ روز 151 افراد کی لاشوں کیلئے کفن دستیاب ہونا مشکل ہو گیا۔ ایسے میں گھروں میں لگے پردے کھینچ لئے گئے اور انہیں کفن کے طور پر استعمال کیا گیا۔ غزہ سے موصولہ رپورٹ کے بموجب پتہ چلا کہ گزشتہ 16 گھنٹوں کے درمیان 200 فلسطینیوں کا قتل عام ہوا اور 3 لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو لبنان کی طرف ڈھکیلا گیا کہ وہ اپنی خیریت چاہتے ہیں تو لبنان میں داخل ہو جائیں، ان کی بندوقوں میں کارتوسوں کا اسٹاک ختم ہو چکا ہے اس لئے انہیں بچ کر نکل جانے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔

اس وقت اسرائیل بیک وقت حماس، یمن پر حملے کر رہا ہے اور حیرت اس بات پر ہے کہ اس کے پاس اس قدر ہتھیار، گولہ بارود، لڑاکا طیارے اور بم کون فراہم کر رہا ہے ظاہری بات ہے کہ یہ سب کچھ اس کا ناجائز سرپرست امریکہ کر رہا ہے پہلے جو بائیڈن کرتے تھے لیکن اب انہیں کینسر کی بھیانک بیماری لگ چکی ہے اور آج انہیں محسوس ہو رہا ہوگا کہ موت کا تصور کس قدر بھیانک ہے۔ انہوں نے نیتن یاہو کے کاندھے پر بندوق رکھ کر ہزاروں فلسطینیوں کا قتل عام اور لاکھوں کی گھر بدری کی ہے۔ اب وہی کام ٹرمپ کر رہا ہے جو بیوی کے رہتے ہوئے آوارہ عورتوں کے درمیان رہنا پسند کرتا ہے اور فلسطینیوں کی آہ انہیں بھی اسی حسرت تک پہنچا دے گی جیسی حالت اس وقت جو بائیڈن کی ہو رہی ہے اور رہا سوال بنجامن نیتن یاہو کا تو اس کے خلاف اسرائیلی حد درجہ ناراض ہو چکے ہیں اور کسی وقت وہاں بھی بنگلہ دیش کی طرح سے حکومت الٹ جائے کوئی کہہ نہیں سکتا پھر نیتن یاہو کو فرار ہونے کی بھی مہلت نہیں ملے گی۔

”آج اسلام کو سب سے زیادہ نقصان ان نام نہاد دین فروشوں نے پہنچایا ہے“

قیصر محمود عراقی

آج فتنوں کا دور ہے اور یقین مانیں تو فتنے کے دور میں ایک ڈر سا لگا رہتا ہے کہ کیا پتا کون، کب اور کہاں کسی کو کافر کہہ کر قتل کر ڈالے، کیونکہ یہاں ”اسلام“ نہیں بلکہ ”انسانیت“ خطرے میں ہے۔ امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں ”ہم ایسے عہد میں ہیں کہ فتنے زوروں پر ہیں اور مصائب و آفات مسلسل امڈے چلے آرہے ہیں، زیادہ تر فتنوں کا باعث دو چیزیں ہیں، ایک قلت علم اور دوسرا عدم صبر“۔ میری باتیں ذرا تلخ ہوتی ہیں مگر حقیقت پر مبنی ہوتی ہیں۔ آج اسلام کو سب سے زیادہ نقصان ان نام نہاد دین فروشوں نے پہنچایا ہے جنہوں نے اپنے پیٹ کی خاطر خلائق عامہ تک ”اسلام“ کی اصلی تعلیمات کو پہنچنے ہی نہیں دیا، انہوں نے دینی تعلیمات کے بجائے اپنے بابوں اور بزرگوں کے من گھڑت قصے کہانیوں کو اپنی سند جواز سے دین کا حصہ قرار دیکر عوام الناس کو گمراہ کر دیا ہے، بالکل اسی طرح جس طرح حضرت موسیٰؑ کی انتہائی پرزور تاکید کے باوجود بنی اسرائیل خدا کی کتاب سے غافل ہوتے چلے گئے، ان کی غفلت یہاں تک بڑھی کہ حضرت موسیٰؑ کے سات سو برس بعد ہیکل سلیمانی کے شہزادہ نشین اور یروشلم کے یہودی فرمارواں تک کو یہ معلوم نہ تھا کہ ان کے یہاں تورات نامی کوئی کتاب موجود ہے۔ علمائے یہود کا سب سے بڑا قصور یہ تھا کہ انہوں نے کتاب اللہ (تورات) کے علم کی اشاعت کرنے کی بجائے اس کو پیشہ وروں کے ایک محدود طبقے میں قید کر دیا تھا، عوام الناس تو دور کی بات خود یہودی قوم کو اس کی ہوا نہ لگنے دیتے، پھر جب عام جہالت کی وجہ سے ان کے اندر گمراہیاں پھیلیں تو علمائے یہود نے ان کی اصلاح کرنے کی بجائے عوام میں اپنی جھوٹی از، شان و شوکت اور مقبولیت کو برقرار رکھنے کیلئے ہر اس گمراہی اور بدعت کو جس کا رواج عام ہو جاتا اسے اپنے قول و عمل سے سند جواز عطا کرنے لگے۔ جیسا کہ (سورہ توبہ، آیت نمبر ۳۴) میں قرآن مجید کے الفاظ ہیں کہ علمائے یہود کا حال یہ تھا ”اکثر علما اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں“۔

آج بھی چند اشتہاری، درباری اور خوشامدی ملاؤں کا حال یہی ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کہ برصغیر میں ”اسلام“ کو سب سے زیادہ نقصان ان ہی نام نہاد دانشوروں اور ملاؤں نے پہنچایا ہے، اپنی جاہلانہ تعلیمات کی بدولت ایسی ایسی بے شمار خرافات کی اختراع کی جن کا اسلام کے ساتھ دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔ ہم صدیوں بت پرستوں کے ساتھ رہے جس کی وجہ سے ہم ان کے تہذیب و ثقافت کو نہ بھلا سکے، اوپر سے ان ملاؤں نے فرسودہ رسموں و رواجوں کو سند جواز عطا کرتے ہوئے انہیں دین کا حصہ قرار دیا اور یوں ہم اصل دین سے مسلسل دور ہوتے چلے گئے۔ بیشک بزرگان دین نے بہت سی قربانیاں دیکر ہم تک دین کی اصل تعلیمات پہنچائیں مگر ہم ان مسلکی ملاؤں کے چکر میں پڑ کر شرک و بدعت کی تمیز کو کھو بیٹھے ہیں۔ یقین کریں آج کسی بھی شخص کو یہ کہا جائے کہ قرآن و حدیث میں یہ لکھا ہے تو وہ کہتا ہے کہ ”ہمارے مولانا تو یہ کہتے ہیں، کیا ہمارے مولانا غلط بات تھوڑی ہی بتائیں گے“۔ ان درویشوں اور خوشامدی ملاؤں کا حال بھی کسی صورت علمائے یہود سے کم نہیں ہے۔ ان چند پیشہ ور علما اور درویشوں کو اس بات کا بخوبی علم ہے کہ جس دن انہوں نے حق بات کہنا شروع کر دی اس دن ان کے چڑھاوے اور نذرانے بند ہو جائیں گے، ان کے لئے اور ان کے بچوں کیلئے کھانے کے لالے پڑ جائیں گے اور لوگوں کے اندر جو انہوں نے اپنی جھوٹی شان و شوکت قائم کی ہوئی ہے وہ ختم ہو جائیگی۔ دین اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلام کسی بھی صورت ظلم و جبر، تشدد، اجارہ داری، غلامی، ناانصافی اور بے ایمانی کا درس نہیں دیتا، اسلام تو امن، بھائی چارے، صبر، استقامت، عفو و درگذر اور معافی کا حکم دیتا ہے، جن کا عملی نمونہ نبی رحمتؐ اور صحابہ کرامؓ کی حیات کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔ کوئی بھی الہامی مذہب انسانی جانوں کا دشمن نہیں، فلسفہ و دانش اور علم و حکمت سب کے سب انسانوں کی بھلائی کے مدعی اور علمبردار ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تشدد کرنے والے اور تشدد رکھنے والے انسانی فکر و ذہن کے عروج اور اس کی خصوصیات کو برباد یا نذر آتش کرنے کے درپے ہیں اور یوں وہ دراصل انسانیت کے مستقبل کو تاریک اور انسانی کردار کو بھیانک بنانے کی ناپاک سعی کرتے ہیں۔

تشدد دراصل ایک جنون ہے یا مخبوط الحواسی، مایوسی اور نامردی کی مکمل علامت ہے۔ آج پوری دنیا میں مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی میں کسی بھی صورت اسلام کے ماننے والوں کا کوئی ہاتھ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مسلمان یہ گوارا کرتا ہے کہ وہ کسی قسم کی خوفناک، خون آشام کارروائی کا حصہ بنے، یہ تو چند ذہنی مریض افراد یا گروہ کی کارروائی ہوتی ہے جو اپنے مفاد کی خاطر اسلام کا موثر استعمال کرتے ہیں۔ اسلام نے اسلامی حقوق، حریت اور آزادی کے سنہری اصولوں، برابری اور رواداری کی بنیادوں پر امن و آشتی کو پھیلایا اور اس کی تعلیمات نے انسانیت کو عزت سے جینے کا شعور عطا کیا، انسان کو اشرف المخلوقات کے منصب پر فائز ہونے کی نوید سنائی۔ اسلام نے بتایا کہ سب انسان برابر ہیں، بڑائی کا معیار تقویٰ ہے۔ جو مذہب دوران جنگ میں یہ اصول بتائے کہ جنگ میں لوٹ مار، عورتوں، بچوں، بے ضرر بوڑھوں، غلاموں اور قیدیوں کے قتل سے باز رہو اور دیگر وحشیانہ افعال کو ممنوع قرار دیکر لوگوں کو باز رکھا، جو مذہب غیر مسلموں کے حقوق کا بھی ضامن ہو ایسے مذہب کے ماننے والے کبھی دہشت گرد نہیں ہو سکتے۔ دکھ اور تکلیف دہ امر یہ ہے کہ چند لوگ اپنے ذاتی مفادات کیلئے مذہب کا بے دریغ استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل کو محفوظ کئے ہوئے ہیں اور اسلام سے بے بہرہ پڑھی لکھی نوجوان نسل ان چند بزرگوں اور درویشوں کی خرافات کو من و عن دین سمجھ بیٹھے ہیں، جن کے نتائج انتہائی بھیانک نکلتے ہیں۔ لہٰذا اسلام فطرت کا دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔ ہائے افسوس کہ درویش اور بظاہر مذہب کے رکھوالے ہم جیسوں پر اس لئے مسلط ہیں کہ ہم نے ان کی اطاعت کو اطاعت الٰہی اور اطاعت نبی پاکؐ کے ساتھ مشروط کر لیا ہوا ہے۔

کریک اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل 6291697668

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۱ مئی ۲۰۲۵ء

سیز فائر تو ہو گیا لیکن.....

آپریشن سیندور جاری ہے

انڈیا نے پاکستانی دہشت گردوں کے حملے اور پہلگام میں معصوم ٹورسٹوں کا قتل عام کے خلاف آپریشن ”سیندور“ شروع کیا تھا جس میں انڈیا کا دعویٰ ہے کہ اس نے پاکستان کے 9 دہشت گردی کے اڈوں کو نشانہ بنایا اور 100 سے زیادہ دہشت گردوں کا صفایا کر دیا۔ دوسری طرف پاکستانی سائیڈ سے بھی بہت سارے بلند بانگ دعوے کئے گئے لیکن 88 گھنٹوں کے اندر اس کشیدگی کو ختم کرنے کا کریڈٹ دیا جائے تو کسے کیونکہ ایک طرف امریکی صدر ٹرمپ بار بار یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ دونوں ملکوں کے درمیان سیز فائر کرانے میں ان کا ہاتھ ہے اور انہوں نے دونوں متصادم ملکوں کو ایک ہی گھڑی میں ٹھنڈا کر دیا جب ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ دونوں ملکوں کے ساتھ اپنی تجارتی پالیسی یکسر بدل لے گا کیونکہ انڈیا اور پاکستان کے ساتھ امریکہ کسی بھی قسم کے تجارتی تعلقات نہیں رکھے گا اور ٹرمپ کی یہ دھمکی بڑی کارگر ثابت ہوئی اور 88 گھنٹوں کے اندر تماشہ ختم۔ انڈیا میں آئی پی ایل اور پاکستان میں پی ایس ایل کے کھیل پھر سے شروع ہو گئے اور کسی کو اس میں کوئی دلچسپی نظر نہیں آئی کہ ”کس کا لہو ہے کون مرا“ لوگ پہلے کی طرح سے ہزاروں ہزار کی تعداد میں بھیڑ لگا کر آئی پی ایل اور پی ایس ایل دیکھنے لگے۔ کسی کو اس کی فکر نہیں کہ کرنل صوفیہ قریشی جو ہندوستان کی بیٹی ہے اور جس نے پاکستان کے خلاف آپریشن سیندور میں بہت ہی اہم رول ادا کیا اسے مسلمان ہونے کی کیسی سزا ملی ہے اور کس طرح سے مدھیہ پردیش کے ایک انتہائی گھٹیا قسم کے وزیر نے ہندوستان کی بیٹی پر کیسی باتیں کی ہیں۔ گویا کرنل صوفیہ قریشی کا مسلمان ہونا اس کیلئے جرم ہو گیا۔ اور ایسے میں فرقہ پرستوں کے تحفہ دار اعلیٰ نریندر مودی خاموش، راہل گاندھی آپریشن سیندور کی وضاحت چاہے تو مودی خاموش، ملک کی خاتون ریسلر اگر بی جے پی لیڈر، ایم پی اور ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر کے خلاف الزام عائد کرے کہ اس نے بہت ساری تربیتی خاتون ریسلر کی عصمت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی ہے تو مودی خاموش، البتہ مسلمانوں کی وقف جائیدادوں کو چھین لینے میں ان کی زبان آزاد ہے کیونکہ تمام وقف جائیدادوں کو وہ اڈانی اور امبانی کو دینے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

انڈیا نے اگر چہ جنگ کی آپریشن سیندور بند کر دی ہے لیکن پاکستان کو عالمی سطح پر گھیرنے کی تیاریاں کر لی گئی ہیں اور 51 سیاسی لیڈران، ممبران پارلیمنٹ اور سابق وزراء کو ایسے 7 وفود میں شامل کیا ہے جو دنیا بھر کے تمام دار الحکومتوں کا دورہ کریں گے اور ان کے سامنے پاکستانی دہشت گردوں کی طرف سے پہلگام سانحہ کی پوری وضاحت کریں گے اور ان کے سامنے اس کی وضاحت کریں گے کہ انڈیا نے کس طرح سے آپریشن سیندور کے ذریعہ دہشت گردوں کا خاتمہ کیا ہے۔ یہ وفد بیجنت پانڈا اور روی شنکر پرساد (دونوں بی جے پی) کی قیادت میں بنائی گئی ہے۔ سنجے کمار جھا (جے ڈی یو) سری کانت شندے (شیو سینا)، ششی تھرور (کانگریس)، کنی موزی (ڈی ایم کے) اور سپریہ سولے (این سی پی-ایس پی) ہیں۔ یہ ساتوں وفود کل ملا کر 32 ملکوں کی راجدھانی کا سفر کریں گے اور ساتھ ہی یورپی برادری کے ہیڈ کوارٹرس برسیلز (بلجیم) کا دورہ کریں گے۔ ہر وفد میں 7 سے 8 سیاسی لیڈران ہوں گے جس کی مدد ڈپلومیٹس (سفارتکار) کریں گے۔ ان 51 سیاسی لیڈروں میں 31 کا تعلق بی جے پی سے ہے جبکہ دیگر 20 کا تعلق غیر این ڈی اے پارٹیوں سے ہے۔ سبھی 7 وفود میں ہر وفد میں جو 7-8 لوگ ہوں گے ان میں ایک مسلم نمائندہ ضرور ہوگا۔ دیگر ناموں میں کانگریس کے آنند شرما کا بھی نام ہے۔ دیگر تین میں گورو گوگوئی، سید ناصر حسین ہیں۔ اس وفد میں سابق مرکزی وزیر اور معروف ڈرامہ نویس سلمان خورشید بھی شامل ہیں جو اندرا گاندھی، راجیو گاندھی، نرسمہا راؤ کی حکومت میں مرکزی وزیر رہ چکے ہیں۔ اس 7 مختلف وفود میں سابق جے کے وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد، ایم جے اکبر، آنند شرما، وی مرلی دھرن، سلمان خورشید، اور ایس ایس اہلو والیہ بھی شامل ہیں۔ اس وفود کی قیادت ویسے تو جینتی پانڈا اور روی شنکر پرساد کو سونپی گئی ہے لیکن اگر اس کی قیادت ایم جے اکبر اور ششی تھرور کو سونپی جاتی تو زیادہ بہتر ہوتا کیونکہ ایم جے اکبر اور ششی تھرور کے مقابلے میں دوسرے ممبران اس قدر بول نہیں پائیں گے جس قدر یہ بول سکتے ہیں۔ (خ الف ف)

گرہم بھی گہری نیند سے بیدار جو ہوتے

حیدر امام حیدر

انسان اور آج کا سائنس: عصر حاضر کے مادی سیلاب نے دنیاء انسانوں کو ذوق عمل سے محروم کر کے درندگی اور حیوانیت کی انتہا تک پہنچا دیا ہے، ہر ایک مادی منفعت کی دوڑ میں کسی بھی طریقے سے ایک دوسرے کا گلا دبانے کو تیار بیٹھا ہے، جبکہ انسانی معاشرے کی کل فلسفہ اور سائنس سے نہیں، بلکہ جذبات سے چل رہی ہے، بچوں کا پیار، ماں کی ممتا، محبت کا جوش، غم کا ہنگامہ، موت کا رنج، ولادت کی خوشی، کیا ان تمام چیزوں کا سائنس سے کوئی تعلق ہے؟ لیکن یہ چیزیں اگر مٹ جائیں تو دفعتاً سناٹا چھا جائیگا اور یہ دنیا قالب سے جان، شراب، بے کیف، گل بے گل سے رنگ گوہر بے آب ہوکر رہ جائیگی، دنیا کی چہل پہل، رنگینی، دل آویزی اور دل فریبی، انسانی جذبات سے ہے، جو عقل کی وجہ سے تقریباً آزاد ہے، چونکہ قوتِ تخیل سے ہی شوق وجذبہ پیدا ہوتا ہے۔ بلاشبہ محبت اور قربانی نے گلاب کے پھولوں کو سرخی بخشی ہے ان میں تمام پھولوں سے الگ گلاب کے پھولوں میں نرالی سی رونق اور خوشبو پائی جاتی ہے، لیکن یہ بھی قدرت کا کرشمہ ہے کہ اناج سے انسان کا پیٹ بھرتا اور زندہ رہتا ہے، یعنی گیہوں کے دانے جب پک کر سنہرے رنگ کا ہوجاتا ہے تو وہ خود چکی میں پسنے کو تیار رہتا ہے اور عالم انسان کا گیہوں/ چاول، آٹا وغیرہ ہی سے پیٹ بھرتا ہے، گلاب کے پھول سے نہیں، سچ پوچھئے تو سائنس ایک ایسا انعام ہے جو سقراط کے زہر پینے سے اور 'شو' کے سمندر 'منھ' کرنے سے اور 'عیسیٰ' کو سولی پر چڑھانے سے الگ نرالا اور جزا کے خول میں جاکر ہواؤں میں تحلیل ہوکر ساری دنیا میں پھیل جاتا ہے۔ سائنس وایومنڈل میں ویلین ہوکر ازل سے ابد تک بھٹکتا رہتا ہے یہ نہ تو آکاش کو چھوتا ہے اور نہ ہی دھرتی کا اسپرش پاسکتا ہے، یعنی نہ "زحل میں نہ شفق میں ہے اور یہ اُس وقت تک بھٹکتا رہے گا جب تک کہ سارا برہمانڈ روئی کے گالے میں تبدیل نہ ہوجائے۔

مشن اور مشورہ: انسان کی ذات ہی اس کی مرکز ہے، کیونکہ تمام کائنات اسی ذات پر مرکوز ہے اور عرفان ذات ہی عرفان الٰہی ہے اخلاقیات کی بحث یہاں ختم نہیں ہوتی لیکن اگر ہم اسے مقام سے شروع نہ کریں تو کسی منزل تک پہنچنا ممکن نہیں ہے۔ اللہ نے اپنی نظام حیات میں انسان کے لئے رات اور دن کو بنایا ہے، تاکہ رزق کی تلاش میں انسان دن بھر اپنی جسمانی حرکت سے کام لیا کرے اور رات میں نیند کی آغوش میں چلا جائے، یعنی نیند انسانی صحت کے لئے مفید تو ہوسکتا ہے، لیکن مشن کے لئے نہیں، آپ نے سنا ہوگا کہ دنیا میں جتنے بھی کامیاب اسکولر گزرے ہیں ان سبھوں کا اپنا ایک مشن تھا جس کو پانے کی جستجو میں نیند سے زیادہ کامیابی کی فکر ہوتی ہے، یعنی مشن اور مشورہ دو الگ صفتوں کا بیان ہے، اپنی حفاظت اور باہمی امداد کے لئے انسان کی اجتماعی اور منظم حیثیت بھی نہایت ضروری ہے۔ مشن انفرادی اور مشورہ جماعت سے کی جاتی ہے، مشورے کے بغیر مشن کی کامیابی تو ہے، لیکن مشورہ کے بغیر کسی اجتماعی تنظیم کی کامیابی ناممکن ہے۔ چونکہ اجتماعی زندگی انسان کو متمول اور غنی بناتی ہے لہٰذا انسانی زندگی اور وجود کو کامیاب بنانے کے لئے فرد اور سماج مل کر کام کرتے ہیں چاہے وہ انفرادی زندگی ہو یا طبقاتی۔ مثال کے طور پر سر سید اور عبدالکلام کی مشن اور ان کے خواب کی تعبیر آج ملک کے سامنے ہے اور وہیں پر مسٹر جناح اور شیخ مجیب الرحمن جنہوں نے اجتماعیت سے ہٹ کر مشورے کے بغیر اپنی اپنی تحریک چلایا تھا جس کی شکل وصورت بھی آپ کے سامنے ہے۔ مقولہ مشہور ہے کہ اگر کوئی مشیر کار نہ ملے تو دیوار سے بھی مشورہ کرلینا چاہئے۔ قوموں کی تباہی یک بیک نہیں آتی بلکہ اسے آتے آتے ایک عرصہ درکار ہوتا ہے لیکن اس کی ابتدا ایک بہت ہی معمولی غلطی سے ہوتی ہے جس کا نتیجہ فی الفور برآمد نہیں ہوتا مگر اس کے نقصانات ان کے وارثین کے وارث اٹھاتے ہیں۔

اکثریت، اقلیت اور جمہوریت: اول تو دنیا کی کسی بھی ملک کی ترقی اکثریت اور اقلیت کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کی اچھی سوچ پر کسی ملک کی ترقی ہوتی ہے۔ دیکھا جائے تو Percentage کے اعتبار سے کم وبیش ملک میں ہر ذات کے لوگوں کی آبادی مسلمانوں کی طرح ہی ہے لیکن ان دنوں اکثریت (ہندو) اور اقلیت (مسلم) کو آمنے سامنے رکھ کر سیاسی کھیل ہوتا ہے، ورنہ سوچئے کہ کہاں ایک ارب کی آبادی اور کہاں 25 کروڑ مسلمان۔ حالانکہ کانگریس کے دور میں بھی دنگا فساد ہوتا تھا لیکن آئین سے کبھی کھلواڑ نہیں ہوتا تھا۔ دنیا کی جس کسی ملک میں جمہوریت قائم ہے وہاں پر کسی خاص کی نہیں عام باتیں ہوتی ہیں اور ایسا کون سا ملک ہے جہاں پر اکثریت، اقلیت اور کالے، گورے ذات پات اور قبیلہ وغیرہ کے لوگ نہیں ہیں اسی لئے جمہوریت کو دنیا کا سب سے بہترین نظام کہا جاتا ہے اور اکثریت کہ معنی یہ نہیں کہ وہ ملک سے اونچا ہوتا ہے اور کیا چین کی ترقی آبادی کی بنیاد پر ہوئی ہے؟ یا اس کی اچھی سوچ سے ہوئی ہے۔ یعنی اکثریت، طاقت اور امیر ترین کا ہونا ملک اور ملک پر ناز کرنے کی ملکیت ہوتی ہے بھارت کا نام دنیا میں اونچا صرف اس لئے نہیں کہ اس کی آباد بڑی ہے۔ ہمارے بھارت میں ہر ذات اور دھرم کے لئے ایک دوسرے کے پورکھ ہوتے ہیں۔ یہاں نفرت کرنے والے ہمیشہ سے شرمندہ ہوتے رہے ہیں۔ اپنے ملک پر جان ومال سے نچھاور ہونا اور شہادت کی بنیادی وجہ ملک سے محبت کی ہے اگر نفرت کالے بادلوں کا سایہ ہے، تو محبت کو سلامتی کا شائبہ کہتے ہیں۔ ابن آدم کی اولادیں مختلف رنگ وروپ اور الگ الگ مزاج کے بھی ہوتے ہیں، جیسے Social, libral, Seculer and Literal etc. لیکن دنیا کے کسی بھی معاشرے میں ایک بھی نفرت کرنے والا شامل ہوجائے تو پوری Society میں آلودگی پھیل جاتی ہے اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے جیسے کسی خوبصورت حسین منظر کو دھوئیں نے دبوچ لیا ہو اور ایسے لوگوں کو اپنی انا کی تسکین کا بھی چسکا لگ جاتا ہے۔

کیا کمنڈل میں منڈل کمیشن ویلین ہوگیا ہے؟ منڈل اور کمنڈل کی آواز اس وقت تک گونجتی رہی جب تک کے بابری مسجد کو چھین نہیں لیا گیا اور پتے کی بات یہ بھی ہے کہ جب وقف بورڈ پر قانون بنا تو ادھر ذات پات پر مبنی جن گننا کا بھی اعلان کردیا گیا۔ کانگریس کو مسلمانوں نے اپنا خون پسینہ بہا کر دیکھا اور سمجھا، حتیٰ کہ ملک کی تمام سیکولر کہی جانے والی سیاسی پارٹی کے ساتھ بھی مسلمانوں کا اٹھنا بیٹھنا ہے لیکن ناچیز کی نظر میں لالو پرساد ہی تھا اور ہے جس نے اپنی ضمیر کا سودہ کبھی نہیں کیا ضمیر سے مراد یہ کہ مسلمانوں کے ساتھ کبھی غلط نہیں کیا، ذاتی طور پہ کچھ مسلم لیڈر سے لالو پرساد کا ان بن رہا ہوگا، لیکن لالو پرساد ملک کے عام مسلمان اور دبے کچلے کی نظروں میں سیکولر سماجوادی رہے ہیں۔ آج یادبوں کے بیچ ڈھیر سارے یادو لیڈر ہوگئے ہیں جو کسی بھی سیاسی پارٹی کے لئے اچھی علامت نہیں ہے، کہاوت مشہور ہے کہ ڈھیر جوگی مٹھ اجاڑے اور یہی صورتحال کچھ اور بھی سیاسی پارٹی میں ہے جو رام بھروسے چل رہا ہے، ملک کی ترقی اور خوشحالی سے کوئی سروکار نہیں ہے، ابھی ابھی بہار کی عوام کے سامنے وقف بورڈ اور جن گننا کا دو مدا آمنے سامنے ہے اور ایسے دو مدے پر ہونے والے الیکشن میں کس کو فائدہ اور کس کو نقصان ہوگا یہ آنے والا وقت بتائے گا، لیکن مسلمانوں کا ووٹ تیتر بتر ہوسکتا ہے اس لئے کہ ہمارے درمیان ایک اویسی صاحب ہیں تو دوسری طرف بی جے پی نے بھی وقف بورڈ کے مادھیم سے مسلم پسماندوں کا بیگول بجادیا ہے۔

رابطہ:9334787273

☆☆☆

مقابلہ حسن نہیں! بلکہ حسن خدمت کی ضرورت ہے

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار

یہ بات سچ ہے کہ دنیا کے اندر مختلف امور میں مقابلہ جات منعقد ہوا کرتے ہیں اور اس کی افادیت بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے، مثلاً کھیل کود کے مقابلہ، کشتی و دیگر بہادری کے مقابلہ تقریری وتحریری مقابلہ تیر اندازی ونشانہ بازی کے مقابلہ وغیرہ وغیرہ۔ مذکورہ بالا تمام مقابلہ جات کی افادیت تو سب پر واضح ہے لیکن، مقابلہ حسن (جو حقیقت میں نمائش جسم ہوتی ہے) کی افادیت ناقابل فہم ہے۔ دنیا میں مقابلہ حسن کا انعقاد عمل میں لانے والے لوگوں کے نزدیک اس کے کیا فوائد اور کیا مقاصد ہیں یہ بات انہی لوگوں کو معلوم ہو گی، لیکن ایک حیادار شخص وقوم کے لئے مقابلہ حسن کے پروگرام کا منعقد کیا جانا انتہائی ناگوار اور ناقابل قبول امر ہے۔ میں ان لوگوں سے ایک سوال کرنا چاہوں گا جو کہ عریانیت ونمائش جسم کا کھلا مقابلہ دنیا کی دوشیزاؤں سے کروانا چاہتے ہیں، کیا اپنی ماں بہن بیٹی کو اس طرح نیم برہنہ بلکہ برہنہ حالت میں دیکھنا یا دکھانا پسند کریں گے؟ مقابلہ حسن کے نام پر ان بے شرم و اخلاق سوز مقابلوں کی نہ جانے کب سے ایجاد ہوئی ہوگی، لیکن اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ اس کے موجد ضرور مغربی دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ ہی ہیں، کیونکہ مذکورہ لوگوں میں لذات جسمانی اور آزاد شہوت رانی جنون کی حد تک رگ رگ میں سمائی ہوئی ہے اور انکا ہر لحہ اس جنون میں اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے، گویا کہ ہر پل "ھَل مِن مَزِید" کا تقاضا ہے، اور ان کی تشنگی باقی ہے، لہٰذا یہ لوگ اپنی اپنی قوموں کی نوخیز ونادان لڑکیوں کو مقامی وعالمی مقابلہ حسن کے حسین نام پر اپنے جسم کی نمائش کو کھلے عام کرنے پر، حسین خواب دکھلا کر ورغلاتے ہیں تاکہ ان کی جنسی پیاس کو تسکین پہنچے، مغرب کی ان بے حیاو اخلاق سوز معاشرہ کو دیکھ کر جو بظاہر حسین و چمکدار نظر آرہا ہے، ہمارا ہندوستانی معاشرہ بھی اس کا دلدادہ ہوتے دکھائی دے رہا ہے، جس کی چند مثالیں ہماری نظروں کے سامنے موجود ہیں، جیسا کہ ٹی وی کے گندے مناظر، فحش ایونٹس وفلموں کی کثرت اور اس کی تشہیر، اس کے پوسٹروں کا لگایا جانا، لوگوں کی توجہ مبذول کروانے کے لئے اس کے متعلق یہ لکھنا کہ (صرف بالغوں کے لئے) تاکہ لوگ اور بھی زیادہ متوجہ ہوسکیں۔ علاوہ ازیں فحش لٹریچر بے حیا و مخرب اخلاق اخبارات وجرائد، برہنہ فلموں کی کثرت اور اسکی تقسیم، مختلف موقعوں پر کال گرل کے ریاکٹ کا بے نقاب ہونا، عام رستوں پر عورتوں کا دعوت عیش دیتے دکھائی دینا وغیرہ وغیرہ اس بات کی نشاندہی کررہے ہیں کہ ہمارا ہندوستانی معاشرہ بھی ان ہی کے نقش قدم پر چل رہا ہے جس پر مغرب کے لوگ چلتے نظر آتے ہیں۔ مقابلہ حسن کے اثرات اور اسکا چلن اب ہمارے شہر حیدرآباد تک بھی آ پہنچے ہیں، جو ہر ایک ہندوستانی تہذیب کے دلدادہ اور ناری سمان کو پسند کرنے والے کے لیے فکر مندی کا باعث ہے، ہمارے ملک عزیز ہندوستان کی جنوبی ریاست میں مقابلہ حسن کا انعقاد عمل میں لایا گیا ہے، جو ہمارے پروقار و باعزت ملک کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں جہاں خواتین کو عزت کی نگاہ سے دیکھنے کی تعلیم دی جاتی ہے ہو جہاں کی عورتیں اپنے لیے شرف حیا و ہندوستانیت کے باوقار مقام کو پسند کرتی ہوں؛ ایسے میں کچھ غیرت مند لوگ آگے آتے اور ہماری پروقار ریاست میں منعقد ہونے والے لڑکیوں کی نمائش جسم (بنام مقابلہ حسن) کے خلاف آواز اٹھاتے تو ضرور شہر کے باشعور و حیادار لوگ بڑی تعداد میں ان کی تائید کرتے۔ مقابلہ حسن کے نام پر نوجوان لڑکیوں کو نیم لباس حالت میں اسٹیج پر بلانا اور ان کے جسم کے محاسن کا بغور مطالعہ کرنا یہاں تک کہ ان کے رگ وریشہ، حرکات و سکنات پر، عریانیت کی ماہرانہ نظر ڈالنا درحقیقت شرف انسانیت سے فرار اور ناری سمان کے یکسر خلاف ہے، اس لئے کہ انسان کو ساری مخلوقات میں اشرف وافضل بنا کر پیدا کیا گیا ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں ایک افسوسناک پہلو جو ہمارے سامنے آیا ہے وہ یہ کہ ہماری جس ریاست میں اس منحوس مقابلہ حسن کا انعقاد عمل میں آیا ہے خود اس ریاست کے وزیر اعلیٰ اس کی تائید کررہے ہیں، حالانکہ خدا نے ان کو اس اعلیٰ عہدہ پر اس لئے فائز کیا تھا کہ یہ عوام کی بھلائی، عزت نفس اور عورتوں کی عزت و آبرو کی حفاظت کریں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ خود چیف منسٹر صاحب مقابلہ حسن کے انعقاد کی تائید اور اس کی ایک طرح سے سرپرستی کر کے عورت کو بے حیا بنانے والوں کی ہمت افزائی اور مدد فراہم کررہے ہیں جو قابل اصلاح چیز ہے۔ جو لوگ لذات کی دنیا میں گم ہیں انکی حالت علامہ اقبال یوں بیان فرمایا: قدم سوئے مرقد نظر سوئے دنیا کہاں جارہا ہے؟ کدھر دیکھتا ہے؟۔ آج ہمارے اپنے ملک عزیز میں اس وقت مقابلہ حسن کی نہیں!!! بلکہ "حسن خدمات" کی شدید ضرورت ہے۔ خاص طور پر سرکاری محکمہ جات میں! اس لئے کہ جس دفتر میں جاؤ بغیر رشوت کے کام نہیں بنتا، جس کسی سرکاری دواخانہ میں جائیں وہاں کی حالت یہ ہے کہ چپراسی سے لے کر نرسس کا اور یہاں تک کہ بعض ڈاکٹرس کا رویہ بھی مریضوں کے ساتھ انتہائی ذلت آمیز ہوا کرتا ہے۔ معاشرے میں غنڈہ گردی گلی کوچوں تک پھیل گئی اس کی روک تھام نہیں، انسانی جان کی کوئی قدر نہیں قتل وغارت روز کا معمول ہوگیا؛ خواتین و لڑکیاں اپنے تحفظ کے لیے ہمیشہ فکر مند رہتے ہیں، ان سب چیزوں کے سدباب کے لیے ہر ایک متعلقہ محکمہ کو اسکا ذمہ دار قرار دے کر جوابدہ بناتے ہوئے ایک مثالی ریاست کا درجہ دلایا جاسکتا ہے۔ اسطرح اب عوام کی حسن خدمت کو "مقابلہ حسن" پر ترجیح دی جائے۔ اس سلسلہ میں ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب کا موقف اور ان کا استدلال یہ ہے کہ مقابلہ حسن کے ذریعہ ہمارے ملک ہندوستان کا خاص طور پر تلنگانہ کے شہر عظیم تر حیدرآباد کا نام ساری دنیا میں روشن ہوگا۔ موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ مقابلہ حسن کے ذریعہ ہمارے ملک کو کافی زرمبادلہ حاصل ہوگا جس کی ملک کو کافی ضرورت ہے، اور ان کے ذہن میں یہ بات بھی ہے کہ حیدرآباد شہر کی سیاحت بھی فروغ پائے گی۔ موصوف کا اظہار خیال تو بظاہر بہت خوب ودرست معلوم ہوتا ہے، یعنی ملک کا نام روشن ہو اور زرمبادلہ حاصل ہو اور سیاحت بھی فروغ پائے لیکن اس نامسعود مخرب اخلاق (مقابلہ عریانیت) سے اجتناب کرتے ہوئے دیگر باوقار طریقوں سے ملک کے لئے زرمبادلہ اور سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں اگر ملک کو یا کم سے کم ہماری ابھرتی ریاست تلنگانہ کو ساری دنیا میں مشہور ومعروف بنانا ہو تو رشوت خوری، اقربا پروری، مساوات بین العوام، فرقہ وارانہ جنون کا خاتمہ، اقلیتوں کے جان و مال، عزت وآبرو اور ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت، عدل بین الناس کے ذریعہ ایک پاک وصاف ماحول فراہم کرنے والی ریاست کو حیڈرا کے تعاون سے ہزاروں ایکڑ پر محیط بہترین سیاحتی مقام والی ریاست کو وجود میں لائے تاکہ اس کے ذریعہ سے ایک بہترین وعظیم تلنگانہ ریاست فروغ پائے جس کا لازمی طور پر یہ نتیجہ نکلے گا کہ دنیا کے لوگ یہاں کی پاک وصاف حکومت اور انتظامیہ کو دیکھنے کے لئے، یہاں کے حسین ماحول کے مشاہدے کے لئے سیاحتی لطف اٹھانے سفر کر کے آئیں گے، ملک کا نام روشن ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ زرمبادلہ بھی ہاتھ آئے گا، اس طرح یہ ریاست ساری دنیا میں ایک اہم سیاحتی مرکز بن جائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہیکہ ہم سب ہندوستانی اپنی حیادار تہذیب وثقافت؛ عزت وقار پر قائم رہتے ہوئے اپنا سفر طے کریں۔ تاکہ مغرب کی فریب کاری کے دلدل میں اترنے سے ہماری نسل محفوظ رہ سکے۔ احمد ندیم قاسمی کا یہ شعر تمام ہموطن بھائیوں کے خدمت میں پیش ہے اک عمر سے فریب سفر کھارہے ہیں ہم معلوم ہی نہیں کہ کدھر جارہے ہیں ہم

رابطہ:9849099228

(آخری قسط)

کائنات کی وسعتوں میں جلوہ خدا: "اللہ اکبر" ایک کائناتی صدا

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

بگ بینگ (The Big Bang theory)، جو فلکیات میں سب سے زیادہ مقبول اور شواہد سے تائید شدہ نظریہ ہے، بتاتا ہے کہ کائنات تقریباً 13.8 ارب سال پہلے ایک انتہائی گرم، کثیف، اور غیر معمولی نقطہ (Singularity) سے شروع ہوئی۔ اس نقطے پر ہمارے معلوم طبیعی قوانین ٹوٹ جاتے ہیں اور سائنس کی رسائی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ نظریہ ایک ایسے آغاز کی طرف واضح اشارہ ہے جو ہمیشہ سے موجود نہیں تھا۔ جو چیز ہمیشہ سے موجود نہ ہو، اسے وجود میں لانے والی کوئی ایسی ہستی ہونی چاہیے جو خود ہمیشہ سے ہو اور اس وقت ومکان (Spacetime) سے ماورا ہو جس کا آغاز بگ بینگ سے ہوا ہے۔ یہاں قرآن مجید کا وہ ابدی فرمان گونجتا ہے جو اللہ کی تخلیق کی بے مثال طاقت اور آسانی کو بیان کرتا ہے: ترجمہ: "بے شک ہمارا فرمان کسی چیز کے لیے جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں تو یہی ہوتا ہے کہ ہم اسے کہیں! ہو جا' بس وہ ہو جاتی ہے۔" (النحل:40) یہ "کن فیکون" کی طاقت اس ذات کی ہے جو وقت، مکان، مادے یا توانائی کی محتاج نہیں۔ کائنات کا آغاز بگ بینگ کے سائنسی ماڈل میں نظر آنے والے "سنگولیریٹی" نامی نقطے پر ہوا، لیکن اس نقطے سے پہلے کیا تھا؟ سائنس خاموش ہے۔ وہ نقطہ بذات خود ہمارے طبیعی قوانین کی حدود سے باہر ہے۔ یہیں پر "کن فیکون" کی طاقت جلوہ گر ہوتی ہے۔ وہ ذات جس نے عدم سے کائنات کو وجود بخشا، جس نے وقت اور مکان کو تخلیق کیا، وہی اللہ اکبر ہے۔ کائنات میں صرف قوانین کا ہونا کافی نہیں۔ ان قوانین کی بنیادیں اور طبیعی مستقلات (Physical Constants) جن پر یہ کائنات قائم ہے، زندگی اور پیچیدگی کے لیے نہایت موزوں ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کشش ثقل کی قوت ذرا سی مختلف ہوتی، تو ستارے یا تو بنتے ہی نہیں یا بہت تیزی سے بجھ جاتے؛ اگر ایٹمی قوتیں مختلف ہوتیں تو وہ عناصر (جیسے کاربن اور آکسیجن) وجود میں نہ آتے جو زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ پروٹون اور نیوٹرون کے ماس کا معمولی فرق، کائنات میں ہائیڈروجن اور ہیلیئم کی مقدار، اور کائنات کے پھیلاؤ کی رفتار - یہ سب اتنی باریک بینی سے Fine-tuned ہیں کہ اگر ان میں معمولی سا بھی فرق ہوتا، تو یہ کائنات اس طرح وجود میں نہ آسکتی تھی جیسا کہ یہ آج ہے۔ کائنات کے اس "فائن ٹیوننگ" (Fine-tuning) کے پہلو نے سائنسدانوں کو بھی حیرت زدہ کر دیا ہے۔ کیا یہ محض اندھا اتفاق ہے؟ یا اس کے پیچھے کوئی عظیم دانشمندی اور منصوبہ بندی کارفرما ہے؟ سائنس اس سوال کا براہ راست جواب نہیں دے سکتی۔ لیکن ایمان کہتا ہے کہ یہ "الحکیم" (سب سے زیادہ حکمت والا) اور "الخالق" (تخلیق کرنے والا) کی کارسازی ہے۔ قوانین فطرت دراصل اللہ کے حکم اور حکمت کا اظہار ہیں۔ ان قوانین کی نغمگی میں اس کی قدرت بولتی ہے۔ یہ فائن ٹیوننگ اس کے علم محیط اور بے مثال تدبیر کا ثبوت ہے۔ وہ ذات جو "الاول" (سب سے پہلے) ہے، جس سے پہلے کچھ نہیں تھا، اور جو "الآخر" (سب سے آخر میں) ہے، جس کے بعد کچھ نہیں رہے گا۔ کائنات کا آغاز اور اس کا ممکنہ انجام (جیسے بگ کرنچ یا بگ فریز کے نظریات) سب اس کی قدرت اور ارادے کے تابع ہیں۔ یہ کائنات، جو فانی ہے اور ایک آغاز رکھتی ہے، اس ذات کی محتاج ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ اس کی ذات، اس کی صفات، اس کا ارادہ - یہ سب اس کائنات سے کہیں بالا، کہیں عظیم تر ہیں۔ یہاں پھر "اللہ اکبر" کی صدا بلند ہوتی ہے۔ وہ ذات جو صرف موجودات میں سب سے بڑی نہیں، بلکہ جو کائنات کے وجود، اس کے آغاز، اس کے ہر قانون، اور اس کی ہر باریک بینی کی بنیاد ہے۔

5۔ کائنات کی سرحدیں اور انسانی حدود کی عاجزی

کائنات کی بے پناہ وسعتیں، اس کے پراسرار مادے اور توانائی، اس کے قوانین کی گہرائی، اور اس کا نامعلوم بیشتر حصہ واضح طور پر انسانی علم اور فہم کی حدود کو نمایاں کرتا ہے۔ ہم نے بلاشبہ حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ ہم چاند پر قدم رکھ چکے ہیں، مریخ پر روبوٹ بھیج چکے ہیں، بلیک ہولز کی پہلی تصویریں لے چکے ہیں، اور اربوں نوری سال دور کی کہکشاؤں کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ اس دائرہ کار کے اندر ہے جو ہمارے لیے قابل رسائی بنایا گیا ہے۔ ہماری تحقیق، ہمارے آلات، اور ہمارے نظریات اسی کائنات کے اندر کام کرتے ہیں جس کے قوانین اللہ نے بنائے ہیں۔ سورالرحمٰن کی آیات 33-34 اسی انسانی محدودیت کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو جدید سائنسی مشاہدات کے تناظر میں مزید بامعنی اور پر شکوہ ہو جاتی ہیں: ترجمہ: "اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، تم جہاں نکل کر جاؤ گے، وہاں اسی کی سلطنت پاؤ گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟" (سورالرحمٰن: 33-34) "قطار السماوات والرض" کا مطلب ہے آسمانوں اور زمین کے کنارے، انتہائیں، یا حدود۔ یہ چیلنج بظاہر لامحدود لگنے والی کائنات میں بھی اللہ کی مقرر کردہ حدود کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سائنس نے جو "قابل مشاہدہ کائنات" کی حد بندی کی ہے، وہ ان "اقطار" کا ہی ایک سائنسی مفہوم ہوسکتا ہے۔ یہ آیات کہہ رہی ہیں کہ تم اپنی ذاتی طاقت، علم، یا ٹیکنالوجی کے بل بوتے پر ان حدود کو توڑ کر اللہ کی سلطنت سے باہر نہیں جا سکتے۔ کائنات کا ہر گوشہ، چاہے وہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو، اللہ کی بادشاہی ہے۔ اور سب سے اہم جملہ: "لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ" "تم نفوذ (penetration)، یعنی ان حدود سے پار جا نہیں سکتے مگر "بِسُلْطَانٍ" کے ذریعے۔ یہاں "بِسُلْطَانٍ" کا معنی اختیار، طاقت، اذن، دلیل، یا غلبہ ہے۔ قرآنی سیاق وسباق میں یہ واضح طور پر اللہ کے اختیار، اس کے اذن، یا اس کے عطا کردہ علم اور طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہماری خلائی تحقیق، دور دراز سیاروں پر اترنا، یا کائنات کے گہرے مشاہدات، یہ سب کچھ اللہ کے مقرر کردہ قوانین فطرت اور اس کے عطا کردہ علم وصلاحیتوں کے تحت ہی ممکن ہے۔ ہم اس نظام کے اندر رہتے ہوئے، اس کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق کام کررہے ہیں، ان کی حدود کو توڑ کر اس سے باہر نہیں جا رہے۔ ہماری تمام تر سائنسی اور تکنیکی ترقی اسی "سلطان" کی مرہون منت ہے جو اللہ نے ہمیں بخشا ہے۔ یہ آیت ایک طرف مخلوق کی فطری بے بسی اور خالق پر اس کے انحصار کو انتہائی بلیغ انداز میں واضح کرتی ہے، دوسری طرف اللہ کی مطلق بادشاہی کا اعلان ہے کہ پوری کائنات، اس کی معلوم اور نامعلوم وسعتیں، اس کے مکمل اور غیر متزلزل کنٹرول میں ہیں۔ اس آیت کا چیلنج دراصل اللہ کی قدرت کی ایک ایسی نشانی ہے جسے جھٹلانا ممکن نہیں۔ یہ ایک بار پھر "اللہ اکبر" کے مفہوم کو قوی کرتا ہے کہ اس کی سلطنت، اس کا اختیار، ہر حد، ہر سرحد، اور ہمارے ہر تصور سے بالا ہے۔ وہ "اکبر" ہے، اتنا بڑا کہ کائنات کی وسعتیں بھی اس کی عظمت کا احاطہ نہیں کرسکتیں۔

6۔ کائناتی ترنم، قلبی آہنگ اور عظمت الٰہی کا اعلان

جدید سائنس، جب کائنات کی گہرائیوں میں جھانکتی ہے اور اس کے اسرار سے روبرو ہوتی ہے، تو وہ بالآخر ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتی ہے جہاں اسے اپنی حدود کا ادراک ہوتا ہے۔ ڈارک میٹر اور ڈارک انرجی کی ناقابل فہم نوعیت، کائنات کا آغاز جس کی وضاحت ہمارے طبیعی قوانین نہیں کر سکتے، قوانین فطرت کا حیران کن فائن ٹیوننگ، اور کائنات کے حتمی مقدر جیسے سوالات سائنس کی تجرباتی اور نظریاتی رسائی سے باہر نکل جاتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سائنسی عاجزی جنم لیتی ہے۔ سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کائنات کے بارے میں بہت کچھ نہیں جانتے، اور شاید کبھی مکمل طور پر جان بھی نہ سکیں۔ تاریخ کے بہت سے عظیم سائنسدانوں نے اس کائناتی نظم، اسرار، اور عظمت کے سامنے گہری حیرت اور عاجزی کا اظہار کیا ہے۔ کارل سیگن، مشہور ماہر فلکیات اور مفسر، نے کہا تھا کہ "کہیں نہ کہیں، کوئی نہایت حیرت انگیز چیز دریافت ہونے کی منتظر ہے۔" "یہ "حیرت انگیز چیز" کیا ہے جو مادی کائنات کے مشاہدے سے پرے ہے؟ آرتھر ایڈنگٹن، ایک اور ممتاز ماہر فلکیات، کے الفاظ میں، "کائنات نہ صرف ہماری سوچ سے زیادہ عجیب ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ عجیب ہے جتنا ہم سوچ بھی سکتے ہیں۔" یہ عجیب پن اور اسرار ہی ہمیں اس حقیقت کی طرف لے جاتا ہے کہ اس مادی کائنات کے پیچھے ایک غیر مادی، مافوق الفطرت حقیقت موجود ہے۔ اسٹیفن ہاکنگ، جو عموماً مادی کائنات کے قوانین پر مرکوز رہے، نے بھی اپنی مشہور کتاب "اے بریف ہسٹری آف ٹائم" میں سوال اٹھایا: "کائناتی قوانین میں زندگی کی چنگاری کس نے پھونکی؟" یعنی وہ اولین قوت کیا تھی جس نے اس عظیم نظام کو حرکت دی اور اس میں زندگی کے لیے موزوں قوانین وضع کیے؟ یہ سوال گویا "کن فیکون" کی ابدی گونج کا سائنسی اعتراف ہے۔ البرٹ آئن سٹائن، بیسویں صدی کے سب سے بڑے ماہر طبیعیات، نے کائنات میں موجود نظم وضبط اور خوبصورتی کو دیکھ کر کہا تھا کہ "جتنا میں سائنس کا مطالعہ کرتا ہوں، اتنا ہی خدا پر میرا یقین بڑھتا ہے۔" وہ اس نظم میں ایک عظیم تر عقل اور منصوبہ بندی کا ثبوت دیکھتے تھے۔ جارج لومیٹر، جو بگ بینگ نظریے کے بانیوں میں سے تھے اور ایک کیتھولک پادری بھی تھے، نے بجا طور پر کہا کہ "مذہب اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں، دونوں سچائی ہی کی تلاش میں ہیں۔" سائنس مادی حقیقت کو جانتی ہے، مذہب حتمی حقیقت کو۔ یہ تمام سائنسدان، اپنے اپنے انداز اور فکری پس منظر میں، کائنات کے مشاہدے سے پیدا ہونے والی حیرت اور عاجزی کا اظہار کررہے تھے۔ وہ ایک ایسی حقیقت کا ادراک کررہے تھے جو معلوم قوانین سے بالا اور گہری تھی۔ یہی وہ ادراک ہے جو ایک مؤمن کو کائنات کی وسعتوں اور اس کے اسرار کے سامنے کھڑے ہو کر "اللہ اکبر" کہنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ سائنسی شہادتیں اس حقیقت کو تقویت دیتی ہیں کہ یہ وسیع وعریض، منظم، دقیق، اور پراسرار کائنات کسی اندھے اتفاق کی پیداوار نہیں، بلکہ ایک برتر، دانشمند، غالب، اور مطلق طاقت والی ہستی کی صناعی ہے۔

7۔ "اللہ اکبر": کائناتی ترنم اور قلبی آہنگ

قرآن مجید بارہا انسان کو کائنات کے مشاہدے اور اس پر غور وفکر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سور فصلت میں فرماتا ہے: ترجمہ: "ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں آفاق (کائنات کے کناروں) میں بھی دکھائیں گے اور ان کے اپنے نفوس (وجود کی گہرائیوں) میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ وہی (اللہ) حق ہے۔" (سور فصلت: 53) کائنات کی ہر نئی دریافت، چاہے وہ کتنی ہی بڑی کہکشاں ہو، کتنی ہی گہری سائنسی تفہیم ہو، یا کتنی ہی پیچیدہ حیاتیاتی ساخت ہو، دراصل آفاق اور انفس میں بکھری ہوئی اللہ کی نشانی ہے۔ اور یہ نشانیاں ہمیں ایک ہی حقیقت کی طرف لے جاتی ہیں: وہ جو ان سب کا خالق، مالک، اور مدبر ہے، وہی حق ہے، وہی عبادت کے لائق ہے۔ جب ہم کائنات کی وسعتوں کو دیکھتے ہیں، اس کے اربوں کہکشاؤں، کھربوں ستاروں، ان دیکھے مادے اور توانائی کے غلبے، اور اس کے دقیق قوانین کو سمجھتے ہیں، تو یہ تمام مشاہدات دراصل "اللہ اکبر" کی عملی تفسیر بن جاتے ہیں۔ یہ ہمیں بتاتے ہیں کہ جس ہستی نے یہ سب کچھ بنایا ہے، وہ ہماری تمام حدود، ہمارے تمام تصورات، اور اس ساری کائنات سے ماورا، عظیم تر ہے۔ اس کی قدرت لامتناہی، اس کا علم محیط (جو ظاہر اور باطن سب کو جانتا ہے)، اور اس کی مشیت ہر ذرے پر جاری وساری ہے۔ "اللہ اکبر" محض ایک زبانی اقرار یا مذہبی نعرہ نہیں ہے۔ یہ کائنات کے سامنے انسان کے عاجزی کا اظہار ہے۔ جب ایک مؤمن نماز میں کھڑے ہو کر پہلی بار "اللہ اکبر" کہتا ہے، تو وہ گویا کائنات کی ساری وسعتوں اور اپنے تمام تر دنیاوی تعلقات، فکروں، پریشانیوں، خواہشات، اور اپنی انا کی قید سے آزاد ہو کر اس ذات کے سامنے حاضر ہوتا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہ یہ تسلیم کرتا ہے کہ میں کتنا ہی چھوٹا اور کمزور ہوں، میرا علم کتنا ہی محدود ہو، میرا رب کتنا بڑا اور غالب ہے۔ اس کلمہ کا مفہوم صرف یہ نہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے، بلکہ یہ ہے کہ اللہ ہے، اور وہ ہر چیز سے زیادہ بڑا ہے، اتنا بڑا کہ اس کی عظمت کا احاطہ ممکن نہیں۔ یہ اقرار کائنات کی عظمت اور اس کے اسرار کو تسلیم کرتے ہوئے اس سے بھی عظیم تر خالق کی طرف رجوع کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ کلمہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری اصلیت کیا ہے اور ہماری منزل کہاں ہے۔

8۔ اختتام: آیاتِ کائنات اور علم اور یقین کی منزل: کائناتی نغمہ اور انسانی تسبیح

نگاہ جب کائنات کی خاموش وسعتوں میں بھٹکتی ہے، جہاں اربوں ستاریں دمکتے ہیں، کہکشاؤں کے عظیم سیلاب رقصاں ہیں، اور وہ پراسرار قوتیں کارفرما ہیں جو اس سارے نظام کو تھامے ہوئے ہیں، تو روح کی گہرائیوں سے ایک سوال ابھرتا ہیکہ آخر کون سی ہستی اس عظیم الشان نظام کو چلارہی ہے؟ یہ لامتناہی ساز کس کے امر پر گامزن ہے؟ یہ محض بے ترتیب اتفاق نہیں، نہ فطرت کا بے لگام بہاؤ ہے۔ بلکہ یہ ایک بااختیار، علیم و حکیم، اور مطلق قوت کے مالک کی فعال تجلی ہے۔ وہی جو ہر شے پر محیط ہے، ذرے ذرے کی خبر رکھتا ہے، کائنات کی ہر آہٹ سنتا ہے، اور اسے اپنے اٹل حکم اور بے پناہ طاقت سے تھامے ہوئے ہے۔ اور یہی ادراک "اللہ اکبر" کی گہرائی ہے۔ یہ صرف زبان کا اقرار نہیں، بلکہ روح کا عرفان، دل کا سجدہ، اور عقل کی وہ معراج ہے جو حقیقتِ عظمیٰ کو پالیتی ہے۔ یہ کلمہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کائنات کی ہر موج، علم کا ہر راز، فطرت کا ہر قانون، اور وجود کا ہر مظہر، سب ایک ہی عظمت ذات باری تعالیٰ کی تسبیح میں مستغرق ہیں۔ آسمان وزمین، ان کی معلوم و نامعلوم آبادیاں، دیکھی اور ان دیکھی قوتیں، سب اسی مالک یزداں کی کبریائی بیان کررہی ہیں۔ جب یہ معرفت دل کی گہرائیوں میں اتر جاتی ہے، اور کائنات کی بے پناہ وسعتیں، اس کے قوانین میں پنہاں حکمتیں، اور ان دیکھے اختیار کی ہیبت روح پر آشکار ہوتی ہے، تو صرف لب ہی جنبش نہیں کرتے، وجود کا ذرّہ ذرّہ بول اٹھتا ہیاور ایک بے ساختہ صدا بلند ہوتی ہے جو کائنات کی سب سے بڑی، سب سے برتر، اور حتمی حقیقت کا اعلان ہے: "اللہ اکبر!" یہ محض زمین کی صدا نہیں، یہ کائنات کا وہ ابدی اعلان ہے جو فضاؤں میں بکھرا ہوا، زمانوں پر چھایا ہوا، عالم بالا کا وہ کائناتی نغمہ ہے جو زمان ومکاں کی وسعتوں میں ہر سمت گونج رہا ہے۔

رابطہ:8275232355

سوال پوچھنے والوں کو خاموش کرنا بی جے پی حکومت کی ترجیح ہے: کانگریس

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) کانگریس نے منگل کو کہا کہ گجرات سماچار کے آپریٹر کو گرفتار کرکے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ اس کی ترجیح پہلگام حملے کے دہشت گردوں کو گرفتار کرنا نہیں بلکہ اس معاملے پر سوال اٹھانے والوں کے منہ بند کرنا ہے۔

گجرات اسمبلی میں کانگریس کے رکن جگنیش میوانی اور سیوادل کے قومی صدر لال جی دیسائی نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ " گجرات کی بی جے پی حکومت دلتوں، پسماندہ طبقات، قبائلیوں اور اقلیتوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور انہیں بے گھر کر رہی ہے اور جو لوگ بی جے پی پر تنقید کر رہے ہیں، انہیں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان تمام حالات سے یہ واضح ہے کہ بی جے پی حکومت کی ترجیح پہلگام حملے کے گنہگاروں کو سزا دینا نہیں ہے بلکہ حکومت سے سوال پوچھنے والے گجرات سماچار جیسے اداروں کو خاموش کرنے کے لیے اس کے ڈائریکٹر کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعے گرفتار کروانا جیسے کام رہ گئے ہیں۔

انہوں نے گجرات پردیش کانگریس کی طرف سے ' گجرات سماچار ' پر کی گئی کارروائی کی سخت مذمت کی اور کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں بی جے پی حکومت نے میڈیا کے کئی اداروں پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اب گجرات حکومت کو واضح کرنا چاہئے کہ کیا وہ مزید صحافیوں کو سوال پوچھنے پر نشانہ بنائے گی۔ حکومت نہیں چاہتی کہ کوئی صحافی یا دانشور حکومت سے سخت سوالات کرے۔ گجرات سماچار نے کانگریس کے خلاف بھی لکھا ہے لیکن ہم نے کبھی ای ڈی یا سی بی آئی کو ان کی جگہ نہیں بھیجا اور نہ ہی کبھی چھاپے مارے"۔

کانگریس لیڈروں نے کہا کہ "پہلگام حملے کے بعد ملک دیکھنا چاہتا ہے کہ مودی حکومت حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کو کب گرفتار کرے گی۔ وہ دہشت گرد کہاں گئے، کیا وہ پاکستان واپس گئے یا وہ ہندوستانی سرزمین پر ہیں۔ "وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کے پاس ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ "دہشت گردوں کو گرفتار کرنے کے بجائے حکومت نے گجرات کے معروف اخبار ' گجرات سماچار ' کے مینیجنگ ایڈیٹر کو نشانہ بنایا جنہوں نے اس معاملے پر سوال اٹھایا، اس سے بی جے پی حکومت کی نیت ظاہر ہوتی ہے، ایسا لگتا ہے کہ پہلگام کے دہشت گردوں کو پکڑنا اس حکومت کی ترجیح نہیں ہے۔

کھٹر نے توانائی کی سلامتی کو سب سے بڑا چیلنج قرار دیا

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر نے توانائی کی سلامتی کو موجودہ دور کے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا اور اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر توانائی کے وسائل تک مساوی رسائی کو فروغ دینے کے لیے برکس تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

مسٹر کھٹر نے برکس کے توانائی کے وزراء کی میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کل برازیلیا میں برازیل کی صدارت میں کی۔ انہوں نے توانائی کی سلامتی کو ہمارے دور کے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا اور اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر توانائی کے وسائل تک مساوی رسائی کو فروغ دینے کے لیے برکس تعاون کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے 'مزید جامع اور پائیدار حکمرانی کے لیے عالمی جنوبی تعاون کو مضبوط بنانا' کے موضوع کے تحت برازیل کی قیادت کی تعریف کی۔ انہوں نے عالمی ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے میں توانائی کی حفاظت، رسائی اور قابل برداشت کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے سال 2030 تک توانائی کی کارکردگی کو دوگنا کرنے کے ہدف کی توثیق کی اور برکس ممالک کے درمیان تعاون اور علم کے تبادلے پر زور دیا۔ انہوں نے 2026 میں ہندوستان کی صدارت میں برکس کے عالمی توانائی کے کردار کو بڑھانے اور مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کا عہد کیا۔

عالمی توانائی کے مرکب میں جیواشم ایندھن کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے مرکزی وزیر نے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ زیادہ تعاون پر زور دیا تاکہ وہ سبز کیمیائی اختراعات جیسی ٹیکنالوجیز کے ذریعے اپنے صاف اور موثر استعمال کو فروغ دیں۔ اس سربراہی اجلاس میں برکس توانائی کے وزراء نے توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا، جس میں بجلی کی عالمی رسائی، صاف ستھرا کھانا پکانے اور توانائی کی کمی سے نمٹنے پر توجہ دی گئی۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں کے جواب میں ایک منصفانہ، جامع اور متوازن توانائی کی منتقلی کی ضرورت پر زور دیا۔

دو ایکسپریس ٹرینیں پٹری سے اترنے سے بال بال بچیں، ہوشیار لوکو پائلٹوں نے بچائیں سیکڑوں جانیں

20 مئی: اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں پیر کی شام ایک بڑا ریل حادثہ اس وقت ٹل گیا جب دو ایکسپریس ٹرینوں کے ہوشیار لوکو پائلٹوں نے وقت رہتے بروقت کارروائی کی اور سینکڑوں مسافروں کی جانیں بچالیں۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ کچھ نامعلوم شر پسند عناصر نے دلی سے آسام کے ڈبروگڑھ جا رہی راجدھانی ایکسپریس (20504) اور اس کے بعد آنے والی کاٹھ گودام ایکسپریس (15044) کو پٹری سے اتارنے کی سازش رچی تھی۔

واقعہ ہردوئی کے دلی-لکھنؤ ریلوے روٹ پر دلی کے قریب دلی نگر اور امرتالی اسٹیشنوں کے درمیان پیش آیا۔ پولیس کے مطابق شرپسندوں نے ریل کی پٹری پر ارتھنگ وائر کا استعمال کرتے ہوئے لکڑی کا گٹھا باندھ دیا تھا، تاکہ آنے والی ٹرین کی روانی میں رکاوٹ پیدا ہو اور حادثہ ہو جائے۔ راجدھانی ایکسپریس کے لوکو پائلٹ نے وقت پر پٹری پر رکاوٹ دیکھی اور فوراً ایمرجنسی بریک لگا دیے۔ اس کے بعد وہ خود ٹریک پر اترے، رکاوٹ ہٹائی اور فوری طور پر ریلوے حکام کو اطلاع دی۔ پائلٹ کی حاضر دماغی کی وجہ سے ٹرین میں سوار سیکڑوں مسافر محفوظ رہے۔ اسی علاقے سے کچھ ہی دیر بعد گزرنے والی کاٹھ گودام ایکسپریس کو بھی اسی طرح کی سازش کا نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ تاہم ایک بار پھر لوکو پائلٹ کی چوکسی اور بروقت کارروائی سے کوئی حادثہ پیش نہ آیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نیرج کمار جادون خود موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ریلوے پولیس، ریلوے سیکورٹی فورس (RPF) اور مقامی پولیس کو فوری تحقیقات کا حکم دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور مجرموں کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ ریل انتظامیہ نے بھی اس واقعے کے بعد سیکورٹی مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ پولیس کا ماننا ہے کہ یہ دانستہ طور پر کیا گیا خطرناک عمل تھا، جس کا مقصد مسافروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنا تھا۔ ٹریک سے حاصل شدہ شواہد کو فارنسک جانچ کے لیے بھیجا جا چکا ہے، تاکہ ملزمان کی شناخت میں مدد مل سکے۔ مسافروں اور مقامی لوگوں نے لوکو پائلٹوں کی حاضر دماغی کو سراہا ہے اور کہا کہ اگر وہ لمحہ بھر بھی تاخیر کرتے تو ایک بڑا سانحہ ہو سکتا تھا۔ یہ واقعہ ریلوے سیکورٹی نظام پر سوال ضرور اٹھاتا ہے، لیکن ساتھ ہی لوکو پائلٹوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کی ایک زندہ مثال بھی پیش کرتا ہے۔

میں پھولے کے تخیل کے سماج کی تشکیل کے لیے کام کروں گا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے منگل کو لوگوں سے عظیم سماجی مصلح جیوتی راؤ گووند راؤ پھولے پر بنی فلم دیکھنے کی اپیل کی اور کہا کہ وہ اسی طرح کے مساوات پر مبنی سماج کی تعمیر کے لیے مسلسل کام کریں گے جس کا انہوں نے (مہاتما پھولے) خواب دیکھا تھا۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں کہا کہ ملک کی پہلی ٹیچر مہاتما پھولے اور ان کی اہلیہ ساوتری بائی پھولے کی زندگی پر بنی فلم بہت متاثر کن ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ وہ اس طرح کے مساوات پر مبنی سماج کی تشکیل کے لیے کام کریں گے جس کا تصور مہاتما پھولے نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے مہاتما پھولے اور ساوتری بائی پھولے کی سوانح پر مبنی فلم دیکھی - میں بہت جذباتی اور متاثر ہوں، ہر کسی کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ یہ فلم دکھاتی ہے کہ کس طرح جیوتیبا اور ساوتری بائی نے اپنی زندگی محروموں، مظلوموں اور خواتین کی ترقی اور تعلیم کے لیے وقف کی اور معاشرے سے امتیازی سلوک اور برائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ " کانگریس لیڈر نے کہا کہ "آج ہم ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے ملک میں ایسا ہی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ ملک کی ترقی میں سب کو حصہ ملے۔ تمام طبقات کو تعلیم، روزگار، وسائل اور اداروں میں یکساں حصہ ملے۔ ہمارے سامنے کچھ اہداف تیار ہیں، جن میں موثر اور شفاف ذات پات کی مردم شماری، نجی تعلیمی اداروں میں ریزرویشن کا نفاذ شامل ہے۔

ممتاز سائنسداں ایم آر شرینواسن کا انتقال، ہومی جہانگیر بھابھا کے ساتھ جوہری پروگرام کی سنبھالی تھی کمان

20 مئی: ہندوستان کے جوہری توانائی شعبہ کے قد آور اور جوہری توانائی کمیشن (اے ای سی) کے سابق چیئرمین ڈاکٹر ایم آر شرینواسن کا 95 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے آج (منگل) تمل ناڈو کے اُدھگ منڈلم میں آخری سانس لی۔ ان کے انتقال سے ہندوستان نے ایک ایسے سائنسداں کو کھو دیا ہے جنہوں نے ملک کو جوہری توانائی میں خود انحصار بنانے کا خواب شرمندہ تعبیر کیا تھا۔ ڈاکٹر شرینواس کے انتقال پر سائنسدانوں،

ملک کے اہم رہنماؤں اور شخصیات نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی شرینواسن کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے اور ان کی رحلت کو ملک کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر شرینواسن نے ہندوستان کے جوہری توانائی پروگرام کو عالمی سطح پر شناخت دلائی۔ 1955 میں انہوں نے جوہری توانائی محکمہ (ڈی اے ای) میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور پانچ دہائیوں تک ملک کے لیے کام کیا۔ وہ ہندوستان کے پہلے جوہری ریکٹر 'اپسرا' کی تعمیر میں ڈاکٹر ہومی جہانگیر بھابھا کے ساتھ شامل تھے، جسے 1956 میں شروع کیا گیا تھا۔ یہ ہندوستان کے جوہری سفر کا پہلا قدم تھا۔

1959 میں انہیں ملک کے پہلے جوہری بجلی اسٹیشن کا چیف انجینئر بنایا گیا۔ 1967 میں وہ مدراس جوہری توانائی اسٹیشن کے پروجیکٹ انجینئر بنے، جس نے ہندوستان کو جوہری توانائی میں خود انحصاری کی راہ دکھائی۔ 1974 میں وہ ڈی اے ای کے پاور پروجیکٹس ڈویژن کے ڈائرکٹر بنے اور 1984 میں نیوکلیئر پاور بورڈ کے سربراہ بنے۔

1987 میں ڈاکٹر شرینواسن نے جوہری توانائی کمیشن کے چیئرمین اور ڈی اے ای کے سکریٹری کی ذمہ داری سنبھالی۔ اسی سال انہوں نے نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) کی بنیاد رکھی اور اس کے پہلے چیئرمین بنے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے 18 جوہری یونٹس بنائی، جن میں 7 چالو ہوئیں، 7 زیر تعمیر تھیں اور 4 کا منصوبہ بنا۔ ان کی کوششوں سے ہندوستان جوہری توانائی کے شعبہ میں تیزی سے آگے بڑھا۔ ڈاکٹر شرینواسن کو ان کے خدمات کے لیے 2000 میں 'پدم وبھوشن' سے نوازا گیا۔ ان کی بیٹی شاردا شرینواسن نے کہا کہ میرے والد کا خواب تھا کہ ہندوستان توانائی کے شعبہ میں خود انحصار بنے اور ان کی وراثت ہمیشہ زندہ جاوید رہے گی۔

مرکزی دھارے کی سیاست تمام مسائل کی جڑ ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے منگل کو 75 سالہ مرکزی دھارے کی سیاست کو تمام مسائل کی جڑ قرار دیتے ہوئے متبادل سیاست کی وکالت کی جس میں ترقی اور محبت کی سیاست ہونی چاہیے۔ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں پارٹی کے طلبہ ونگ ایسوسی ایشن آف اسٹوڈنٹس فار الٹرنیٹو پولیٹکس (اے ایس اے پی) کے آغاز کے موقع پر مرکزی دھارے اور متبادل سیاست کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی دھارے کی سیاست سے جڑے لیڈروں کے بچے بیرون ملک پڑھتے ہیں، وہیں یہاں وہ 24 گھنٹے ہندو مسلم مسئلہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو تعلیم، روزگار، ہسپتالوں سے متعلق بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور ان کی جڑ آج کی سیاست ہے، گزشتہ 75 سال سے جو سیاست چل رہی ہے وہ تمام مسائل کی جڑ ہے، ہماری زندگی کا ہر مسئلہ سیاست سے جڑا ہوا ہے، ہر کام میں سیاست ہوتی ہے، سب کو سیاست کا حصہ بننا ہوگا اور سمجھنا ہوگا کہ قومی دھارے کی سیاست ہی تمام مسائل کی جڑ ہے۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ "ہم نے دہلی میں جس طرح کی سیاست کی اسے متبادل سیاست کہا جاتا ہے۔ ہم نے جو شاندار اسکول بنائے تھے وہ اب برباد ہو رہے ہیں۔ ہم نے ایجوکیشن مافیا کو تباہ کر دیا تھا لیکن نئی حکومت کے قیام کے تین ماہ کے اندر اسکولوں کی فیسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسکولوں کے باہر باؤنسر لگائے گئے ہیں اور پرائیویٹ اسکول من مانی طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ ہم نے دہلی میں متبادل سیاست شروع کی تھی، اب بجلی کمپنیوں کی من مانی چلنے لگی اور بجلی کی کٹوتی میں اضافہ ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "مرکز میں بی جے پی اور کانگریس بڑے پیمانے پر بدعنوانی میں ملوث ہیں، یہ مرکزی دھارے کی سیاست ہے، لیکن ہم نے متبادل سیاست کی۔ ایمانداری کے ساتھ لوگوں کے دل جیتنا متبادل سیاست ہے، غنڈہ گردی اور دھمکی ان کی سیاست ہے، لیکن ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانا متبادل سیاست ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن آف اسٹوڈنٹس فار الٹرنیٹو پولیٹکس (اے ایس اے پی) کے ذریعے ایک نئی نسل تیار کی جائے گی جو سیاست کو بدل دے گی۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا کہ اے اے پی کی اسٹوڈنٹ ونگ اے ایس اے پی بھی متبادل سیاست کرے گی۔ "اے اے پی ' نے متبادل سیاست دی ہے اور نوجوان بھی اے ایس اے پی کے ذریعے متبادل سیاست کو آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہر یونیورسٹی میں ان کی پارٹی کا اسٹوڈنٹ ونگ اے ایس اے پی جیت کر سیاست کو ایک نئی سمت دے گا اور لوگوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کا کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی اصلاح نوجوانوں میں سے آئے گی۔

شیوراج نے زراعت میں جدید اور روایتی علم کے سنگم پر زور دیا

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے زراعت میں جدید اور روایتی علم کے سنگم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کا مقصد ملک میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانا اور ہندوستان کو دنیا کی 'فوڈ باسکٹ 'بنانا ہے۔ منگل کو یہاں ملک بھر کی زرعی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں اور ہندوستانی زرعی تحقیقاتی تنظیم (آئی سی اے آر) کے اداروں کے ڈائریکٹروں کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ کیڑے مار ادویات اور کھادوں کا بے قابو استعمال مٹی کی صحت کو خراب کر رہا ہے۔ سائنسدان مسلسل تحقیق میں مصروف ہیں۔ زرعی یونیورسٹیاں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ حکومت کا منتر ہر ایک کو غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر مملکت بھاگیرتھ چودھری، آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایم ایل۔ جاٹ اور تمام ڈپٹی ڈائریکٹر جنرلز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرلز اور دیگر افسران موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ "ترقی یافتہ زراعت اور خوشحال کسان ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ضروری ہیں۔ حکومت کا مقصد ملک کی غذائی تحفظ کو یقینی بنانا اور ہندوستان کو دنیا کی فوڈ باسکٹ بنانا ہے۔ "

مودی راجستھان میں 26 ہزار کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو راجستھان کا دورہ کریں گے اور 26,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔

وزیر اعظم کے دفتر نے منگل کو یہاں کہا کہ مسٹر مودی بیکانیر جائیں گے اور دشنوک میں واقع کرنی ماتا مندر میں درشن بھی کریں گے۔

وہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت دوبارہ تیار کیے گئے دیشنک اسٹیشن کا افتتاح کریں گے اور بیکانیر-ممبئی ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ اس کے بعد وزیر اعظم 26,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور ان کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم دیشنک میں ایک عوامی تقریب سے بھی خطاب کریں گے۔

ملک میں ریل کے بنیادی ڈھانچے کو مسلسل بہتر بنانے کے عزم کے تحت مودی 18 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 86 اضلاع میں 1,100 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے 103 دوبارہ تیار شدہ امرت بھارت اسٹیشنوں کا افتتاح کریں گے۔ امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کو جدید سہولیات کے ساتھ دوبارہ تیار کیا جا رہا ہے جو علاقائی فن تعمیر کی عکاسی کرنے اور مسافروں کی سہولیات کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دشنوک ریلوے اسٹیشن، کرنی ماتا مندر میں آنے والے زائرین اور سیاحوں کی خدمت کرتا ہے۔ تلنگانہ میں بیگم پیٹ ریلوے اسٹیشن کا کتبہ سلطنت کے فن تعمیر سے متاثر ہے۔ بہار کے تھاوے اسٹیشن میں مختلف دیواروں اور نمونوں پر مشتمل ہے جو کہ 52 شکتی پیٹھوں میں سے ایک، ماتھاوالی کی نمائندگی کرتے ہیں اور مدھوبنی کی پینٹنگز کو بھی دکھایا گیا ہے۔ گجرات کا ڈاکور اسٹیشن رنچھوڑ رائے جی مہاراج سے متاثر ہے۔ ملک بھر میں دوبارہ تیار کیے گئے امرت اسٹیشن ثقافتی ورثے، معذوروں کے لیے مسافروں پر مبنی سہولیات، اور سفری تجربے کو بڑھانے کے لیے پائیدار طریقوں کے ساتھ جدید انفراسٹرکچر کو مربوط کرتے ہیں۔

انڈین ریلوے اپنے نیٹ ورک کی 100 فیصد برقی کاری کی طرف بڑھ رہا ہے، جس سے ریلوے کے آپریشنز کو زیادہ موثر اور ماحول دوست بنایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم چورو-سادولپور ریل لائن (58 کلومیٹر) کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور سورت گڑھ-پھلودی (336 کلومیٹر)، پھولیرا-دیگانہ (109 کلومیٹر)، ادے پور-ہمت نگر (210 کلومیٹر)، پھلوڈی 7- کلومیٹر اور سمیر ماری 7- کلومیٹر (58 کلومیٹر) کی برقی کاری کو قوم کے نام وقف کریں گے۔

راجستھان میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے وزیر اعظم 3 انڈر پاسوں کی تعمیر، قومی شاہراہوں کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے لیے سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وہ راجستھان میں سڑکوں کے 7 پروجیکٹوں کو بھی وقف کریں گے۔ 4850 کروڑ روپے سے زیادہ کی کل لاگت والے یہ سڑک پروجیکٹ سامان اور لوگوں کی آسانی سے نقل و حرکت میں سہولت فراہم کریں گے۔ یہ شاہراہیں پاک و ہند سرحد پر پھیلی ہوئی ہیں، جو سیکورٹی فورسز کے لیے نقل و حرکت میں آسانی کو بڑھاتی ہیں اور ہندوستان کے دفاعی ڈھانچے کو مضبوط کرتی ہیں۔

پارلیمانی جماعتوں کے غیر ملکی دورے کل سے شروع ہوں گے

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور پر عالمی سفارتی حمایت حاصل کرنے کے لیے تشکیل دی گئی سات پارلیمانی ٹیمیں 21 مئی سے 5 جون تک 33 ممالک کا دورہ کریں گی اور ان ٹیموں میں شامل 51 سیاستدان اور آٹھ سفارت کار عالمی دہشت گردی کے ڈھانچے اور پاکستان میں موجود اس کے حامیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کریں گے۔

ذرائع کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نائب صدر بجینت پانڈیا کی قیادت میں پہلا گروپ 23 مئی کو بحرین، 25 مئی کو کویت، 27 مئی کو سعودی عرب اور 30 مئی کو الجزائر کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں بی جے پی کے نشی کانت دوبے، بی جے پی کے فانگنون کونیاک، بی جے پی کے ریکھا شرما، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے اسدالدین اویسی، نامزد ستنام سنگھ سندھو اور غلام نبی آزاد ہیں۔ سابق خارجہ سکریٹری ہرش وردھن شرنگلا بھی اس گروپ کا حصہ ہوں گے۔

بی جے پی کے ڈاکٹر روی شنکر پرساد کی قیادت میں دوسرا گروپ 25 مئی کو فرانس، 27 مئی کو اٹلی، 29 مئی کو ڈنمارک، یکم جون کو برطانیہ اور 5 جون کو جرمنی کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں بی جے پی کے ڈاکٹر ڈی پورندیشوری، شیو سینا کی پرینکا چترویدی (ادھو ٹھاکرے)، نامزد غلام علی کھٹانا، کانگریس کے ڈاکٹر امر سنگھ، بی جے پی کے سمک بھٹاچاریہ اور مسٹر ایم جے اکبر ہیں۔ اس گروپ میں سفیر پنکج سرن بھی شامل ہوں گے۔

جنتا دل یونائیٹڈ کے صدر سنجے جھا کی قیادت میں تیسرا گروپ 22 مئی کو جاپان، 24 مئی کو جنوبی کوریا، 27 مئی کو سنگاپور، 28 مئی کو انڈونیشیا اور 31 مئی کو ملائیشیا کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں بی جے پی کی اپراجیتا سارنگی، ترنمول کانگریس کے یوسف پٹھان، بی جے پی کے برج لعل، بی جے پی کے برج لعل، سی پی آئی ایم کے جان بریٹاس، بی جے پی کے پردھان بروا، بی جے کے ہیمانگ جوشی اور سلمان خورشید ہیں۔ سفیر موہن کمار بھی اس گروپ کا حصہ ہوں گے۔

شیوسینا کے شری کانت ایکناتھ شنڈے کی قیادت میں چوتھا گروپ 21 مئی کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، 24 مئی کو کانگو، 28 مئی کو سیرالیون اور 31 مئی کو لائبیریا کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں بی جے پی کے بنسوری سوراج، انڈین یونین مسلم لیگ کے ای ٹی محمد بشیر، بی جے پی کے اتل گرگ، بیجو جنتا دل کے سست پاترا، بی جے پی کے منن کمار مشرا اور بی جے پی کے ایس ایس اہلووالیہ ہیں۔ سفیر سوجن چنائے بھی اس گروپ میں شامل ہوں گے۔

کانگریس کے ششی تھرور کی قیادت میں پانچواں گروپ 25 مئی کو گیانا، 27 مئی کو پاناما، 29 مئی کو کولمبیا، 31 مئی کو برازیل اور 3 جون کو امریکہ کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں لوک جن شکتی پارٹی کی شمبھاوی، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے سرفراز احمد، تیلگو دیشم پارٹی کے جی ایم ہریش بال یوگی، بی جے پی کے ششانک منی ترپاٹھی، بی جے پی کے بھونیشور کلیتا، شیوسینا کے ملند دیوڑا، اور بی جے پی کے تیجسوی سوریہ ہیں۔ سفیر ترنجیت سندھو بھی اس گروپ میں شامل ہیں۔

دراوڑ منیترا کژگم کے کنیموزی کروناندھی کی قیادت میں چھٹا گروپ 22 مئی کو روس، 25 مئی کو سلووینیا، 27 مئی کو یونان، 29 مئی کو لٹویا اور 31 مئی کو اسپین کا دورہ کرے گا۔ گروپ کے دیگر ارکان میں سماج وادی پارٹی کے راجیو رائے، نیشنل کانفرنس کے میاں الطاف احمد، بی جے پی کے کیپٹن برجیش چوٹا، راشٹریہ جنتا دل کے پریم چند گپتا اور عام آدمی پارٹی کے اشوک متل شامل ہیں۔ اس گروپ میں سفیر منجیو پوری اور سفیر جاوید اشرف بھی شامل ہوں گے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی سپریا سولے کی قیادت میں ساتواں گروپ 24 مئی کو قطر، 27 مئی کو جنوبی افریقہ، 29 مئی کو ایتھوپیا اور یکم جون کو مصر کا دورہ کرے گا۔ اس گروپ کے دیگر ارکان میں بی جے پی کے راجیو پرتاپ روڈی، عام آدمی پارٹی کے وکرم جیت سنگھ ساہنی، کانگریس کے منیش تیواری، بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر، تیلگو دیشم پارٹی کے لاوو شری کرشن دیوریالو، کانگریس کے آنند شرما اور بی جے پی کے وی۔ مرلی دھرن شامل ہوں گے۔ سفیر سید اکبرالدین بھی اس گروپ میں شامل ہوں گے۔

بیس لاکھ فلسطینیوں کو بھوک سے مرنے کا خطرہ لاحق: عالمی ادارہ صحت

نیویارک، 20 مئی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ غزہ میں مسلسل جنگ اور خوراک کی ترسیل کی گئی اسرائیلی ناکہ بندی کے نتیجے میں بیس لاکھ فلسطینیوں کو بھوک سے مرنے کا خطرہ لاحق ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈراس ایڈھانوم گیبریسس کا یہ تازہ انتباہ پیر کے روز اس وقت سامنے آیا ہے جب وہ سالانہ اسمبلی کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا عالمی ادارہ صحت اور اقوام متحدہ کے دوسرے ادارے فلسطینی علاقے میں خوراک کی تقسیم کے لیے تیار ہیں۔ تاہم یہ معلوم نہیں کہ اسرائیل اس کی اجازت کب دے گا اور دے گا بھی یا نہیں کہ ہم غزہ میں داخل ہوسکیں۔

یاد رہے اسرائیل نے غزہ میں خوراک اور ادویات تک کی ترسیل روکنے کے لیے دو مارچ سے ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ جس سے کم از کم بیس لاکھ فلسطینی شہری بھوک اور قحط سے مرنے کے قریب ہو رہے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے پیر کے روز کہا ہے سفارتی مسائل سے بچنے کے لیے لازم ہے کہ غزہ میں قحط نہ پیدا ہونے دیں۔ اسی بنیاد پر اسرائیلی حکومت نے بچوں کے لیے محدود سپلائی کی اجازت دینے کا اعلان کیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے کہا دو مارچ سے اسرائیل نے اس کے باوجود خوراک و ادویات کی ترسیل روک کر بیس لاکھ افراد کو بھوک اور قحط کے آگے ڈال دیا ہے کہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار میٹرک ٹن خوراک غزہ سے باہر بلکہ غزہ کی دہلیز پر رکھی ہے۔ جسے ناکہ بندی کھولنے کے بعد محض چند منٹوں میں غزہ منتقل کیا جا سکتا ہے۔ مگر ناکہ بندی کے طویل ہو جانے سے قحط کا بھی خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا غزہ کے لوگوں کو بڑھتی ہوئی دشمنی کا مسلسل سامنا ہے۔ جبکہ انسانی ہمدردی اور انسانی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں کا دائرہ سکڑتا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا غزہ کی امدادی ناکہ بندی سے ہونے والی ہلاکتوں اور مریضوں کی ایک بڑی تعداد کو صحت کے نظام کی طرف لے جا رہی ہے۔ لیکن غزہ میں ہسپتالوں کا نظام پہلے ہی غزہ میں ابتر اور تباہ حال ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے کہا بدقسمتی کی بات ہے کہ غزہ کے لوگ قابل علاج بیماریوں سے مر رہے ہیں کیونکہ ادویات ناکہ بندی کی وجہ سے سرحد پار پڑی ہیں۔ ہسپتالوں پر بمباری اور حملے کیے جاتے ہیں تو ہسپتال لوگوں کو علاج معالجے اور دیکھ بھال کے لیے لینے سے انکار کر دیتے ہیں۔ یاد رہے نیتن یاہو نے پیر کو کہا ہے کہ اسرائیل پورے غزہ کا کنٹرول حاصل کرلے گا۔ اسی لیے ایک نئی اور شدید تر جنگی جارحیت شروع کردی گئی ہے۔

☆

برطانیہ، فرانس اور کناڈا نے

جارحانہ کارروائی جاری رکھنے پر اسرائیل کے خلاف پابندی لگانے کی دھمکی

لندن، 20 مئی (یو این آئی) برطانیہ، فرانس اور کناڈا نے دھمکی دی ہے کہ اگر اسرائیل نے غزہ میں اپنی فوجی کارروائی جاری رکھی اور انسانی امداد کے داخلے میں رکاوٹ ڈالی تو اس کے خلاف پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ تینوں ممالک کے لیڈروں کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''اگر اسرائیل نے نئے سرے سے شروع کیے گئے فوجی حملے بند نہیں کیے اور انسانی امداد پر عائد پابندیاں ختم نہیں کیں تو ہم جواب میں مزید ٹھوس اقدامات کریں گے۔'' سی این این کے مطابق، ان ممالک نے خبردار کیا کہ ان کارروائیوں میں مخصوص پابندیاں شامل ہوسکتی ہیں۔ نیتن یاہو نے ان کے جواب میں انہیں 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملہ کرنے والے حماس کے جنگجوؤں کو "بڑا انعام" دینے اور "اس طرح کے مزید مظالم کی دعوت" دینے کا مورد الزام ٹھہرایا۔ ایک مشترکہ بیان میں، فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ سمیت 23 ممالک کے وزرائے خارجہ اور یوروپی یونین کے نمائندوں نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر غزہ میں امداد کی "مکمل رسائی" کی اجازت دے۔ انہوں نے اسرائیل سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو "جان بچانے کے لیے آزادانہ اور غیر جانبداری سے کام کرنے" کی سہولت دے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "اسرائیل نے دو ماہ سے زائد عرصے سے انسانی امداد کو غزہ میں داخل ہونے سے روک رکھا ہے۔ خوراک، ادویات اور ضروری سامان ختم ہو چکا ہے۔ محصور آبادی کو غذائی قلت کا سامنا ہے۔ غزہ کے لوگوں کو وہ امداد ملنی چاہیے جس کی انہیں اشد ضرورت ہے۔" واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر دستخط کیے بغیر ہی خطے سے رخصت ہونے کے بعد اسرائیل نے اختتام ہفتہ پر غزہ میں پھر سے تباہ کن زمینی حملہ شروع کیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کی فوجیں گزشتہ روز شمالی اور جنوبی غزہ میں داخل ہوئی ہیں۔ اسرائیل نے متنبہ کیا کہ اگر تحریک حماس اپنی شرائط پر یرغمالیوں کے نئے معاہدے پر راضی نہیں ہوئی تو یہ کارروائی ہوگی۔ اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر کئی دنوں کی شدید فضائی بمباری کے بعد زمینی کارروائی کا آغاز کیا، جس کے بارے میں صحت حکام کا دعوی ہے کہ اس سے خاندانوں کا صفایا ہوا ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ محصور انکلیو میں "قلیل مقدار میں خوراک" پہنچانے کی اجازت دے گا، جسے وزیر اعظم نیتن یاہو نے اتحادیوں کے شدید دباؤ کی وجہ سے قبول کیا ہے، اور امداد رسانی کی منظوری دینے والی اسرائیلی ایجنسی نے پیر کے روز کہا کہ پانچ ٹرک انکلیو میں داخل ہوئے ہیں۔

صیہونیوں کی وحشیانہ پالیسی کے جواب میں

حیفا بندرگاہ کو خصوصی طور پر نشانہ بنایا جائے گا

صنعا، 20 مئی (یو این آئی) یمن کی فوج کے باضابطہ بیان میں آیا ہے کہ غزہ کے مظلوم عوام کو بھوکا رکھنے اور ان کا محاصرہ کرنے کی صیہونیوں کی وحشیانہ پالیسی کے جواب میں حیفا بندرگاہ کو خصوصی طور پر نشانہ بنایا جائے گا۔ یمن کی مسلح افواج نے اعلان کیا کہ حیفا بندرگاہ کے محاصرے کا منصوبہ مکمل اور اس پر عملدرآمد شروع ہوگیا ہے۔ اس بیان میں درج ہے کہ صیہونیوں کی حیفا بندرگاہ اب جائز فوجی ہدف بن چکی ہے لہذا ان تمام کمپنیوں کو کہ جن کے جہاز اس بندرگاہ میں موجود ہیں خبردار کیا جاتا ہے کہ اس اعلان اور یمن کے انتباہات کو سنجیدگی سے لیں اور صیہونیوں کو ہر طرح کی خدمات فراہم کرنے سے پرہیز کریں۔ یمن کی مسلح افواج نے خبردار کیا ہے کہ فلسطین کے مظلوم عوام اور ان کی استقامت کی فوجی حمایت کی سطح اس سے زیادہ بھی بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس بیان کے اختتام میں درج ہے کہ غزہ پر جارحیت اور اس پٹی کا محاصرہ ختم کرنے کی صورت میں، یمن کے حملوں کا سلسلہ بھی رک جائے گا۔

اگر حماس یرغمالیوں کو رہا کردے اور ہتھیار ڈال دے تو جنگ کل ہی ختم ہوسکتی ہے: نیتن یاہو

تل ابیب، 20 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اگر حماس یرغمالیوں کو رہا کر دے اور ہتھیار ڈال دے تو جنگ کل ہی ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ملک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ جنگ کے خاتمے کے حوالے سے پیش کردہ حکمتِ عملی سے اتفاق کرتا ہے اور دیگر یورپی رہنماؤں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اسی مؤقف کو اپنائیں۔ مسٹر نیتن یاہو نے پیر کی شب ایک بیان میں برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کی جانب سے اسرائیل پر ممکنہ پابندیوں کی دھمکیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ نیتن یاہو نے ان بیانات کو "حماس کے لیے ایک بڑی انعامی پیشکش" قرار دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس قسم کے بیانات دراصل حماس کے موقف کو تقویت دیتے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کے رہنماؤں نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے غزہ پر اپنی فوجی کارروائی نہ روکی اور انسانی امداد پر عائد پابندیاں نہ ہٹائیں، تو اُس کے خلاف عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ برطانوی حکومت کی جانب سے جاری کردہ تینوں ممالک کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "اسرائیلی حکومت کی جانب سے شہری آبادی کے لیے بنیادی انسانی امداد کو روکنا ناقابل قبول ہے اور بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے"۔ بیان میں مغربی کنارے میں بستیوں کی توسیع کی بھی مخالفت کی گئی اور واضح کیا گیا کہ اگر صورتحال نہ بدلی تو مخصوص نوعیت کی پابندیاں بھی عائد کی جاسکتی ہیں۔

عالمی صحت کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے: گوٹیریس

جنیوا/نئی دہلی، 20 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیریس نے سب کے لئے یکساں صحت کی دیکھ بھال پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ عالمی صحت کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ منگل کو جنیوا میں 78 ویں عالمی صحت اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گوٹیریس نے کہا کہ اب پہلے سے کہیں زیادہ، دنیا کو ایک مربوط عالمی صحت کے ڈھانچے کی ضرورت ہے جو بحرانوں کا فوری جواب دے اور سب کے لیے تحفظ اور بہبود کو مضبوط کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19 وبائی مرض نے اجتماعی تیاریوں میں گہری خامیوں کو بے نقاب کیا ہے۔ جب تک سب محفوظ نہیں ہیں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی ادارہ صحت نے تکثیریت پر مبنی ایک معاہدہ کیا ہے جس میں صحت کی دیکھ بھال تک سب کو مساوی رسائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ مسٹر گوٹیریس نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت کا طویل مدتی مشن صحت کو فروغ دینے، دنیا کو محفوظ رکھنے اور کمزوروں کی خدمت کے مشترکہ مقصد کے گرد متحد ہونا ہے۔ یہ ایک ایسے وقت میں خاص طور پر اہم ہے جب صحت اور ترقی کے لیے فنڈز میں زبردست کٹوتی کی جا رہی ہے اور فوجی اخراجات ریکارڈ بلندیوں پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برسوں کے مذاکرات اور سمجھوتوں کے بعد ہم ایک خاص تاریخی معاہدے پر غور کرنے کے لیے اکٹھے ہیں۔ عالمی صحت کی ہنگامی صورتحال کو عالمی ردعمل کی ضرورت ہے۔ اگر اسے اپنایا جاتا ہے تو یہ عالمی تمباکو کنٹرول کانفرنس کے بعد عالمی ادارہ صحت کے آئین کے تحت دوسری بین الاقوامی صحت کانفرنس ہوگی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ وبائی امراض کے خلاف عالمی تیاریوں کو مضبوط بنانے، صحت کے خطرات سے نمٹنے میں مساوات اور یکجہتی کو یقینی بنانے اور اگلی نسل کے لیے صحت کو بنیادی انسانی حق کے طور پر وعدے کو برقرار رکھنے کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا تعلق صرف ہنگامی حالات سے نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر متعدی امراض کی روک تھام اور کنٹرول اور ذہنی صحت کے فروغ پر بھی زور دیا جانا چاہیے۔ عالمی صحت کی طرف پیش رفت کے لیے بنیادی دیکھ بھال پر مبنی لچکدار نظام کی تعمیر کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ پائیدار ترقی کے 2030 ایجنڈے کو پورا کرنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کو وسائل کے ساتھ جوڑا جانا چاہیے۔ عالمی ادارہ صحت میں سرمایہ کاری کو تقویت دینا اور سب کے لیے ایک صحت مند، محفوظ اور منصفانہ دنیا کی تعمیر کے لیے درکار استحکام کو یقینی بنانا ضروری ہوگا۔

☆

امریکی سپریم کورٹ نے وینزویلا کے تارکین وطن کی محفوظ حیثیت کو منسوخ کرنے کی اجازت دے دی

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) امریکی سپریم کورٹ نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو وینزویلا کے ہزاروں تارکین وطن کا تحفظ یافتہ درجہ منسوخ کرنے کی اجازت دے دی ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو ملک بدر کیا جاسکتا ہے۔ امریکی سپریم کورٹ نے پیر کے روز انتظامیہ کی ایک ہنگامی درخواست کو منظور کرتے ہوئے حکام کو گزشتہ بائیڈن انتظامیہ کے اس فیصلے کو تبدیل کرنے کی اجازت دی جس نے وینزویلا کے تقریباً 350,000 افراد کو عارضی طور پر محفوظ حیثیت (ٹی پی ایس) تحفظ فراہم کیا تھا۔ ٹی پی ایس امریکی حکومت کی طرف سے ایک عہدہ ہے جو بعض ممالک کے افراد کو عارضی امیگریشن ریلیف فراہم کرتا ہے جو غیر معمولی حالات کا سامنا کر رہے ہیں، جیسے کہ جاری مسلح تنازعات، قدرتی آفات، یا دیگر بحران جو شہریوں کے لیے اپنے ملک میں واپس جانا غیر محفوظ بناتے ہیں۔ بائیڈن انتظامیہ نے مارچ 2021 میں اعلان کیا کہ وینزویلا میں سیاسی عدم استحکام کا حوالہ دیتے ہوئے وینزویلا کے لوگ ٹی پی ایس حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ ضرورت مند غیر ملکی افراد کو انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے 1990 میں قائم کیے گئے وفاقی پروگرام کے لیے اہل ہوں گے۔

ترکیہ ایئر لائنز کے طیارے کی ڈھاکہ ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ

ڈھاکہ، 20 مئی (یو این آئی) ترکیہ ایئر لائنز کے ایک طیارے کو منگل کی صبح پرواز بھرنے کے کچھ ہی دیر بعد ڈھاکہ کے حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ایئرپورٹ پر اس وقت ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی جب ایک پرندہ اس کے انجن سے ٹکرا گیا۔ ٹیم ٹی کے ڈھاکہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، 290 مسافروں کو لے کر ترکیہ جانے والا طیارہ ٹی کے -713 صبح سات بجے پرواز کے لیے روانہ ہوا۔ کچھ ہی دیر بعد طیارے کے دوسرے انجن پر غیر متوقع طور پر ایک پرندے کے ٹکرانے کی وجہ سے پائلٹ نے ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی اور اس دوران کسی بھی غیر متوقع واقعے سے بچنے کے لیے آسمان میں چکر لگا کر تمام اضافی ایندھن خرچ کر دیا۔ بالآخر طیارے نے صبح 8:15 بجے لینڈنگ کی۔ اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے، "ہمیں یہ تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہے کہ تمام مسافر، عملے کے ارکان اور طیارہ محفوظ ہیں۔ چونکہ طیارے کو مرمت کی ضرورت ہے، اس لیے اس عمل میں کچھ وقت لگے گا۔" ایک ہفتے کے اندر طیاروں کی ہنگامی لینڈنگ کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 16 مئی کو بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز کے ایک طیارے کو کاکس بازار ایئرپورٹ سے پرواز بھرنے کے بعد ایک پہیہ الگ ہونے کی وجہ سے ڈھاکہ ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی تھی۔

تین ماہ کے تعطل کے بعد کرم ابوسالم کے راستے امدادی ٹرکوں کے داخلے کے مناظر سامنے آئے

غزہ، 20 مئی (یو این آئی) کرم ابوسالم کے راستے امدادی ٹرکوں کے داخلے کے مناظر سامنے آئے ہیں۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو سے گفتگو میں سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ آئندہ چند گھنٹوں میں مزید چار ٹرکوں کے پہنچنے کی توقع ہے، اور امکان ہے کہ یہ تعداد آج کے دوران مزید بڑھ جائے۔

العربیہ اور الحدث کے نمائندے کے مطابق، ابتدائی امداد بچوں کے لیے مختص ہے، جس کے بعد مختلف غذائی اشیاء پر مشتمل امداد پہنچے گی۔ قبل ازیں، اسرائیل اور اقوام متحدہ نے اعلان کیا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے مکمل محاصرے اور خوراک، ادویات و دیگر ضروری اشیا کی بندش کے تقریباً تین ماہ بعد، پہلی مرتبہ محدود تعداد میں امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہوئے ہیں۔

اسرائیلی فوج کے تحت امداد کے کوآرڈی نیشن کے ادارے "کوجات" کے مطابق، پانچ امدادی ٹرک جن میں بچوں کی خوراک شامل تھی، کرم ابوسالم کے راستے غزہ پہنچے، جہاں بیس لاکھ سے زیادہ فلسطینی مقیم ہیں۔

ملیشیا میں بین الاقوامی میری ٹائم، ایرو اسپیس نمائش شروع

لنکاوی، 20 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی میری ٹائم اور ایرو اسپیس نمائش (لیما) کے 17 ویں ایڈیشن کا منگل کو لنکاوی، ملیشیا میں آغاز ہوا، جس میں دنیا بھر کی دفاعی اور اس سے منسلک کمپنیاں ایشیا کے دفاعی شعبے میں اعلیٰ سطحی واقعات پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ ہر دو سال بعد منعقد ہونے والی اس نمائش میں 860 نمائش کنندگان شامل ہیں جو میرین اور ایرو اسپیس کے مختلف شعبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق، ان کے ساتھ 46 ممالک اور خطوں کے 140 مندوبین شامل ہوں گے، جن میں فوجی سربراہان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر سرکاری حکام شامل ہیں۔ ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم اور ان کی کابینہ کے ارکان بشمول نائب وزراء احمد زاہد حامدی اور فضیلہ یوسف، وزیر دفاع محمد خالد نوردین نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی، جس میں رائل ملیشین ایئر فورس کے طیاروں کی ایروبیٹکس کی نمائش کی گئی۔ مسٹر خالد کے مطابق، اس ایڈیشن کی خاص باتوں میں انڈونیشیا اور روس کی دو ایروبیٹک ٹیمیں شامل ہیں، جو ایونٹ کے حصہ کے طور پر خاص طور پر فضائی مشقوں میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گی۔ مزید برآں، حصہ لینے والے ممالک کے تقریباً 43 لڑاکا طیارے اور دیگر طیارے لنکاوی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی کرتب دکھائیں گے، جبکہ متعدد شریک ممالک کے 12 جہازوں سمیت 31 جنگی جہاز نمائش کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ مسٹر ابراہیم نے پیر کی شام دیر گئے افتتاحی تقریب میں کہا کہ یہ نمائش ملیشیا کی دفاعی تیاریوں، علاقائی امن اور تزویراتی تعاون کے لیے وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نمائش صرف فوجی مظاہروں کے بارے میں نہیں ہے، یہ پارٹنرشپ کی تعمیر، مقامی صنعتوں کو سپورٹ کرنے اور قومی اور علاقائی سلامتی کے لیے جدت کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کے بارے میں ہے۔ وزیر دفاع خالد نے کہا کہ اس سال کے ایڈیشن میں ملکی دفاعی ٹیکنالوجی کی جدت اور ترقی پر توجہ دی جائے گی، اس تقریب کے دوران کئی مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے جائیں گے۔ انہوں نے ایک پریس بریفنگ میں کہا، "ان مفاہمت ناموں میں دفاعی سیٹلائٹ ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کرنے، دفاعی ایپلی کیشنز میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو مربوط کرنے اور ہوا بازی میں ایک قومی مرکز کا قیام شامل ہے۔"

امریکی چینل سی بی ایس نیوز کی سربراہ مستعفی

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) امریکی نشریاتی ادارہ "سی بی ایس نیوز" صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ جاری تنازع کے دوران ایک اور نمایاں شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق، پیر کے روز ادارے کی چیف ایگزیکٹو وینڈی میکماہون نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ یہ بات ادارے کے ملازمین کو بھیجی گئی ایک اندرونی یادداشت کے ذریعے بتائی گئی۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق وینڈی میکماہون نے اس یادداشت میں گذشتہ مہینوں کو "مشکل" قرار دیا۔ انھوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ ادارے کے مستقبل کے حوالے سے ان کی سوچ اور کمپنی کی پالیسیوں میں واضح فرق پیدا ہو چکا تھا۔ یاد رہے کہ "سی بی ایس نیوز" کے معروف پروگرام "60 منٹ" کے ایگزیکٹو پروڈیوسر بل اوونز بھی گذشتہ ماہ ادارہ چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے استعفے کی وجہ صدر ٹرمپ کی جانب سے اس نیوز پروگرام کے خلاف دائر کردہ ایک ارب ڈالر کی قانونی چارہ جوئی ہے۔ صدر ٹرمپ کا الزام ہے کہ "60 منٹ" نے ان کی ڈیموکریٹ حریف کملا ہیرس کے ساتھ ایک انٹرویو میں ایڈیٹنگ کے ذریعے رد و بدل کیا تھا، جس کے نتیجے میں "ووٹرز کے جذبات پر اثر پڑا"۔ امریکی روزنامے "نیویارک ٹائمز" کے مطابق، قانونی ماہرین کو اس دعوے کی کامیابی کے امکانات کم دکھائی دیتے ہیں۔

کیرولین لیویٹ نے قطر کے ذریعہ ٹرمپ انتظامیہ کو بطور تحفہ طیارہ دینے کی خبروں کی تردید کی

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے اُن خبروں کی سختی سے تردید کی جن میں کہا جا رہا تھا کہ قطر، ٹرمپ انتظامیہ کو یہ طیارہ بطور تحفہ دے رہا ہے، جو ان کی دوسری مدت صدارت کے دوران صدارتی طیارے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ یہ خبریں امریکی چینل "سی این این" کی رپورٹ کے بعد سامنے آئی تھیں۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق انہوں نے پیر کے روز واضح کیا ہے کہ جس قطری طیارے کے بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے قبولیت کی بات کی جارہی ہے وہ دراصل امریکی فضائیہ کے منصوبے کا حصہ ہے اور اس کا ٹرمپ سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے ان اطلاعات کو "میڈیا کی گمراہ کن مہم" قرار دیا اور کہا کہ ان خبروں نے عوام کو غلط فہمی میں مبتلا کیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ "یہ بات بالکل واضح ہونی چاہیے کہ حکومت قطر نے یہ طیارہ امریکی فضائیہ کو بطور عطیہ پیش کیا ہے اور یہ عطیہ قانونی و اخلاقی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قبول کیا جائے گا"۔ انہوں نے بتایا کہ طیارے کو امریکی وزارت دفاع اور فضائیہ کے تحت جدید ترین تقاضوں کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اُن کا کہنا تھا کہ "یہ کسی ایک فرد یا صدر کے لیے تحفہ نہیں بلکہ ہماری قوم اور امریکی فضائیہ کے لیے ایک اثاثہ ہے"۔ کیرولین لیویٹ نے زور دیا کہ ان رپورٹس میں جو دعوے کیے گئے وہ درست نہیں اور جن صحافیوں نے ایسی خبریں پھیلائیں، انہیں اب اپنی رپورٹس کی تصحیح کرنی چاہیے۔

یوروپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدہ تحفظ پسندی کے خلاف مثال قائم کرے گا: آسٹریلوی وزیر

کینبرا، 20 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا اور یوروپی یونین (ای یو) کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ دوسرے ممالک کے لیے تحفظ پسندی کو مسترد کرنے کے لیے "ایک مثال قائم کرے گا"۔ یہ بات آسٹریلیا کے ایک سینئر وزیر نے کہی۔ آسٹریلیا کے وزیر تجارت اور سیاحت ڈان فیرل نے 'نائن انٹرٹینمنٹ' اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ منگل کو اپنے یوروپی یونین کے ہم منصب، تجارتی کمشنر ماروس سیفکووچ سے بات کریں گے اور انہیں آزادانہ تجارت کے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے جلد از جلد آسٹریلیا آنے کی دعوت دیں گے۔ مسٹر فیرل نے کہا۔ "یوروپ اور آسٹریلیا دوسرے ممالک کے لیے ایک مثال قائم کرنے کی پوزیشن میں ہیں، اس لیے یہ پیغام جاتا ہے کہ تحفظ پسندی آگے بڑھنے کا راستہ نہیں ہے"۔ آسٹریلیا اور یوروپی یونین نے 2018 میں ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع کی، اس سے پہلے کہ بات چیت 2023 میں ٹوٹ گئی تھی جب دونوں فریق آسٹریلوی زرعی برآمدات کے لیے یوروپی یونین کی مارکیٹ تک رسائی کے معاہدے پر نہیں پہنچ سکے تھے۔

امریکہ نے ہارورڈ یونیورسٹی کو دی جانے والی مزید 60 ملین ڈالر کی گرانٹس منسوخ کردی ہیں

واشنگٹن، 20 مئی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے کیمپس میں یہود مخالف ہراسانی اور نسلی امتیاز کے باعث ہارورڈ یونیورسٹی کو دی جانے والی 60 ملین ڈالر کی گرانٹس منسوخ کردی ہیں۔ "ہارورڈ یونیورسٹی کی جانب سے یہود مخالف ہراسانی اور نسلی امتیاز کے مسائل کو مسلسل نظرانداز کرنے کی وجہ سے، ایچ ایچ ایس نے متعدد کثیر سالہ گوزارت صحت و خدمات انسانی کہتی ہے کہ اس کی برطرفی کا سبب یہودی مخالفت اور نسلی امتیاز کو دور کرنے میں ناکامی ہے۔ امریکی محکمہ صحت و انسانی خدمات نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہارورڈ یونیورسٹی کو دیے جانے والے 60 ملین ڈالر کے وفاقی گرانٹس ختم کر رہا ہے، کیونکہ یونیورسٹی "یہود مخالف ہراسانی اور نسلی امتیاز کے مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔" محکمے نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا، "ہارورڈ یونیورسٹی کی جانب سے یہود مخالف ہراسانی اور نسلی امتیاز کے مسائل کو مسلسل نظرانداز کرنے کی وجہ سے، ایچ ایچ ایس نے متعدد کثیر سالہ گرانٹس کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 60 ملین ڈالر ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا، "ٹرمپ انتظامیہ کے تحت، کیمپس پر کسی بھی قسم کے امتیاز کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی فنڈز صرف ان اداروں کو دیے جائیں گے جو تمام طلبہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں۔" حالیہ ہفتوں میں، ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ کے خلاف اپنی کارروائیوں کو تیز کردیا ہے۔ اس نے تقریباً 9 بلین ڈالر کے وفاقی فنڈز کی باضابطہ جانچ شروع کی ہے اور یونیورسٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کچھ پرو۔فلسطین گروپس اور مظاہروں میں ماسک پہننے کے معاملات پر سختی کرے۔ مزید برآں، انتظامیہ نے ہارورڈ سے اس کے غیر ملکی تعلقات کی تفصیلات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ اگر وہ تعاون نہ کرے تو اس کی ٹیکس سے مستثنیٰ حیثیت اور غیر ملکی طلبہ کو داخلہ دینے کی صلاحیت ختم کردی جائے گی۔ اپریل کے اوائل میں، یونیورسٹی نے ٹرمپ کے مطالبات کو مسترد کردیا تھا، ان مطالبات کو آزادی اظہار اور تعلیمی آزادی پر حملہ قرار دیا تھا، اور اپریل کے آخر میں اس نے تقریباً 2.3 بلین ڈالر کے وفاقی فنڈز کی معطلی کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ پر مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے پرو۔فلسطین مظاہروں اور دیگر مسائل کے حوالے سے امریکی یونیورسٹیوں پر سختی کرتے ہوئے ہارورڈ پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ اس نے کولمبیا یونیورسٹی سے آغاز کیا، جہاں پرو۔فلسطین مظاہروں کی لہر نے امریکی کیمپسز کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، اور یونیورسٹی کے 400 ملین ڈالر کے وفاقی فنڈز منسوخ کردیے۔ بالآخر، یونیورسٹی نے دباؤ کے آگے جھک کر کیمپس مظاہروں کی پالیسیوں سمیت وسیع پیمانے پر تبدیلیوں کا اعلان کیا۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے اس اقدام کے ردعمل میں انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کردیا ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ فنڈز کی معطلی آئین کی پہلی ترمیم اور وفاقی قوانین کی خلاف ورزی ہے، جو صدر کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر انٹرنل ریونیو سروس کو کسی آڈٹ یا تحقیقات شروع یا ختم کرنے کا حکم دینے سے روکتے ہیں۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ یونیورسٹی اپنے تحقیقی کام کی معاونت کے لیے 250 ملین ڈالر کی اپنی فنڈنگ استعمال کرے گی۔

میئر بدھان اپادھیائے کی سڑک پر اتر کر ہاٹن روڈ سے تجاوزات ہٹانے کیلئے دوکانداروں سے اپیل

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے ہاٹن روڈ پر روزانہ ٹرافک جام رہتا ہے بدانتظامی کا کہنا ہے کہ ہاٹن روڈ پر سڑک پر دکانیں جو ڈرین کے اوپر بنائی گئی ہیں۔ وہ غیر قانونی طور پر تجاوزات کررہی ہیں اور ٹوٹو اور آٹوز سے سڑک کو جام کیا جارہا ہے حالانکہ انتظامیہ نے آٹوز کے لیے مخصوص جگہ مختص نہیں کی ہے، تاہم کل ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے ہاٹن روڈ کی نکاسی کی حالت کا معائنہ کیا اور بتایا کہ ہلکی بارش میں بھی پانی جمع ہوجاتا ہے ڈرینج پر غیر قانونی طور پر دکانیں قائم کی گئی ہیں اور سڑک پر بھی قبضہ کیا گیا ہے انہیں منگل کو پرامن طریقے سے سمجھایا جائے گا اور جمعرات سے بے دخل کر دیا جائے گا آسنسول کارپوریشن کی جانب سے پہلے ہی اعلان کیا گیا تھا کہ منگل کے دن گیارہ بجے سے ہاٹن روڈ جام سے نجات دلانے کے لیے غیر قانونی طور پر جگہوں پر قبضہ کرکے دوکان بنا کر دوکانداری کرنے والوں کے خلاف اور سڑک سے ٹوٹو کو ہٹانے کے لئے زوردار مہم چلے گی میئر چیئرمین و دیگر عہدیداران افسران اس مہم میں شریک ہونگے اس اعلان یا پروگرام کے مطابق شدید گرمی کی پرواہ کئے بغیر آج منگل کے دن آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور چیئرمین امرناتھ چٹرجی، بورو چیئرمین راجیش تیواری دیگر عہدیداران ہاٹن روڈ پہنچے اور دکانداروں سے پرامن طریقے سے تجاوزات کو خالی کرنے کی ہاتھ جوڑ کر اپیل کی۔ ہاٹن روڈ کو جام فری بنانے کے لیے کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے غیر قانونی دکانداروں کو ہاتھ جوڑ کر جگہ خالی کرنے کی ہدایت کی اور متنبہ کیا کہ جگہیں خالی کردیں ہاٹن روڈ سے گزرنے والی ڈرینوں کی تعمیر ہوگی جگہیں جلد خالی کردیں ورنہ جمعرات سے کارروائی کی جائے گی۔ آسنسول ریاست مغربی بنگال کا ایک معروف بڑا شہر شمار ہوتا ہے۔ آسنسول کے جی ٹی روڈ اور ایس بی گورائی روڈ کے درمیان ایک لنک روڈ ہاٹن روڈ شمار ہوتا ہے جہاں غیر قانونی تجاوزات اور سڑک جام کی وجہ سے پریشانی کا باعث بن رہی ہے روزانہ ہزاروں لوگ آتے اور جاتے ہیں منگل کو میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، بورو کے چیئرمین راجیش تیواری، کارپوریشن انجینئر پوری ٹیم کے ساتھ ہاٹن روڈ موڑ سے دکھن جانب چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی میں رنجن کیبن شاپ تک سبھی دوکانداروں سے ملاقات کی عاجزانہ طور پر گزارش کی کہ قبضے کی اراضی کو خالی کردیں دکانداروں کو معاملہ سمجھایا دکانداروں کو بتایا گیا کہ نالہ بنایا جائے گا آپ سب اپنی دکانیں بدھ تک ہٹالیں جمعرات سے کام شروع ہو جائے گا اگر کوئی دکاندار اپنی دکان نہیں ہٹاتا ہے تو اسے کارپوریشن کی جانب سے گرادیا جائے گا میئر بیدھان اپادھیائے نے ہاتھ جوڑ کر دکانداروں کو وہاں سے جگہیں خالی کر کے جانے کو کہا انہوں نے کہا کہ ہلکی بارش سے سڑک پر پانی جمع ہو جاتا ہے پانی بازار میں داخل ہوگیا دکانداروں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اس دوران بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اسٹینڈ بنانے کے لیے ٹوٹو کو چرچ کے پاس کی جگہ نمبر13 دی گئی ہے ہاٹن روڈ موڑ پر ٹوٹو کو کھڑا نہیں ہونے دیا جائے گا اگر کسی نے ہاٹن روڈ موڑ پر ٹوٹو پارک کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی واضح ہو کہ اسنسول شہر کی بہت ساری جگہوں میں تجاوزات کی ڈھیر ہے جی ٹی روڈ سے لیکر ہاٹن روڈ، بستن بازار روڈ، جی ٹی روڈ کا فٹ پاتھ و دیگر جگہوں سے لوگوں کا گزرنا مشکل امر ہے واضح ہو کہ ہاٹن روڈ میں بہت ساری دوکانیں جو فٹ پاتھ پر ہیں وہ فٹ پاتھی دوکان نہیں ہیں بلکہ بہترین ڈیکوریشن کے ساتھ سجی سجائی مع شٹر کے دوکانیں ہیں کہیں سے فٹ پاتھ کی دوکان نظر نہیں اتی ہیں دوکان کی غیر قانونی قبضے سے ڈرین جام اور خستہ حالت میں ہوگئی ہیں تھوڑی دیر کی معمولی بارش سے ڈرین کا پانی سڑکوں پر بہنے لگتا ہے سڑک زیر اب ہوجاتی ہے جس سے راہگیروں اور سواری گاڑیوں کو پانی میں پار کرنا ہوتا ہے علاوہ ازیں ٹوٹو کی کثیر تعداد ہاٹن روڈ پر کھڑی رہتی جس سے سڑک جام ہو جاتی ہے ہاٹن روڈ سے گزرنے والی گاڑیاں جام میں کافی دیر تک پھنسی رہتی ہے عوام کی از حد پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے اسنسول میونسپل کارپوریشن نے سخت ایکشن موڈ میں اکر تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی جسے لوگ ستائش کررہے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ ہاٹن روڈ کی شاہراہ سے اسنسول ضلع اسپتال لوگ جاتے ہیں کئی بڑے اسکولس ہیں اور شہر کا معروف بی سی کالج جانے کا خاص راستہ بھی ہے اس روڈ سے ہزاروں لوگ اور ہزاروں طلبا و طالبات کی یومیہ امدورفت ہوتی ہے اس روڈ کا ہمیشہ ٹرافک فری رہنا اشد ضروری ہے۔

☆

کرنل صوفیہ قریشی پر مدھیہ پردیش کی وزیر کے تبصرے کے خلاف کانگریس کی تھانہ میں ایف آئی آر درج

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): مدھیہ پردیش کے سینئر بی جے پی لیڈر اور مدھیہ پردیش کابینہ کے وزیر وجے شاہ کی طرف سے کرنل صوفیہ قریشی پر کیئے گئے قابل اعتراض و توہین امیز تبصرہ کے خلاف مغربی بردوان ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے آج آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی اس حوالے سے صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے تنظیم کے چیئرمین محمد شاکر نے کہا کہ آپریشن سندھ میں بھارتی فوجیوں نے جس طرح پاکستان کو سبق سکھایا، کرنل صوفیہ قریشی کے کردار کو سب نے سراہا ہے صوفیہ قریشی نے جس دلیری سے پاکستان پر حملہ اور ہوئیں ہم سب کو اس پر فخر ہے جس نے ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے جس طرح ہندوستانی فوجیوں کی بہادری کی داستان سب کے سامنے پیش کی، اس کے لیے جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ مدھیہ پردیش کابینہ کے سینئر وزیر وجے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف انتہائی قابل اعتراض تبصرہ کیا یہی وجہ ہے کہ ریاستی کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار کی ہدایت پر نارتھ پولس تھانہ میں ایک ایف آئی آر درج کی جارہی ہے۔ بردوان ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی بہادر بیٹی پر ایسا قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے بعد بھی وجے شاہ ابھی تک مدھیہ پردیش کی کابینہ میں ہیں یہ یقیناً شرمناک ہے اس موقعے پر محمد شاکر کے ساتھ شہاب الدین عرف راجو بھائی، شاہد بلو، محمد سلیم، محمد اشتیاق انصاری، شہنواز حسین، محمد امین، رستم، محمد ریاض، محمد قمر و دیگر تھے۔

میئر بدھان اپادھیائے نے برن پور میں دو سیلفی پوائنٹ کا افتتاح کیا

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے اسٹیل سٹی برن پور میں دو مقامات پر 6 لاکھ روپے کی لاگت سے دو سیلفی پوائنٹ بنائے گئے یہاں لکھا ہے 'آئی لو برن پور' اور اسے اس طرح بنایا گیا ہے کہ لوگ یہاں آکر سیلفی لے سکیں اس کے بارے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اس طرح کے سیلفی پوائنٹس مغربی بردوان ضلع کے مختلف شہروں میں بنائے گئے ہیں برن پور میں اب تک کوئی سیلفی پوائنٹ نہیں تھا ایسے ہی دو سیلفی پوائنٹس برن پور کے مکینوں اور یہاں کے کونسلروں کی درخواست پر بنائے گئے ہیں اس سے برن پور کے لیے لوگوں کی محبت کو ایک شکل ملے گی دوسری جانب TMC کونسلر اور برن پور کے مٹی کے فرزند اشوک رودرا نے کہا کہ برن پور کے لوگوں کا یہ دیرینہ مطالبہ تھا کہ دیگر علاقوں کی طرح یہاں بھی 'آئی لو برن پور' لکھ کر سیلفی پوائنٹ بنایا جائے انہوں نے میئر بیدھان اپادھیائے اور بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے باری میدان اور تریوینی موڑ پر ایسے دو سیلفی پوائنٹس بنائے جا سکے انہوں نے کہا کہ آج کا دن نہ صرف برن پور میں رہنے والوں کے لیے بلکہ برن پور کے ان لوگوں کے لیے بھی بہت خاص ہے جو آج باہر رہ رہے ہیں۔

☆

کمسن بچی کے اغوا پر سلان پور میں سنسنی

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): کمسن بچی کے اغوا کی خبر سے پورے بارہ بونی بالخصوص سام ڈیہ میں سنسنی پھیل گئی۔ حلقے میں خوف وہراس کی فضا چھا گئی اطلاع کے مطابق رشتہ دار کی شادی کی خوشیاں مناتے ہوئے ایک کمسن کو اغوا کرلیا گیا یہ واقعہ مغربی بردوان کے سلان پور تھانے کے تحت سامڈیہ گاؤں میں پیش آیا اس سنسنی خیز واقعے میں سلان پور پولیس اسٹیشن میں دو افراد- پچھون خان اور لکشمی کانت خان کے خلاف مقدمہ (مقدمہ نمبر 80/25) درج کیا گیا ہے یہ شکایت تعزیرات ہند کی دفعہ 137(2)، 351(2) اور 3(5) کے تحت درج کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جھارکھنڈ کے جامتاڑہ ضلع کے کندھت تھانہ علاقے کے ناگاری گاؤں کی رہنے والی نابالغ لڑکی 13 مئی کو اپنے چچا کے گھر شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے سام ڈیہ گاؤں آئی تھی۔ لیکن افسوس والی خبر موصول ہوئی کہ بچی کو اغوا کرلیا گیا ہے 16 مئی کو خبر آئی کہ کنڈاہت کے بیلڈنگا گاؤں کے دونو جوانوں نے اسے اغوا کرلیا ہے نابالغ کے والد نے الزام لگایا کہ جب اس نے ملزم لکشمی کانت کا موبائل نمبر حاصل کیا اور اسے فون کیا تو اسنے فحش زبان میں دھمکی دی۔ اس کے بعد اس نے پولیس سے رجوع کیا پولیس نے فوری طور پر تفتیش شروع کردی کہا جارہا ہے کہ یہ واقعہ محض ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں نابالغوں کے اغوا کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہورہا ہے اس سال کے پہلے دو مہینوں یعنی جنوری اور فروری میں خطے کے مختلف تھانوں میں کئی اغوا کے کئی مقدمات درج کیے گئے اطلاع کے مطابق بنگال جھارکھنڈ کے سرحدی علاقے میں اس طرح کے جرائم کے واقعات تشویشناک ہوتے جارہے ہیں حال ہی میں تھانہ سلان پور کے علاقے روپنارائن پور چوکی کی پنچایت میں ایک تاجر کو اغوا کر کے 10 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا گیا تھا اگرچہ تاجر کو پولیس نے بچالیا تاہم مجرموں کو گرفتار کرلیا گیا تاہم ان واقعات نے سرحدی علاقے میں سیکورٹی کے نظام کی کمزوریوں کو اجاگر کیا ہے مقامی کاروباری حلقوں کا خیال ہے کہ ایسے واقعات معیشت اور سماجی استحکام پر گہرے اثرات مرتب کرسکتے ہیں ماہرین کے مطابق ایسے جرائم نہ صرف امن وامان کا مسئلہ ہیں بلکہ معاشرے کے اندر چھپے مختلف مسائل کی عکاسی بھی کرتے ہیں اس طرح کے جرائم کی بنیادی وجوہات کو بے نقاب کرنے کے لیے پولیس سمیت معاشرے کے تمام سطحوں سے تعاون کی ضرورت ہے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ سرحدی علاقوں میں نگرانی میں اضافہ اور قانون کے سخت نفاذ کے بغیر اس مسئلے کو حل کرنا مشکل ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولس نے کیس کی تفتیش پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کام کررہے ہیں تاہم یہ واقعہ صرف ایک فیملی کا المیہ نہیں ہے بلکہ پورے خطے کے سکیورٹی نظام پر گہرا سوالیہ نشان کھڑا کردیتا ہے معاشرے کے ہر فرد کو اس جرم کے خلاف آگے آنا چاہیے۔

ایم پی ایل میں روڈ سیفٹی ہفتہ کامیابی سے اختتام، بیداری پر زور

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): میتھن پاور لمیٹڈ (ایم پی ایل) میں منعقدہ روڈ سیفٹی ویک پروگرام کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ سڑک کے استعمال کا سب کو برابر کا حق ہے لہذا جب بھی آپ سڑک پر ہوں تو حفاظتی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں سب کا خیال رکھیں چاہے وہ پیدل چلنے والا ہو یا سائیکل سوار لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ رات 8 بجے کے بعد شہر کے وسط میں گاڑی چلانے سے گریز کریں رفتار کی حد پر عمل کریں، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال نہ کریں، سیٹ بیلٹ، ہیلمٹ کا استعمال کریں اور اپنے ساتھی مسافروں کو بھی اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں ایم پی ایل کے سی ای او کم چیف ایسٹرن ریجن جنریشن جگمیت سنگھ سدھو نے پروگرام کی ستائش کی اور روڈ سیفٹی ویک کو پوری قوت کے ساتھ نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہترین موقع ہے کہ ہم اپنے اور اپنے پیاروں سمیت عام لوگوں کی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے چوکس رہیں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے روڈ سیفٹی ویک کے ساتھ ساتھ ٹاٹا پاور مینجمنٹ نے بھی روڈ سیفٹی ویک منانے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ روڈ سیفٹی کے حوالے سے ٹھوس اقدامات کیے جاسکیں سیفٹی ویک کا آغاز سیفٹی اوتھ سے ہوا تمام افسران و ملازمین نے حفاظتی حلف لیا اس سلسلے میں بنیادی طور پر MPL مین کنٹرول روم، آپریشن، سیفٹی ڈیپارٹمنٹ، آپریشن اینڈ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ، CHP کی طرف سے روڈ سیفٹی کے حوالے سے ٹھوس اور موثر اقدامات کیے گئے دریں اثناء ایم پی ایل پی ایچ سی کی جانب سے ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور ڈرائیوروں کا ہیلتھ چیک اپ بشمول آنکھوں کا معائنہ کیا گیا ایم پی ایل کے مرکزی کنٹرول روم میں افسران اور کارکنوں نے روڈ سیفٹی کا حلف لیا اور عوام کو آگاہ کرنے اور روڈ سیفٹی سے متعلق ہدایات پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا آگاہی کیمپوں کے ذریعے ڈرائیونگ کے دوران خلفشار سے بچنے، منشیات کے استعمال سے بچنے، دفاعی انداز میں گاڑی چلانے اور اپنے اردگرد کے ماحول سے آگاہ رہنے، تمام سڑک استعمال کرنے والوں کے حقوق کا احترام کرنے اور حادثات کی اطلاع متعلقہ حکام کو دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا گاڑیوں کی حفاظتی چیکنگ بھی کی گئی دستاویزات کی تصدیق کی گئی اور گاڑی کی حالت کا اندازہ لگایا گیا اس کا مقصد حفاظت کو یقینی بنانا اور روڈ سیفٹی کو فروغ دینا تھا۔ محکمہ آپریشنز کی جانب سے کول ہینڈلنگ پلانٹ آپریٹرز کو آگاہ کیا گیا۔ انہیں دفاعی ڈرائیونگ کرنے، چوکنا رہنے، محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے، گاڑی کو باقاعدگی سے چیک کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ آپریشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کارکنوں کو حفاظتی تجاویز دی گئیں۔ ہاؤس کیپنگ ورکرز کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور ویزیبلٹی کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ کیمسٹری ڈپارٹمنٹ نے کاروباری ساتھیوں کو آگاہ کیا اور روڈ سیفٹی کا حلف دلایا۔ پی ایچ سی کی جانب سے ڈرائیوروں کی آنکھوں کا معائنہ اور صحت کا معائنہ کیا گیا۔ روڈ سیفٹی ہفتہ منایا گیا جس کا مقصد اچھی روڈ سیفٹی پر زور دینا ہے جو مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ روپیش کمار سریواستو، آپریشن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پردین بی راوت، ڈاکٹر اکھلیش کمار مشرا، وکاس رائے، شمبھو کمار، ابھیجیت پانڈے وغیرہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔

ہندستان کیبلز بحالی ایسوسی ایشن کی 3 نکاتی بحالی کی مانگ پر احتجاجی ریلی

آسنسول:20رمئی،(عوامی نیوز سروس): کچھ دن پہلے سی آر پی ایف کے ایک اعلیٰ عہدیدار سمیت ایک وفد بند ہندوستان کیبلز فیکٹری کا معائنہ کرنے آیا تھا اس کے بعد منگل کو ہندوستان کیبلوری ہیبلیٹیشن ایسوسی ایشن نے تین نکاتی مطالبات کے ساتھ سلان پور بلاک میں بند ہندوستان کیبلز گیٹ کے سامنے احتجاجی ریلی نکالی انہوں نے ایک میمورنڈم بھی پیش کیا ان کے بنیادی تین مطالبات ہیں ہم صنعتی زمین پر صنعت چاہتے ہیں، ہم بے روزگاروں کے لیے نوکریاں چاہتے ہیں۔ مزدوروں اور ملازمین کے واجبات فوری طور پر طے کیے جائیں مزدوروں کو ان کے واجبات کے ساتھ پی ایف پنشن بھی ادا کی جائے اس تناظر میں ہندوستان کیبلوری ہیبلیٹیشن ایسوسی ایشن کے صدر سبھاش مہاجن نے کہا کہ جب بھی الیکشن ہوتا ہے ہندوستان کیبلز کا معائنہ کرنے کے لیے ایک ٹیم آتی ہے ہم ہم چاہتے ہیں کہ انڈسٹری کی جگہ صنعتیں لگائی جائیں لیکن اس کا اعلان سرکاری طور پر کیا جاتا ہے ہر بار الیکشن سے پہلے مرکزی حکومت کی ایک ٹیم معائنہ کرنے آتی ہے اور وہاں سے چلی جاتی ہے اب بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس پیسے بقایا ہیں وہ بے روزگاروں کی نوکریوں پر بات نہیں کرتے وہ صرف لوگوں کے ذہنوں میں روشنی ڈالتے ہیں اور پھر توجہ نہیں دیتے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: میں فساد نہیں چاہتی

فساد ہوگا تو گھر جلیں گے، لوگ مریں گے، سیاستدانوں کو سیاست کرنے کا موقع ملے گا، میں فساد نہیں چاہتی، امن چاہتی ہوں'۔ انہوں نے فرقہ وارانہ مطابقت کو برقرار رکھنے کے لیے رابندر اور نذر کا موضوع بھی اٹھایا۔ انہوں نے بنگال کے ہر گھر میں 'فتح کا جھنڈا' لہرانے کی بات کی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا نے بیان کیا کہ مرکز سے متعدد محرومیوں کے باوجود ریاست کس طرح آگے بڑھ رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے مضبوط آواز میں کہا کہ ریاست ہر چیز میں آگے بڑھ رہی ہے، حالانکہ گرامین سڑک یوجنا، آواس یوجنا، اور 100 دن کے کام سمیت کئی پروجیکٹوں کے فنڈز روک دیے گئے ہیں۔ چیف منسٹر نے تبصرہ کیا کہ بنگال ملک کو راستہ دکھا رہا ہے اور یہ مستقبل میں ملک کے اندر آگے بڑھتا رہے گا۔ ممتا نے کہا، " آپ یہ نہیں دے سکتے۔ لوگوں کو محروم نہیں ہونا چاہیے۔ پہلے لوگ، پھر باقی سب کچھ۔"

بقیہ: وقف بورڈ مسلمانوں

تمام مقدمات کی مشترکہ سماعت ہوئی۔ اس دن سماعت کے دوران سبل نے وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو داخلے سے روکنے کی پرزور وکالت کی۔ سبل کا دعویٰ ہے کہ نئے قانون کے تحت وقف کونسل کا ڈھانچہ اس مقام پر پہنچ رہا ہے جہاں خواتین اس میں اقلیت بن سکتی ہیں۔ سبل نے دلیل دی کہ ملک میں کسی دوسرے مذہبی بورڈ میں دوسرے مذاہب کے نمائندے نہیں ہیں۔ ہندوؤں یا سکھوں کے کسی بورڈ پر کوئی غیر ہندو یا مسلمان نہیں ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے پوچھا، "بودھ گیا کے معاملے میں اس اصول کی پیروی نہیں کی جاتی ہے۔" اس پر سبل نے کہا، "مجھے معلوم تھا کہ آپ اس معاملے کو اٹھائیں گے۔ لیکن اس معاملے میں، ہمیں نہیں بھولنا چاہیے۔ ہندوؤں اور بدھوں کی زیادہ تر عبادت گاہیں ایک جیسی ہیں۔" سبل کا واضح بیان ہے کہ "وقف بورڈ جب قائم ہوا تو سیکولر نہیں تھا۔ اس کا کام مسجد کی املاک کی حفاظت کرنا ہے۔" تاہم مضبوط دلائل سننے کے باوجود سپریم کورٹ نے آج کوئی عبوری حکم جاری نہیں کیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی نے کہا، "عدالت مقننہ کے منظور کردہ کسی بھی قانون میں مداخلت نہیں کرسکتی جب تک کہ کوئی بہت مضبوط دلیل نہ ہو۔ خاص طور پر موجودہ صورتحال میں۔"

بقیہ: بنگلہ زراعتی بیمہ

تحت 3,720 کروڑ کی مدد پہنچا چکی ہے۔ اور پورے اعتماد سے کہتی ہوں کہ ہم لوگ آئندہ بھی بنگال کے کسانوں کے ساتھ پورے جوش و جذبے کے ساتھ رہیں گے۔

بقیہ: مدرسوں کو غیر قانونی

ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایک جانب جہاں مدارس کے خلاف حکومت کے اقدامات کو نشانہ بنایا، وہیں دوسری جانب سرکاری اسکولوں میں طلبہ کے داخلوں میں زبردست کمی پر بھی گہری تشویش ظاہر کی۔ اپنی پہلی پوسٹ میں بی ایس پی سربراہ نے لکھا، "اترپردیش کے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں 2023-24 کے دوران 1.74 کروڑ بچوں کا داخلہ ہوا تھا لیکن 2024-25 میں یہ تعداد گھٹ کر صرف 1.52 کروڑ رہ گئی۔ یعنی داخلوں میں تقریباً 22 لاکھ کی کمی آئی ہے، جو کہ سرکاری اسکولی نظام کی ابتر حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ حکومت کو تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔" اپنی دوسری پوسٹ میں انہوں نے خصوصی طور پر مدارس کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "مدارس جیسی سستی اور سادہ نجی تعلیمی تنظیموں کے خلاف حکومت کا رویہ معاونت کا ہونا چاہیے لیکن انہیں غیر قانونی قرار دے کر بند کرنا تعلیم کی بنیادی ضرورت کو مزید کمزور کرنے والا اقدام ہے، جو نہ صرف غیر ضروری بلکہ غیر مناسب بھی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نجی مدارس کے تئیں اپنا رویہ بدلے، یہی بہتر ہوگا۔" تیسری اور آخری پوسٹ میں انہوں نے کہا، "ویسے تو ملک کی اکثر ریاستوں میں سرکاری اسکولوں کی حالت خراب ہے، مگر اترپردیش اور بہار میں صورتحال نہایت دردناک ہے، جس کے نتیجے میں دلتوں اور غریبوں کی ترقی رکی ہوئی ہے اور ان کے بچوں کا مستقبل تاریک ہوتا جارہا ہے۔ ایسے میں ان اسکولوں کو بند کرنے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی اور بہتری پر توجہ دینا ضروری ہے۔" مایاوتی نے یہ بھی کہا کہ تعلیم کے شعبے میں حکومت کی لاپروائی کا خمیازہ سب سے زیادہ غریب اور پسماندہ طبقات کو بھگتنا پڑتا ہے، جن کے لیے نجی اور مہنگے تعلیمی اداروں کا بوجھ اٹھانا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ پہلا موقع نہیں جب مایاوتی نے دلتوں اور اقلیتوں سے جڑے معاملات پر آواز بلند کی ہو۔ حالیہ دنوں میں انہوں نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کو دوبارہ پارٹی کا قومی کوآرڈینیٹر بنا کر بھی نوجوان ووٹ بینک کو مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے۔

بقیہ: اسرائیلی بم باری

نمائندے نے بتائی۔ طبی ذرائع کے مطابق، اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں محض دو گھنٹے سے بھی کم وقت میں تقریباً 40 فلسطینی جاں بحق ہوگئے۔ یہ حملے غزہ کے مختلف علاقوں میں کیے گئے، جن میں دیرالبلح، النصیرات کیمپ اور شہر کے وسطی علاقے "الدرج" خاص طور پر شامل ہے۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگاروں نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر کے مشرقی اور شمالی علاقے جبالیا البلد پر بھی اسرائیلی فضائی حملے ہوئے۔ اسی طرح خان یونس کے مغرب میں واقع علاقے "المواصی" میں پناہ گزینوں کی خیمہ گاہ اور ایک ایندھن کے مرکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اسی ضمن میں نمائندے نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے مشرقی علاقوں، یعنی عبسان، بنی سہیلہ اور خزاعہ میں شدید گولہ باری کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر زمین ہموار کرنے کی کارروائیاں شروع کر رکھی ہیں۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں ان علاقوں کے مکین سخت حالات میں نقل مکانی پر مجبور ہورہے ہیں، جب کہ غزہ کی طرف جانے والے راستے بند ہونے کی وجہ سے صورت حال مزید سنگین ہوگئی ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے پیر کے روز اعلان کیا کہ شمالی غزہ میں جھڑپوں کے دوران اس کا ایک فوجی ہلاک ہوگیا ہے۔ یہ ہلاکت ایسے وقت میں پیش آئی جب اسرائیل نے غزہ پر اپنا حملہ تیز کردیا ہے، جو کہ "مرکبات جدعون" نامی فوجی کارروائی کے تحت ہفتے کے دن سے جاری ہے۔ پیر کے روز اسرائیلی فوج نے بتایا کہ اس نے غزہ کے مختلف علاقوں میں 160 اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں جنگجوؤں کے ٹھکانے، ٹینک شکن راکٹ لانچرز، اسلحہ کے گودام اور فوجی بنیادی ڈھانچے شامل ہیں۔ فوج نے یہ بھی اطلاع دی کہ جنوب غزہ میں ایک سرنگ کو تباہ کیا گیا اور النصیرات کیمپ میں ایک عمارت پر فضائی حملہ کیا گیا، جسے حماس کا کمانڈ اور کنٹرول سینٹر قرار دیا گیا۔ ادھر العربیہ اور الحدث کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ امریکا اور حماس کے درمیان براہ راست مذاکرات جاری ہیں، جو اسرائیل اور حماس کے درمیان دوحہ میں ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے ساتھ ساتھ ہورہے ہیں۔ اندازہ لگایا جارہا ہے کہ اسرائیل کسی ممکنہ آخری معاہدے کی کوشش کررہا ہے۔

بقیہ: احمد آباد: چندولا علاقے

میں 50 سے زیادہ بلڈوزر اور 3000 پولیس اہلکارں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں 1.5 لاکھ مربع میٹر زمین کو تجاوزات سے ہٹایا گیا تھا اور اب اس مرحلے میں 2.5 لاکھ مربع میٹر زمین کو تجاوزات سے آزاد کرانے کے لیے بلڈوزر کارروائی ہو رہی ہے جوائنٹ پولیس کمشنر (جرائم) شرد سنگھل نے کہا کہ آج سے دوسرا مرحلہ شروع ہوا ہے۔ سبھی سینئر افسران موقع پر موجود ہیں۔ مجھے امید ہے کہ عوام بھی ہمیں تعاون دے گی۔ یہ کام بہت ہی پُرامن طریقے سے مکمل ہورہا ہے۔ وہیں ڈی سی پی روی موہن سینی نے کہا کہ چندولا علاقے میں غیر قانونی تجاوزات کو لے کر ایس ا؟ رپی کی 25 کمپنیاں، 3 ہزار پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ اس علاقے میں سبھی تعمیرات غیر قانونی ہیں اس لئے انہیں ہٹایا جارہا ہے۔ پولیس انتظامیہ کی یہ کارروائی چندولا تالاب کے آس پاس غیر قانونی بستیوں کو ہٹانے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ یہاں خاص طور سے غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کے رہنے کی بات سامنے آئی تھی۔ پولیس کمشنر جی ایس ملک نے بتایا کہ تحفظ کو یقینی کرنے کے لیے 25 اسٹیٹ ریزرو پولیس (ایس آر پی) ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے 4 ہزار سے زیادہ غیر قانونی ڈھانچوں کو منہدم کیا گیا تھا۔ 29 اپریل کو چندولا جھیل میں بڑے پیمانے پر بلڈوزر کارروائی کی گئی تھی۔ اس دوران کئی بنگلہ دیشیوں کو حراست میں لیا گیا تھا جو جھیل کے کنارے بنی بستیوں میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تھے۔ اور اب باقی بچے ہوئے تجاوزات کو ہٹانے کا کام تیزی سے شروع ہو گیا ہے۔ حالانکہ مقامی لوگوں نے اس کارروائی کی مخالفت کی ہے لیکن گجرات ہائی کورٹ نے اسے قومی سلامتی کے لیے ضروری بتاتے ہوئے اس پر روک لگانے سے انکار کردیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اب تک چندولا علاقے سے 207 بنگلہ دیشی شہریوں کو پکڑا گیا ہے اور 200 سے زیادہ کو ڈیپورٹ کیا جاچکا ہے۔

کولکاتا فٹبال کی کامیاب ٹیموں میں صرف موہن بگان نہیں ڈائمنڈ ہاربر بھی ہے

ابھی ڈائمنڈ ہاربر نے آئی-لیگ میں کھیلنے کا حق حاصل کیا ہے کل وہ آئی ایس ایل میں بھی کھیل سکتی ہے

کولکاتا 20 مئی: جون سے کلکتہ پریمیر ڈویژن فٹبال لیگ 2025 کا آغاز ہورہا ہے اور اس مرتبہ سب سے مضبوط اور دھاکڑ ٹیم کی حیثیت سے ابھر کر سامنے آئے گی ڈائمنڈ ہاربر ایف سی جو آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ممبر لوک سبھا ہیں۔ ان کی ٹیم نے 25-2024 کے آئی لیگ کوالیفائنگ میں شاندار طریقے سے کامیابی حاصل کرکے 26-2025 کے آئی لیگ ایڈیشن میں کھیلے گی۔ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم گزشتہ سال کلکتہ پریمیر ڈویژن فٹبال لیگ میں بھی رنرزاپ ہوئی جب آئی ایف اے پلے آف کے تمام میچوں کو اختتام تک پہنچانے میں ناکام رہی تھی اور ایک ماہ بعد جب آئی ایف اے نے باقیماندہ میچوں کو اختتام تک پہنچانے کی کوشش کی تو ڈائمنڈ ہاربر نے آخری دو میچوں میں حصہ نہیں لیا جس میں اسے محمڈن اور ایسٹ بنگال سے مقابلہ کرنا تھا اور ان دونوں میچوں میں کامیابی حاصل کرکے ڈائمنڈ ہاربر خود کو ایسٹ بنگال کے پوائنٹ کے برابر لا سکتی تھی لیکن اس نے صاف کہہ دیا کہ اس وقت ٹیم کی پوری توجہ آئی لیگ سکنڈ راونڈ کے میچوں میں ہے اور وہ کلکتہ لیگ میں کھیل نہیں سکتی۔ بہرکیف ایسٹ بنگال کی ٹیم میدان میں موجود تھی لیکن ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم ندارد۔ ریفری نے مقررہ وقت سے 15 منٹوں تک اضافی انتظار کیا پھر طویل سٹی بجا کر میچ کے واک اوور دینے کی بات کرکے میدان سے رخصت ہوگئے۔

دوسری طرف ڈائمنڈ ہاربر نے آئی لیگ کوالیفائنگ میں اپنے حریفوں کے خلاف شاندار جیت حاصل کی اور چمپئن شپ حاصل کرکے اپنے آپ کو آئی لیگ میں کھیلنے کا حقدار بنالیا۔ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم جس نے کلکتہ فٹبال پریمیر ڈویژن میں 2021 سے کھیلنا شروع کیا اور تین برسوں کے اندر اندر آئی لیگ میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا۔ یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جس کیلئے ٹیم کے سب سے اہم اور اسپورٹس لوور ابھشیک بنرجی جو مالکانہ حقوق رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم نے آئی لیگ میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا ہے اور وہ اپنی ٹیم کے کھلاڑیوں، کوچ اور سپورٹنگ اسٹاف کو مبارک باد دیتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹیم کی کامیابی کا اگلا ہدف آئی ایس ایل میں کھیلنا ہوگا جس کے لئے آئی لیگ میں چمپئن شپ حاصل کرنے کی شرط ہے اور وہ اس شرط کو پورا کریں گے۔

واضح رہے کہ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے چیف کوچ کی حیثیت سے اسپینی کوچ کیبو ویکونا کو رکھا تھا جو 18-2017 میں موہن بگان کے کوچ تھے اور ان کی کوچنگ میں موہن بگان نے برسوں بعد آئی لیگ میں شاندار کامیابی حاصل کی تھی اور اس نے آئی ایس ایل میں شمولیت حاصل کی تھی۔ اگرچہ موہن بگان اس سے قبل اٹیلٹکو وی کولکاتا کے ساتھ خود کو ضم کرکے اے ٹی کے موہن بگان کے نام سے آئی ایس ایل میں شامل تھی لیکن جب اس نے آئی لیگ میں کامیابی حاصل کی تو پھر اس نے سپر جائینٹ نامی انویسٹر کے ساتھ مل کر موہن بگان سپر جائینٹ کے طور پر آئی ایس ایل کھیلنا شروع کیا اور موہن بگان کا سب سے بڑا اور قابل قدر کارنامہ 25-2024—24-2024 میں لگاتار دو برسوں تک آئی ایس ایل کو جیتنے کا اعزاز حاصل کی جو آج تک کوئی بھی ٹیم لگاتار دو برسوں تک اس اعزاز کو حاصل نہیں کرسکی ہے۔ بہرکیف 2018 میں آئی لیگ چمپئن ہونے کے بعد موہن بگان نے 19-2018 کے سیزن کیلئے ٹیم کا چیف کوچ سابق کوچ کو سونپ دیا اور کیبو ویکونا کو اس کا اسسٹنٹ بنادیا لیکن کیبو ویکونا اس ہزیمت کو برداشت نہ کرسکے اور کیرالا بلاسٹر کے کوچ ہوگئے۔ پھر ایک سال بعد دل شکستہ ہوکر وطن واپس لوٹ گئے لیکن ترنمول کانگریس لیڈر اور اسپورٹس لوور ابھشیک بنرجی نے انہیں اسپین سے واپس بلا کر ڈائمنڈ ہاربر کی ذمہ داری دیدی اور کیبو ویکونا لگاتار دو سال ڈائمنڈ ہاربر کو کلکتہ لیگ میں کامیاب بنانے کی کوشش کرتے رہے لیکن آئی ایف اے لگاتار دو سال کلکتہ لیگ کو اختتام تک نہ پہنچا سکی لیکن بہتر رینکنگ نے ڈائمنڈ ہاربر کو آئی لیگ کوالیفائنگ کھیلنے کا موقع دیا اور کیبو ویکونا کی شاندار کوچنگ سے آج ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی ٹیم آئی لیگ کیلئے کوالیفائی کرچکی ہے اور ٹیم کے جو تیور نظر آرہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ٹیم عنقریب آئی ایس ایل میں بھی کھیلنے کا حق حاصل کرلے گی۔

ممبئی انڈینز نے بیئرسٹو، گلیسن اور اسلانکا کے ساتھ معاہدہ کیا

ممبئی، 20 مئی (یواین آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی فرنچائز ممبئی انڈینز نے انگلینڈ کے جونی بیئرسٹو، رچرڈ گلیسن اور سری لنکا کے چریت اسلانکا کو ول جیکس، ریان رکلٹن اور کوربن بوش کی جگہ عارضی طور پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ممبئی انڈینز نے بیئرسٹو کو 5.25 کروڑ روپے، تیز گیند باز گلیسن کے ساتھ ایک کروڑ روپے اور اسلانکا کے ساتھ 75 لاکھ روپے میں معاہدہ کیا ہے۔ یہ کھلاڑی ممبئی انڈینز کے پلے آف میں جگہ بنانے پر ٹیم کے ساتھ دستیاب رہیں گے۔ ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان بدھ کو پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ ہوگا۔ جیکس 26 مئی کو ممبئی انڈینز کا آخری لیگ میچ کھیلنے کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف انگلینڈ کی ون ڈے سیریز کی وجہ سے ٹورنامنٹ درمیان میں ہی چھوڑ دیں گے۔ وہیں، رکلٹن اور بوش ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ کی قومی ٹیم کے ساتھ شامل ہوجائیں گے۔

بیئرسٹو نے آئی پی ایل کے پانچ سیزن میں 50 میچ کھیلے ہیں۔ وہ 20-2019 میں سن رائزرز حیدرآباد اور 2022 اور 2024 میں پنجاب کنگز کے لیے کھیل چکے ہیں۔ لیگ میں بیئرسٹو نے 34.54 کی اوسط اور 144.45 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ رنز بنائے ہیں، جن میں دو سنچریاں بھی شامل ہیں۔ وہیں، گلیسن نے گزشتہ سیزن میں چنئی سپر کنگز کے لیے دو میچ کھیلے تھے۔ سری لنکا کے محدود اوورز کے کپتان اسلانکا پہلی بار آئی پی ایل میں کھیلیں گے۔

ہم کے آئی بی جی کے ذریعے کھیلوں کے انقلاب کا آغاز کر رہے ہیں: مانڈویہ

دیو، 20 مئی (یواین آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا کہ ہم کھیلو انڈیا بیچ گیمز (کے آئی بی جی) کے ذریعے کھیلوں کے انقلاب کا آغاز کررہے ہیں۔

ڈاکٹر مانڈویہ نے دیو کے گھوگھلا بیچ پر ایک رنگارنگ تقریب میں کے آئی بی جی کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے کہا، ''آج ہم صرف ایک کھیلوں کے ایونٹ کا افتتاح نہیں کررہے، بلکہ ہم ہندوستان کے پہلے بیچ اسپورٹس انقلاب کا آغاز کررہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ جہاں لہریں ہیں، وہاں جوش ہونا چاہیے۔ جہاں ریت ہے، وہاں جوش کی آگ ہونی چاہیے اور کھیلو انڈیا بیچ گیمز نے آج ہم سب کے دلوں میں وہ آگ جلا دی ہے۔'' وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کھیلوں کی 'انقلابی قوت' کو اجاگر کیا اور کہا کہ کھیلوں کی تاریخ میں کھیلو انڈیا بیچ گیمز ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو میں کھیلوں کے منتظمین اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کو اپنے پیغام میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیچ گیم ہندوستان کے اسپورٹس کیلنڈر میں ایک نئی لہر بن کر ابھرنے والے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کھیلو انڈیا بیچ گیم کے لیے دیو کا انتخاب ''انتہائی موزوں'' ہے۔ انہوں نے کہا کہ سورج، ریت اور پانی کا امتزاج جسمانی چیلنج کو بڑھاتا ہے اور ساتھ ہی ہمارے ساحلی ورثے کا جشن بھی مناتا ہے۔'' وزیر اعظم نے مزید کہا کہ جب لہریں کناروں سے ٹکرائیں گی اور کھلاڑی مقابلہ کریں گے تو ہندوستان کھیلوں کی تاریخ کا ایک نیا باب رقم کرے گا۔' کھیلو انڈیا کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار کے تحت پہلی بار منعقد ہونے والے بیچ گیم کا باقاعدہ افتتاح مرکزی وزیر برائے امورِ نوجوانان و کھیل، ڈاکٹر منسکھ م مانڈویہ نے پیر کے روز دیو میں واقع گھوگھلا بیچ پر ایک رنگارنگ تقریب میں کیا۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمس کے لئے 30 سے زائد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 1,350 سے زائد کھلاڑی اکٹھا ہوئے ہیں۔ 24 مئی کو جب یہ کھیل ختم ہوں گے، تب تک کھلاڑی چھ اہم کھیلوں میں مقابلہ کرچکے ہوں گے۔ اور یہ کھیل فٹ بال، والی بال، سیپاک تاکرا، کبڈی، پنچک سلات اور اوپن واٹر (سمندری) تیراکی، ملکھمب اور رسّہ کشی کا کھیل، دو غیر میڈل والے زمرے کے (کھیل) شامل ہوں گے۔ پیر کے روز صبح سویرے بیچ فٹ بال مقابلوں کا آغاز ہوگا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارے جیسے متنوع ملک میں کھیلوں کو ہمیشہ ایک منفرد طاقت حاصل رہی ہے جو ثقافتوں، خطوں اور زبانوں کو جوڑتی ہے۔ کھیلوں کی بھرپور توانائی تفریح سے آگے بڑھ کر ایک تبدیلی کی قوت بن چکی ہے، جو قومی فخر اور ہماری نوجوان نسل کی امنگوں کی علامت ہے۔ اسی تناظر میں کھیلو انڈیا بیچ گیمز کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

خوبصورتی سے ترتیب دی گئی افتتاحی تقریب میں ہندوستان کی شاندار ثقافتی تنوع کو روایتی رقص کی شکل میں پیش کیا گیا، جو کئی معزز شخصیات کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جن میں دادر و نگر حویلی اور دمان و دیو اور لکشدیپ کے ایڈمنسٹریٹر (منتظم) پرفل پٹیل، پڈوچیری کے لیفٹننٹ گورنر کے کیلاش ناتھن، اور جزائر انڈمان و نکوبار کے لیفٹیننٹ گورنر ایڈمرل ڈی کے جوشی شامل تھے۔

ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ آج ہم صرف ایک کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح نہیں کررہے بلکہ ہندوستان کے پہلے بیچ اسپورٹس انقلاب کا آغاز کررہے ہیں! میرا یقین ہے کہ جہاں لہریں ہوں، وہاں جوش ہونا چاہیے؛ جہاں ریت ہو، وہاں جذبے کی آگ ہونی چاہیے۔ اور کھیلو انڈیا بیچ گیمز نے آج ہم سب کے دلوں میں یہ آگ روشن کردی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے تحت، ہم تقریبات کو محض رسمی طور پر منعقد نہیں کرتے۔ ہم ایک مشن پر ہیں۔ اور یہ مشن کھیلوں کو روزگار سے جوڑتا ہے۔ ایک وِکست بھارت کے لیے، کھیلو انڈیا نوجوانوں کو ان کے خوابوں تک پہنچانے کا یقینی راستہ ہے۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے، وزیر اعظم مودی کی طرح اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ چند برسوں میں حکومت نے کھیلوں کے نظام کو فروغ دینے کے لیے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری، بہتر تربیتی سہولیات اور کھلاڑیوں کے لیے معاون اقدامات جیسے کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے کھیلوں کا اضافہ ملکی کھیلوں کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور دنیا کو یہ واضح پیغام دینے کا ایک ذریعہ ہے کہ ہندوستان کسی بھی سطح کے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔

کھلاڑیوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 20 مئی (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کو پچھلی حکومت پر کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ ان کی حکومت کھلاڑیوں کو تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

مسز گپتا نے آج یہاں تالکٹورہ اسٹیڈیم میں دہلی گیمز 2025- کے افتتاح کے بعد کہا کہ دہلی کے کھلاڑیوں کو وہ تمام سہولیات ملنی چاہئیں جو ان کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پچھلی حکومتوں کے دور میں دیکھا ہے کہ سہولیات کی کمی کی وجہ سے دہلی کے کھلاڑیوں کو اپنے ناموں کا اندراج کروانے کے لیے دوسری ریاستوں میں جانا پڑتا تھا، ہم نوجوانوں کو کھیلوں کی تمام سہولیات فراہم کریں گے تاکہ دہلی کے کھلاڑی دہلی کے ساتھ رہیں اور دہلی کا نام روشن کریں۔

انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دہلی حکومت انہیں مالی مدد بھی فراہم کرے گی۔ دہلی حکومت نے اپنے کھیلوں کے بجٹ کو دوگنا کردیا ہے اور کھلاڑیوں کے لیے انعامی رقم بھی چار گنا کردی ہے تاکہ دہلی کے کھلاڑی کسی بھی میدان میں پیچھے نہ رہیں۔

انہوں نے کہا کہ ''اگر میں دہلی کو ترقی یافتہ ہندوستان کے خطوط پر ترقی کرتی ہوئی دیکھتی ہوں، تو یہ ضروری ہے کہ کھیلوں کے ذریعے دہلی کا نام روشن کرنے کا راستہ اپنایا جائے۔''

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''آپریشن سندور میں ہندوستانی فوج کی کامیابی پر پورے ملک کو فخر ہے، آپریشن سندور نے دہشت گردوں کے خلاف جو کچھ کیا وہ صرف ایک سافٹ بال تھی، تصویر ابھی مکمل ہونا باقی ہے، ملک کے ہر شہری کو اس کے لیے خود کو تیار کرنا چاہیے۔''

90 میٹر کی شاندار تھرو کے باوجود چاندی کا تمغہ جیتنے والے نیرج چوپڑہ جنھیں ارشد ندیم سے متعلق وضاحتیں دینی پڑیں

انڈیا کے نامور ایتھلیٹ اور جیولن تھرو ایونٹس میں تین بار طلائی تمغہ حاصل کرنے والے نیرج چوپڑا نے دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں اپنے کریئر کی پہلی 90 میٹر تھرو پھینک کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ گذشتہ برس پیرس اولمپک میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والے پاکستانی ایتھلیٹ ارشد ندیم کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھنے والے نیرج چوپڑا کو گذشتہ دنوں انڈیا پاکستان کے درمیان کشیدگی اور جھڑپ کے بعد سوشل میڈیا پر نشانہ بنایا گیا تھا لیکن حالیہ کامیابی کے بعد ان کی پزیرائی ہورہی ہے۔ اس سے قبل ان سے یہ پوچھا جارہا تھا کہ کیا وہ انڈیا پاکستان کے تنازعے کے بعد بھی ارشد ندیم کے ساتھ اچھے تعلقات رکھیں گے۔

واضح رہے کہ 22 اپریل کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں ہونے والے حملے کے بعد سے انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے جنگی صورتحال اختیار کرلی تھی لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کے بعد دونوں ممالک جنگ بندی پر راضی ہوگئے تھے۔ نیرج چوپڑہ نے اس سے قبل ارشد ندیم کو مئی میں نیرج چوپڑا کلاسک ایونٹ میں شرکت کے لیے انڈین شہر بنگلور میں مدعو کیا تھا جس پر انھیں سوشل میڈیا پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ چہار جانب سے تنقید کے بعد انھوں نے وضاحت دی کہ انھوں نے پہلگام واقعے سے قبل یہ دعوت نامہ بھیجا تھا اور یہ ایک ایتھلیٹ کی جانب سے ایک ایتھلیٹ کو بھیجا جانے والا دعوت نامہ تھا۔ بہرحال ارشد ندیم نے اپنی دیگر مصروفیتوں کا ذکر کرتے ہوئے اس مقابلے میں شرکت کرنے سے معذرت کرلی ہے۔ لیکن گذشتہ روز دوحہ میں ہونے والے مقابلے سے قبل نیرج چوپڑا سے پھر ارشد ندیم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ 'پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم کبھی بھی بہت قریبی دوست نہیں رہے ہیں۔ اور اس واقعے (انڈیا پاک کشیدگی) کے بعد چیزیں پہلے جیسی نہیں رہیں گی۔ لیکن اگر کوئی مجھ سے عزت و احترام سے پیش آتا ہے تو میں بھی عزت و احترام سے پیش آؤں گا۔'

بہرحال نیرج چوپڑا نے ان تمام تنازعات کو پسِ پشت رکھتے ہوئے دوحہ میں بڑا کارنامہ انجام دیا ہے اور وہ پہلے انڈین بن گئے ہیں جنھوں نے 90 میٹر سے زیادہ دور نیزہ پھینکا ہے۔ 90 میٹر کی تھرو کے بعد نیرج چوپڑہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: 'میں خوش ہوں۔۔۔ 90 میٹر بہت سے لوگوں کے لیے سوال تھا۔ بہت سے لوگ کہتے تھے کہ یہ نہیں ہوگا۔ میرا تو نہیں، لیکن کہیں نہ کہیں بہت سے انڈینز کا بوجھ ہلکا ہوا ہے۔'

اگرچہ یہ ان کا اب تک کا بہترین کارنامہ ہے لیکن وہ اس مقابلے میں دوسری پوزیشن پر رہے۔ پہلی پوزیشن جرمنی کے ایتھلیٹ نے حاصل کی۔

لیکن اس مقابلے سے قبل انھوں نے میڈیا چینلز سے بات کرتے ہوئے اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کی بات کہی تھی۔ قطر سے نشر ہونے والے چینل الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے 27 سالہ ایتھلیٹ نے امید ظاہر کی تھی کہ وہ اپنے ریکارڈ کو بہتر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور انھوں نے یہ کارنامہ کر دکھایا۔ بڑے مقابلے کے دباؤ سے کیسے نمٹتے ہیں جیسے سوال کے جواب میں نیرج چوپڑا نے کہا کہ وہ زیادہ تر انڈیا سے باہر تربیت اور مشق کرتے ہیں۔

انھوں نے کہا: 'آف سیزن کے دوران کبھی کبھی جنوبی افریقہ میں اور مقابلے کے موسم کے دوران یورپ میں مشق کرتا ہوں۔ جب میں انڈیا واپس جاتا ہوں تو مجھے اپنے عوامی امیج کے مطابق رہنا پڑتا ہے اور ایک خاص طریقے سے کام کرنا پڑتا ہے، خاص طور پر سپانسرشپ کے لیے، اور میں اس سے زیادہ لطف اندوز نہیں ہوتا ہوں۔' انھوں نے کہا کہ 'شروع میں یعنی ٹوکیو گیمز میں میری کامیابی کے بعد یہ مشکل تھا لیکن وقت کے ساتھ اور کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں کی مدد سے میں نے اس سے نمٹنا سیکھ لیا ہے۔'

ان سے جب پوچھا گیا کہ سوشل میڈیا نے بھی اس دباؤ میں اضافہ کیا ہے تو نیرج چوپڑا نے کہا کہ ہر کوئی اپنا فرسٹریشن سوشل میڈیا پر نکالتا ہے اور وہ اس پر زیادہ توجہ نہیں دیتے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کے مداح انھیں 90 میٹر کی حد کو پار کرتے دیکھنا چاہتے ہیں تو انھوں نے کہا کہ وہ اچھے فارم میں ہیں، جسمانی اور ذہنی دونوں لحاظ سے اور انھوں نے حال میں نئے کوچ کی خدمات حاصل کی ہیں جنھوں نے ان کی روٹین میں بعض تبدیلیاں کی ہیں جس کی وجہ سے وہ بہت پرجوش ہیں اور اپنے ذاتی ریکارڈ کو بہتر کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'بہت سے ایتھلیٹ نے دوحہ میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور میں بھی اس کی امید کرتا ہوں۔' چنانچہ جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب انھوں نے 90.23 میٹر نیزہ پھینک کر نیا ریکارڈ قائم کیا جبکہ جرمنی کے جولین ویبر نے 91.06 میٹر دور نیزہ پھینک کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سوشل میڈیا پر ان کی خوب پزیرائی ہورہی ہے۔ یہاں تک کہ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر انھیں مبارکباد دیتے ہوئے لکھا: 'یہ ایک شاندار کارنامہ ہے! دوحہ ڈائمنڈ لیگ 2025 میں 90 میٹر کی حد کو عبور کرنے اور ذاتی بہترین تھرو کرنے پر نیرج چوپڑا کو مبارکباد۔ یہ ان کی انتھک لگن، نظم و ضبط اور جذبے کا نتیجہ ہے۔ انڈیا کا سر فخر سے بلند ہے۔' ان کے کارنامے پر بے شمار تہنیتی پیغام پوسٹ کیے جارہے ہیں۔ اس میں سے چند ایسے ہیں جو ان لوگوں کو تنقید کا نشانہ بنارہے ہیں جنھوں نے اس سے قبل نیرج چوپڑا کو ٹرول کیا تھا۔ انڈین جیمس نامی ایک صارف نے لکھا کہ نیرج چوپڑا '9 گولڈ میڈل، تین چاندی کے تمغے، جیولین میں اولمپک گولڈ جیتنے والے پہلے انڈین اور عالمی چیمپئن شپ میں جیولن میں گولڈ جیتنے والے پہلے انڈین ہیں۔ لیکن پھر بھی نیرج چوپڑا ملک دشمن ہیں کیونکہ ان کے خیالات 'باگری اور سنہا' کی سوچ سے مطابقت نہیں رکھتے۔' روشن رائے نامی ایک صارف نے لکھا: 'ابھی 20 دن پہلے بی جے پی کے حامیوں نے نیرج چوپڑا کے ساتھ بدسلوکی کی تھی۔ انھیں جہادی بتا رہے تھے، انھیں پاکستان کا ایجنٹ کہا گیا، انھیں اینٹی نیشنل کہا گ؟ ا، ان تبصروں نے انھیں کمزور نہیں کیا، انھوں نے آج 90 میٹر کی بلندی چھولی اور انڈیا کا سر فخر سے بلند کردیا۔

واضح رہے کہ ارشد ندیم نے اس سے قبل پیرس اولمپکس میں 92 میٹر سے زیادہ دور نیزہ پھینکا تھا۔ وہ ڈائمنڈ لیگ مقابلے میں شریک نہیں ہوئے کیونکہ وہ مئی کے آخری ہفتے میں جنوبی کوریا میں ہونے والے ایشین اتھلیٹکس چیمپیئن شپ کے لیے تیاریوں میں مصروف ہیں۔

یہ مقابلہ 27 سے 31 مئی کے درمیان ہورہا ہے۔

نیرج چوپڑہ انڈیا میں جیولن تھرو اور اتھلیٹکس کو مقبول بنانے کے لیے کام کررہے ہیں اور اس کے لیے 24 مئی کو جنوبی ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور میں نیرج چوپڑا

کلاسک نام کے تحت ایک مقابلہ ہورہا ہے جس میں شرکت کے لیے انھوں نے ارشد ندیم کے ساتھ ساتھ دوسرے ممالک کے بہت سے دوسرے ایتھلیٹ کو شرکت کی دعوت دی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ نیزہ پھینکنے والوں کی برادری بہت چھوٹی ہے اور سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اس سے قبل گذشتہ سال جب نیرج چوپڑہ کی والدہ کے بیان پر ان سے سوال کیا گیا تھا تو انھوں نے کہا تھا کہ ان کی والدہ نے طلائی تمغہ جیتنے والے ارشد ندیم کے بارے میں جو بات کہی تھی وہ دل سے کہی تھی۔ یاد رہے نیرج چوپڑا کے چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد ان کی والدہ سروج دیوی نے گھر کے باہر جمع میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'یہ چاندی کا میڈل بھی ہمارے لیے سونے جیسا ہے اور جس نے (ارشد ندیم) سونا جیتا ہے وہ بھی ہمارا بیٹا ہے۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 21st May 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۱ مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کولکاتا محروم، ایڈن میں نہیں ہو رہا آئی پی ایل فائنل!

کولکاتا20 مئی: آئی پی ایل کا فائنل ایڈن میں نہیں ہو رہا۔ کولکتہ موسمی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے 'محروم' تھا۔ تاہم ابھی تک سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ تاہم ذرائع کے مطابق اس کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائنل احمد آباد میں ہوگا۔ اس کے ساتھ، کوالیفائر میں دو جگہیں بھی کافی حد تک حتمی ہیں۔ 29 مئی اور یکم جون کو دونوں میچز پنجاب کے شہر ملان پور میں ہوں گے۔

دوسری جانب ایلیمینیٹر 30 مئی کو ممبئی کے وانکھیڈے میں ہوگا۔ یعنی ایڈن کو پلے آف میں ایک بھی میچ نہیں ملا۔ اس کے ساتھ ہی 23 مئی کو سن رائزرز حیدرآباد بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور میچ کا مقام بھی تبدیل ہو رہا ہے۔ یہ میچ بنگلورو میں ہونا تھا۔ لیکن بدلے ہوئے شیڈول میں یہ لکھنؤ میں ہوگا۔

پاک بھارت تنازع کی وجہ سے آئی پی ایل (آئی پی ایل 2025) کو کچھ عرصے کے لیے روک دیا گیا تھا۔ پھر بورڈ نے جو نیا شیڈول دیا اس میں ایڈن کا نام نہیں تھا۔ آئی پی ایل کے فائنل اور پلے آف میچز 3 جون کو ایڈن گارڈنز میں ہونے والے تھے۔ چیمپئن ٹیم کے شہر کو اگلے سال افتتاحی میچ ملتا ہے۔ کوالیفائر اور فائنل کے ساتھ۔ کے کے آر گزشتہ سال کی آئی پی ایل چیمپئن ٹیم تھی۔

لیکن ایڈن کو نئے شیڈول سے 'محروم' کرنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس وقت کولکتہ میں بارش ہوسکتی ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ ایڈن کا نکاسی آب کا نظام ہندوستان کے کسی بھی دوسرے اسٹیڈیم سے بہت بہتر ہے۔ شدید بارش میں بھی پینتالیس منٹ میں کھیل شروع کرنا ممکن ہے۔ سی اے بی نے پہلے ہی بورڈ کو ایک خط لکھ کر مطلع کیا ہے کہ وہ 3 جون کو ایڈن گارڈنز میں آئی پی ایل فائنل کی میزبانی کے لیے ہر طرح سے تیار ہے۔ عام شائقین نے بھی بورڈ کی اس 'محرومی' کے خلاف ایڈن کے سامنے احتجاج کیا۔

مالی مسائل کے ساتھ جدوجہد! کیا محمڈن اگلے سیزن میں آئی ایس ایل میں نہیں ہوگی؟

20 مئی: پہلے سیزن میں ہی، محمڈن نے ایک ایسی امیج بنائی ہے کہ جب تک کچھ سخت تبدیلی نہیں آتی، محمڈن کے لیے اگلے سیزن میں آئی ایس ایل میں کھیلنا تقریباً ناممکن لگتا ہے۔ فٹ بالر سے فروش تک۔ ارد گرد اتنی رقم پڑی ہے کہ آئی ایس ایل کے منتظم ایف ایس ڈی ایل نے صدی پرانے کلب محمڈن اسپورٹنگ (محمڈن ایس سی) کا بہت برا تاثر پیدا کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر کسی کلب پر مالی بے ضابطگیوں کے ایسے الزامات لگائے گئے تو اس سے انڈین سپر لیگ جیسی پروفیشنل لیگ کے بارے میں دنیا کو بہت برا پیغام جائے گا۔ اس کے نتیجے میں، مالیاتی معاملات کے حوالے سے آئی ایس ایل کے قواعد وضوابط کو مہمیڈن کے معاملے میں سختی سے نافذ کیا جائے گا۔ اور اسٹیڈیم کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے مالی مجبوریوں کو دور کیے بغیر آئی ایس ایل کے اگلے سیزن میں کھیلنا ناممکن ہے۔ یہی بات چرچل برادران پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ فیڈریشن کے اعلان کے باوجود آئی لیگ چیمپئن شپ اب سی اے ایس میں پھنسی ہوئی ہے۔ اگر چرچل برادرس وہاں بھی چیمپئن بن جاتے ہیں تو چرچل برادران کو آئی ایس ایل میں کھیلتے ہوئے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محمڈن کی طرح ایف ایس ڈی ایل بھی چرچل کی مالی صورتحال کا جائزہ لے گا۔

بنگالی فٹ بال شائقین خوش تھے کہ ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے بعد محمڈن اسپورٹنگ بھی آئی ایس ایل میں شامل ہوگئی۔ سرمایہ کار 'سراچی' بھی عجلت میں

کلب پہنچے۔ لیکن آخر کار وہی سراچی تھی جس نے محمڈن کو غرق کر دیا۔ سرمایہ کاروں کے حکام نے کہا کہ انہیں شرائط کے مطابق کلب سے کوئی شیئرز نہیں ملے۔ ادھر کلب کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی شرائط نہیں تھیں۔ کاغذی کارروائی کچھ بھی کہتی ہے، سراچی نے فٹبالر سے لے کر مختلف دکانداروں کے پاس کئی کروڑ روپے چھوڑے ہیں۔ اگر آئی ایس ایل کھیلی جاتی ہے تو اس کا اثر محمڈن اسٹیڈیم پر پڑے گا۔ کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہوں میں اتنی تاخیر ہوئی ہے کہ اسٹیڈیم حکام کو فیفا اور فیڈریشن سے جرمانے کی مد میں تقریباً 120 ملین ٹکا اضافی معاوضہ ادا کرنا پڑ رہا ہے۔

تاہم کلب حکام صرف کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہوں کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ دکانداروں کو کیا مالی نقصان ہوگا؟ اس سب کے بعد، آنے والے سیزن میں کھیلنے کے لیے Mahamedan () کے متبادل خیالات کیا ہیں؟ جس طرح بلیک اینڈ وائٹ مالکان کے پاس آنے والے سیزن کے بارے میں کوئی حتمی جواب نہیں ہے، اسی طرح FSDL کے باس کے پاس بھی محمڈن اسپورٹنگ (محمدن ایس سی) کے مستقبل کے بارے میں کوئی جواب نہیں ہے۔ ایف ایس ڈی ایل کو لاگت بچانے کے لیے آئی ایس ایل میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے پر پہلے ہی سخت اعتراض ہے۔ مزید یہ کہ وہ مالی طور پر پریشان محمڈن کلب کو آئی ایس ایل کے اگلے سیزن میں رکھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے۔

ISL میں کھیلنے کے لیے کلبوں کو FSDL کی مختلف شرائط کو پورا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے ایک مالی حالات ہیں۔ جہاں بینک گارنٹی کی بھاری رقم ظاہر کرنی پڑتی ہے۔ شرط کے اس پہلو کے باوجود، FSDL نے ابھی تک اسے زیادہ لاگو نہیں کیا ہے۔ تاہم اگر محمڈن اگلے سیزن میں آئی ایس ایل میں کھیلنا چاہتی ہے تو بینک گارنٹی کے معاملے کو بغور دیکھا جائے گا۔ کیونکہ، اگر سیزن کے اختتام پر فٹبالرز اور دکانداروں کے پاس پیسہ بچا ہے، تو یہ بالواسطہ طور پر آئی ایس ایل کی ساکھ کو داغدار کرے گا۔ تاہم، آئی ایس ایل میں کھیلنے کے لیے محمڈن کو کافی بڑے سرمایہ کار کی ضرورت ہے۔ اگر ہر کوئی کسی طرح پیسہ اکٹھا کرنے اور ISL میں کھیلنے کی کوشش کرتا ہے، تو اس بات پر کافی شک ہے کہ FSDL راضی ہوگا یا نہیں۔ لیکن نہ صرف .Mahamedan چرچل برادران کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ گوا کے فیملی کلب چرچل برادرز نے اب اس سیزن کے لیے بھی کئی فٹبالرز کو بلا معاوضہ چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ آئی ایس ایل میں کھیلنا چاہتے ہیں تو گوا کے اس فیملی کلب کو پروفیشنل انفراسٹرکچر میں تبدیل کرنا ہوگا۔ جو کافی مشکل ہے۔ سی اے ایس نے ابھی تک آئی لیگ چیمپئن کلب کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے۔ اگر انٹر کاشی چیمپئن بن کر آئی ایس ایل میں کھیلنا چاہتا ہے تو ایف ایس ڈی ایل کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر چرچل چیمپئن بن کر آئی ایس ایل میں کھیلنا چاہتے ہیں تو انہیں محمڈن کی طرح سخت شرائط پر پورا اترنا ہوگا۔ ورنہ آئی ایس ایل کا کھیل تباہی کا باعث بنے گا۔

راشد نے ایسٹ بنگال کے لیے سائن کیا، ایوان نے اپنے خاندان کے ساتھ سرخ پیلے رنگ کی ٹیم کے لیے کھیلنے پر تبادلہ خیال کیا

20 مئی: مشرقی بنگال نے فلسطین کے دفاعی مڈفیلڈر محمد راشد سے معاہدہ کیا ہے۔ سنا تھا کہ اس کو حاصل کرنے میں مشکلات ہیں۔ تاہم، کوئی مسئلہ سرخ اور پیلے کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتا۔ یہ دفاعی مڈفیلڈر ایک سال تک سرخ اور پیلی جرسی میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ پچھلے سیزن میں، وہ انڈونیشیا کے کلب Persebasa Surabaya کے لیے کھیلے تھے۔ راشد نے کلب کے لیے 32 میچوں میں چھ گول کیے ہیں۔ 39 سالہ فلسطینی فٹبالر نہ صرف دفاعی مڈفیلڈ بلکہ سنٹرل مڈفیلڈ میں بھی کھیل سکتے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ راشد کے آنے سے سرخ پیلے مڈفیلڈ کی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ راشد کے ساتھ سربیا کے اسٹاپر ایوان ملڈانووک نے بھی سرخ پیلے رنگ کی پیشکش سے اتفاق کیا۔ تاہم، وہ اب بھی اپنے خاندان کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں. امید ہے کہ انہیں کولکتہ آنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ملڈانووک کے آنے کی صورت میں مشرقی بنگال کا دفاع بھی زیادہ مضبوط ہوگا۔ پچھلے سیزن میں، وہ قازقستان کے کلب ٹوبول کاستانا میں تھے۔ ان دو غیر ملکیوں کے علاوہ ایک اور غیر ملکی میگوئل فریرا نے بھی مشرقی بنگال سے اپنی پختہ وابستگی بتائی ہے۔ مشرقی بنگال کا مڈفیلڈ کافی مضبوط ہو جائے گا اگر وہ برازیل کے مڈفیلڈر میگوئل کو، جو بشوندھرا کنگز کے لیے کھیلتے ہیں، محمد راشد کے ساتھ مڈفیلڈ میں ملیں گے۔ ان تینوں غیر ملکیوں کا انتخاب کوچ آسکر بروجو کے مشورے پر کیا گیا۔

اس بار ایسٹ بنگال کی انتظامیہ نے ٹیم بنانے کے معاملے میں کافی ہوم ورک کیا ہے۔ فٹ بال کے سربراہ تھونگ بوئی سنگٹو ٹیم کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ سنگٹو کوچ آسکر بروجو کی فراہم کردہ فہرست کے مطابق اپنے پسندیدہ فٹبالرز سے بات کر رہے ہیں۔ وہ ان فٹ بالرز سے بات کر رہا ہے جو اس کی پہلی پسند، دوسری پسند یا تیسری پسند نہیں ہیں۔ کارتا دیبر تا سرکار نے کہا تھا کہ اس بار پارٹی بنانے میں کوئی مالی مسئلہ نہیں ہوگا۔ گزشتہ سیزن میں اچھی ٹیم بنانے کے باوجود ایسٹ بنگال آئی ایس ایل کے سپر سکس تک نہیں پہنچ پائی تھی۔ یہی نہیں بلکہ انہیں لیگ ٹیبل میں نویں نمبر پر مہم ختم کرنی پڑی۔ سپر کپ میں بھی کوئی کامیابی نہیں ملی۔ اس بار سرخ پیلی انتظامیہ نے سیزن کے آغاز سے ہی زیادہ محتاط انداز میں میدان میں اترا ہے۔ وہ ناکامی کی وجوہات کا تجزیہ کرکے ہر قدم اٹھا رہے ہیں۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر اسپاٹر بیرون ملک بھیج کر اچھے معیار کے فٹبالرز لانے کے لیے پرعزم ہیں۔

آخری پلے آف کے لیے ممبئی اور دہلی کے درمیان فیصلہ کن مقابلہ

ممبئی، 20 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 63 ویں مقابلے میں بدھ کو ممبئی انڈینز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان ٹورنامنٹ کے آخری پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے زبردست ٹکر ہوگی۔ دہلی کیپٹلز اس وقت 12 میچوں میں 13 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے، جبکہ اس کا نیٹ رن ریٹ (-0.260) ہے، جس کی وجہ سے اس کی پلے آف تک رسائی مشکل ہوگئی ہے۔ دہلی کو پلے آف میں پہنچنے کے لیے یہ میچ ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ دوسری جانب 12 میچوں میں 14 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود سابق چیمپئن ممبئی، گھریلو میدان پر دہلی کو شکست دے کر پلے آف میں پہنچنا چاہے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804